رجسٹرڈ بی سی نمبر 12
قیمت 10 روپے
MEMBER OF APNS
کوئٹہ، اسلام آباد اور حب سے بیک وقت شائع ہونیوالا بلوچستان کا واحد کثیرالاشاعت روزنامہ A.B.C Certified
روزنامہ عوام کوئٹہ
DAILY AWAM QUETTA
ایڈیٹر انچیف وسیم احمد
جلد 38 | بدھ | 09 جمادی الاول | 1448ھ | 21 اکتوبر 2026ء | فون 2832244-2829384 فیکس 2832255 | شمارہ 99

خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی صوبے کی معدنیات پر کنٹرول کیلئے ہے، مولانا فضل الرحمن

گورنر راج بلا جواز ہے اور کونسلز کی تشکیل میں جے یو آئی کا کوئی رکن شامل نہیں ہوگا

کے پی میں گورنر راج کو مسترد کرتے ہیں، گورنر راج کے لیے حکومتی بیانیہ بے بنیاد ہے کئی آپریشنز ہوئے مگر نتائج کیا ملے؟ ہم نے پارلیمنٹ میں حلف اٹھایا ہے اور اس کا پاس رکھتے ہیں، سربراہ جے یو آئی (ف)

کوئی ایک طاقت قوم کے مفاد کی ترجمانی نہیں کرسکتی، اس وقت طاقتوروں کے کہنے پر طاقت کا استعمال ہو رہا ہے، ہمیں یا کسی کو شکایات ہیں تو پارلیمنٹ کا ان کیمرہ اجلاس بلایا جائے، پریس کانفرنس

اسلام آباد (این این آئی) سربراہ جے یو آئی (ف) مولانا فضل الرحمٰن نے کہا ہے کہ کے پی میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے لیے حکومتی بیانیہ بے بنیاد ہے، یہ سب صوبے کی معدنیات پر کنٹرول کیلئے ہے، کوئی ایک طاقت قوم کے مفاد کی ترجمانی نہیں کرسکتی، اس وقت (بقیہ نمبر 37 صفحہ 6 پر)

وزیراعظم شہباز شریف کا پشاور کا دورہ منسوخ

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف کا منگل کو ہونے والا دورہ (بقیہ نمبر 41 صفحہ 6 پر)

وزیراعظم سے مصطفیٰ کمال کی ملاقات، وزارت سے متعلق امور پر تبادلہ خیال

شہباز شریف کی علاج کے معیار، خدمات بہتری کیلئے موثر اقدامات کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف سے وزیر قومی صحت سید مصطفیٰ کمال نے ملاقات کی جس میں وزارت قومی صحت سے متعلق امور پر بات چیت کی گئی۔ وزیراعظم (بقیہ نمبر 40 صفحہ 6 پر)

اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف سے وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعظم نے آٹو پالیسی کی منظوری دیدی، گاڑیوں کی برآمدات 6 ارب ڈالر تک بڑھانے کا ہدف مقرر

مقامی پیداوار اور برآمدی مراعات کی ادائیگیوں کا تھرڈ پارٹی آڈٹ ہوگا، برآمدات اور مسابقت بڑھانے کی تجاویز شامل

آٹو پالیسی کے تحت آٹو موٹیو ڈویلپمنٹ لیوی سے متعلق قانون دسمبر 2026ء تک بنانے کا ہدف مقرر ہے

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے آٹو پالیسی 2026-31ء کی منظوری دے دی، نئی آٹو پالیسی کے تحت گاڑیوں کی برآمدات 6 ارب ڈالر تک بڑھانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، پالیسی میں آٹو سیکٹر کیلئے مقامی پیداوار، برآمدات اور مسابقت بڑھانے (بقیہ نمبر 39 صفحہ 6 پر)

نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کی تاجک وزیر خارجہ سے ملاقات

اقتصادی تعاون، علاقائی روابط، توانائی، سلامتی اور عوامی سطح پر تبادلوں کے فروغ پر تبادلہ خیال

دوشنبے (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے دوشنبے میں شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) (کے سربراہان حکومت کی کونسل کے اجلاس (بقیہ نمبر 38 صفحہ 6 پر)

فیلڈ مارشل عاصم منیر تہران پہنچ گئے، دورے کا تعلق ایران اور امریکا کے درمیان مذاکرات سے ہے، ایرانی حکام

مقصد پاکستان اور ایران کے دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانا اور تعاون میں اضافہ کرنا ہے، ایرانی حکام

پاکستان ایران اور امریکا کے درمیان سفارتی رابطوں کے حوالے سے اہم کردار ادا کرسکتا ہے

تہران (این این آئی) پاکستان کے چیف آف ڈیفنس فورسز اور چیف آف آرمی اسٹاف فیلڈ مارشل عاصم منیر تہران دورے پر پہنچے ہیں۔ ایرانی حکام کے مطابق ان کے دورے کا تعلق ایران اور امریکا کے درمیان مذاکرات سے بھی ہے تاہم اس کا بنیادی مقصد پاکستان اور ایران کے دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانا اور تعاون میں اضافہ کرنا ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے غیر ملکی میڈیا (بقیہ نمبر 42 صفحہ 6 پر)

دوشنبہ: نائب وزیراعظم اسحاق ڈار شنگھائی تعاون تنظیم کے سیشن سے خطاب کررہے ہیں

دہشتگردی کیخلاف بلوچستان حکومت تعاون کر رہی ہے جبکہ وزیراعلیٰ کے پی نے انکار کردیا تھا، دہشتگردی کے معاملے میں کے پی اور بلوچستان کا موازنہ درست نہیں، رانا ثناء اللہ

بلوچستان حکومت فوج اور وفاق سے مکمل تعاون کر رہی ہے، سہیل آفریدی نے کے پی میں آپریشن ہونے سے صاف انکار کر دیا تھا تمام جماعتیں مل کر بیٹھنے کیلئے تیار ہیں تو وزیراعظم آج بھی بیٹھنے کو تیار ہیں، مشیر وزیراعظم

خیبر پختونخوا کے جن اضلاع میں معدنیات ہیں وہاں ایمرجنسی لگادی گئی ہے، مشعال اعظم کا خطاب، بلوچستان میں ایک طرف دہشتگرد اور دوسری طرف حکومت لوگوں کو مارتی ہے، مولانا عبدالواسع

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے معاملے میں کے پی اور بلوچستان کا موازنہ درست نہیں، بلوچستان حکومت فوج اور وفاق سے مکمل تعاون کر رہی ہے، سہیل آفریدی نے کے پی میں آپریشن ہونے سے صاف انکار کر دیا تھا۔ یہ بات انہوں نے سینیٹ کے اجلاس میں خطاب کے دوران کہی۔ قبل ازیں دیگر سینیٹرز نے بھی اظہار خیال کیا۔ رانا ثنا اللہ نے کہا کہ ہمارے سینیٹر مولانا عبدالواسع نے ابھی اجلاس میں کے پی اور بلوچستان کا موازنہ کیا، کے پی میں دہشت گردی کے خاتمے کے لیے صوبائی حکومت کا جو تعاون درکار تھا وہ نہیں کر رہی تھی، وزیراعلیٰ کے پی نے متعدد مرتبہ کہا کہ وہ آپریشن نہیں ہونے دیں گے جب کہ بلوچستان حکومت مسلح افواج اور وفاقی حکومت سے مکمل تعاون کر رہی ہے، دہشت گردی کے خاتمے کے لیے ملک کے تمام لوگوں کو ہم خیال ہونا پڑے گا۔ رانا ثنا نے کہا کہ نواز شریف نے ان لوگوں کو بھی فون کیا جو باہر 126 دن تک دھرنا دیے بیٹھے تھے، مولانا عبدالواسع مولانا فضل الرحمان سے بات کرلیں، اگر تمام سیاسی جماعتیں اس معاملے پر مل کر بیٹھنے کے لیے تیار ہیں تو وزیراعظم آج بھی بیٹھنے کو تیار ہیں تاہم دہشت گردی کا مسئلہ جوان کو درپیش ہے اس سے نمٹنا (بقیہ نمبر 43 صفحہ 6 پر)

پی ٹی آئی ملک اور حکومت کے خلاف سازش کر رہی تھی، سینیٹر ڈاکٹر افنان اللہ خان

تحریک انصاف ایک سوچ کو لے کر آگے چل رہی تھی جس کی وجہ سے گورنر راج اور ایمرجنسی لگی ہے

اسلام آباد (آن لائن) مسلم لیگ ن کے سینیٹر ڈاکٹر افنان اللہ خان نے کہا ہے کہ پاکستان تحریک انصاف ایک سوچ کو لے کر آگے چل رہی تھی جس کی وجہ سے گورنر راج اور ایمرجنسی لگی ہے۔ ایوان بالا میں اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے الزام لگایا کہ پی ٹی آئی ملک اور حکومت کے خلاف سازش کر رہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ سے پہلے (بقیہ نمبر 44 صفحہ 6 پر)

بلوچستان 60 ہزار آپریشن، 1100 دہشتگردوں کو ہلاک کرکے 450 کو گرفتار کیا، دہشتگردی کے تدارک کیلئے 18 نئے قوانین منظور کیے، حکومت

کارروائیوں میں اس سال 101 پولیس کے جوان شہید ہوئے جبکہ سیکیورٹی فورسز کے 551 جوان شہید ہوئے ہیں، میر ضیاء اللہ لانگو، حمزہ شفقات، شاہد رند

کوئٹہ رکھنی شاہراہ پر سفر کو محفوظ بنانے کیلئے اقدامات اٹھائے گئے ہیں، شاہراہوں پر آئندہ 3 سے 4 ماہ میں امن و امان کی صورتحال بہتر ہوگی، مشترکہ پریس کانفرنس

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون خصوصی برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت نیشنل ایکشن پلان، کاؤنٹر ٹیررازم پالیسی اور صوبائی ایکشن پلان پر عملدرآمد کرتے ہوئے 18 نئے قوانین منظور اور 17 نئے ادارے و شعبے قائم کرکے دہشت گردی کے خلاف 14 ارب روپے سے زائد کی سرمایہ کاری کرتے ہوئے 60 ہزار آپریشن کرکے 1100 دہشت گردوں کو ہلاک کرکے 450 کو گرفتار کیا ان کارروائیوں میں اس سال 101 پولیس کے (بقیہ نمبر 45 صفحہ 6 پر)

صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، شاہد رند اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

خیبر پختونخوا میں گورنر راج و ایمرجنسی کیخلاف ایڈیشنل اٹارنی جنرل کو نوٹس جاری، جواب طلب

صوبائی حکومت کی اجازت کے بغیر گورنر راج اور ایمرجنسی نافذ نہیں کی جاسکتی، سلمان اکرم راجہ کے ریمارکس

وزیراعلیٰ کے پی کی گرفتاری کے خلاف ہر جگہ آواز اٹھائیں گے، ہماری لیڈر شپ کو رہا کیا جائے، بیرسٹر گوہر

پشاور (این این آئی) پشاور ہائی کورٹ نے گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کے خلاف درخواستوں پر اٹارنی جنرل کو نوٹس جاری کرتے ہوئے جواب طلب کر لیا۔ منگل کو پشاور ہائیکورٹ کے جسٹس اعجاز انور اور جسٹس فہیم ولی پر مشتمل بینچ نے گورنر راج اور ایمرجنسی کے خلاف پی ٹی آئی کی درخواستوں پر سماعت کی۔ دوران سماعت بیرسٹر گوہر نے عدالت سے استدعا کرتے ہوئے کہا کہ ایک ہی دن (بقیہ نمبر 48 صفحہ 6 پر)

ملتان، ٹھیکیدار نے اجرت مانگنے پر 15 سالہ یتیم لڑکے کی جان لے لی، مقدمہ درج

مظفر گڑھ (این این آئی) ملتان میں سفاکیت اور بربریت کی انتہا، اجرت مانگنے پر درندہ صفت ٹھیکیدار نے 15 سالہ لڑکے کی جان لے لی، پولیس نے واقعہ کا مقدمہ درج (بقیہ نمبر 46 صفحہ 6 پر)

ریاض ایئرپورٹ پر حوثی حملے میں 17 پاکستانی زخمی ہوئے تھے، سفیر پاکستان احمد فاروق

ریاض (این این آئی) سعودی عرب میں پاکستان کے سفیر احمد فاروق نے کہا ہے کہ گزشتہ دنوں ریاض ایئرپورٹ پر حوثی حملے میں 17 پاکستانی زخمی ہوئے تھے۔سعودی میڈیا (بقیہ نمبر 47 صفحہ 6 پر)

اسحاق ڈار کا ایس سی او رکن ممالک سے تجارت، علاقائی رابطہ کاری، اقتصادی ہم آہنگی کو فروغ دینے پر زور

مشترکہ خوشحالی کے فروغ کیلئے توانائی، ٹرانسپورٹ، زراعت، معدنیات اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبوں میں سرمایہ کاری ناگزیر ہے، نائب وزیراعظم

پاکستان اگلے سال اگست میں ایس سی او سربراہی اجلاس کیلئے رکن ممالک کے سربراہان مملکت اور ان کے وفود کا اسلام آباد میں خیرمقدم کرنے کا منتظر ہے

دوشنبے (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے رکن ممالک پر وسیع تر علاقائی رابطہ کاری اور اقتصادی ہم آہنگی کے لئے زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ مشترکہ خوشحالی کے فروغ کے لیے توانائی، ٹرانسپورٹ، زراعت، معدنیات اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبوں میں سرمایہ کاری ناگزیر ہے جبکہ مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹل تبدیلی اور جدت کو مستقبل کے تعاون کا (بقیہ نمبر 49 صفحہ 6 پر)

اسپیکر بلوچستان اسمبلی کی رولنگ پر ڈی آئی جی خضدار رینج کی طلبی

پولیس حکام کو شفاف تحقیقات، ملزمان کی گرفتاری اور متاثرہ خاندانوں کو موثر سیکیورٹی فراہم کرنے کی ہدایت

کوئٹہ (آن لائن) اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی کی زیر صدارت اسپیکر چیمبر میں اجلاس منعقد ہوا، جس میں رکن صوبائی اسمبلی علی مدد جتک، میر جہانزیب مینگل، میر ظفر اللہ خان زہری، سیکرٹری بلوچستان صوبائی اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ اور (بقیہ نمبر 52 صفحہ 7 پر)

پاکستان میں 100 ارب ڈالر کی برآمدات حاصل کرنے کی صلاحیت موجود ہے، احسن اقبال

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے کہا ہے کہ پاکستان کو پائیدار معاشی ترقی کیلئے برآمدات پر مبنی معیشت کو فروغ دینا ہوگا، آئندہ دس سال میں ملکی برآمدات 100 ارب ڈالر تک پہنچانے کا ہدف حاصل کرنا ہوگا۔ وفاقی دارالحکومت میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے احسن اقبال نے کہا کہ پاکستان میں اس ہدف کو حاصل کرنے کی (بقیہ نمبر 53 صفحہ 7 پر)

دوحہ: وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی قطری ہم منصب شیخ خلیفہ بن حمد بن خلیفہ آل ثانی سے ملاقات کر رہے ہیں

مالدیپ کے صدر اور وزیر خارجہ دورہ پاکستان کیلئے اعلیٰ سطح وفد کے ہمراہ اسلام آباد پہنچ گئے

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان اور مالدیپ کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کی کوششوں کے سلسلے میں صدر ڈاکٹر محمد معیزو اور وزیر خارجہ ارتھشام آدم اعلیٰ سطح کے وفد کے ہمراہ اسلام آباد پہنچ گئے۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق مالدیپ کی وزیر خارجہ کے ہمراہ کابینہ کے ارکان اور اعلیٰ حکام بھی پاکستان پہنچے ہیں۔ مالدیپ کے وفد کی اسلام آباد آمد صدر (بقیہ نمبر 38 صفحہ 7 پر)

ٹیکس نیٹ کا دائرہ کار بڑھانا ناگزیر ہے، وزیر خزانہ محمد اورنگزیب

ٹیکس کا دائرہ بڑھانے کیلئے اقدامات کئے جا رہے ہیں، خطاب

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ ٹیکس نیٹ کے دائرہ کار کو بڑھانا ناگزیر ہے، پائیدار معاشی ترقی کا حصول حکومتی ترجیح ہے۔ وزارت خزانہ کے زیر اہتمام ٹیکس نظام میں اصلاحات سے متعلق ورکشاپ سے خطاب کرتے (بقیہ نمبر 51 صفحہ 7 پر)

مولانا فضل الرحمان ماضی کے بیانات اور موجودہ موقف میں تضاد کی وضاحت کریں، دانیال چوہدری

مولانا فضل الرحمان نے ماضی میں 9 مئی کے واقعات اور جی ایچ کیو پر حملے کے حوالے سے جو بیانات دیے، پارلیمانی سیکرٹری

9 مئی کے واقعات اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں جانیں قربان کرنے والے سیکیورٹی اہلکاروں کی قربانیوں کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا، گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات بیرسٹر دانیال چوہدری نے کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمان کو اپنے ماضی کے بیانات اور موجودہ سیاسی موقف میں پائے جانے والے تضادات کی وضاحت کرنا ہوگی، کیونکہ قوم دہشت گردی، شہدا کی قربانیوں اور قومی سلامتی سے متعلق معاملات پر ان سے جواب طلب کر رہی ہے۔ منگل کو پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مولانا فضل (بقیہ نمبر 54 صفحہ 7 پر)

لیاقت بلوچ کا وزیراعظم سے بلوچستان کے مسائل پر کوئٹہ میں آل پارٹیز کانفرنس بلانے کا مطالبہ

قومی سیاسی اور جمہوری قیادت بلوچستان سے اپنے آپ کو بالکل لاتعلق نہ رکھے، نائب امیر جماعت اسلامی

کوئٹہ (این این آئی) نائب امیر جماعت اسلامی لیاقت بلوچ نے وزیراعظم سے بلوچستان کے مسائل پر کوئٹہ میں آل پارٹیز کانفرنس بلانے کا مطالبہ کیا ہے۔ صنوبر انسٹیٹیوٹ کے قومی ڈائیلاگ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے لیاقت بلوچ نے مطالبہ کیا کہ وزیراعظم (بقیہ نمبر 50 صفحہ 7 پر)

حکومت نے مذاکرات میں مایوس کیا، دہشتگردی کیخلاف جنگ متاثر نہیں ہونی چاہیے، بیرسٹر گوہر

محمود اچکزئی مائنس نہیں ہو رہے، عمران خان کا ان پر مکمل اعتماد ہے، پی ٹی آئی نیشنل ایکشن پلان پر عمل درآمد کی خواہاں ہے

مشعال یوسفزئی کی باتیں بے بنیاد، ان میں کوئی صداقت نہیں، چیئرمین پی ٹی آئی کی میڈیا سے گفتگو

راولپنڈی (این این آئی) چیئرمین پاکستان تحریک انصاف بیرسٹر گوہر علی خان نے کہا ہے کہ حکومت نے مذاکرات میں مایوس کیا، دہشت گردی کے خلاف جنگ متاثر نہیں ہونی چاہیے، محمود اچکزئی مائنس نہیں ہو رہے ہیں، عمران خان کا ان پر مکمل اعتماد ہے، مشعال یوسفزئی کی باتیں بے بنیاد، ان میں کوئی صداقت نہیں۔ راولپنڈی کے علاقے اڈیالہ روڈ پر داہگل ناکے کے مقام پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر نے کہا کہ (بقیہ نمبر 39 صفحہ 7 پر)

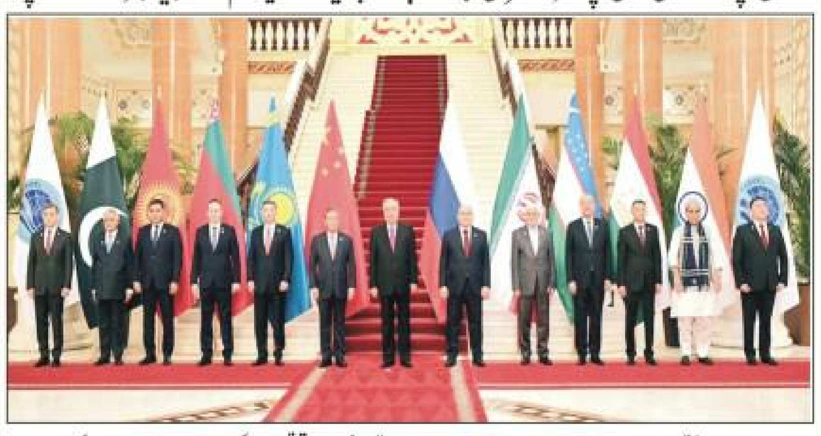

دوشنبہ: نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار، تاجکستان کے صدر اور شنگھائی تعاون تنظیم کے رکن ممالک کے سربراہان کا گروپ فوٹو

مینا مجید کے بھائی کو مند کے علاقے سے نامعلوم مسلح افراد اغوا کرکے لے گئے

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کی رہنماء و مشیر کھیل و امور نوجوانان مینا مجید کے بھائی کو مند کے علاقے سے نامعلوم مسلح افراد اغوا کرکے لے گئے پولیس کے (بقیہ نمبر 56 صفحہ 7 پر)

پاکستان اور امریکا کیلئے ٹیکنالوجی میں تعاون انتخاب نہیں، ضرورت ہے، رضوان سعید شیخ

سفیر کا آئندہ 10 سے 12 برسوں میں پاکستان کی آبادی کے متوقع عالمی مقام کا ذکر

ڈیلس (این این آئی) امریکا میں پاکستان کے سفیر رضوان سعید شیخ نے کہا ہے کہ پاکستان اور امریکا کے درمیان ٹیکنالوجی کے شعبے میں تعلقات رکھنا کسی انتخاب کا معاملہ نہیں بلکہ ایک ناگزیر ضرورت ہے۔ رضوان سعید شیخ نے ڈیلس کے علاقے ارونگ کے ہوٹل وِنڈ (بقیہ نمبر 55 صفحہ 7 پر)

پی ٹی آئی کا 13 سال کا گند 3 دن میں صاف نہیں ہوسکتا، گورنر خیبر پختونخوا

تجاوزات کے خلاف بلا امتیاز کارروائی ہوگی اور کسی قسم کی سفارش نہیں چلے گی، فیصل کریم کنڈی

پشاور/اسلام آباد (این این آئی) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے تجاوزات کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ پی ٹی آئی کا 13 سال کا گند 3 دن میں صاف نہیں ہوسکتا۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ تجاوزات کے خلاف بلا امتیاز (بقیہ نمبر 41 صفحہ 7 پر)

ای پاسپورٹس کے لازمی اجراء کی تاریخ میں توسیع کر دی گئی

اسلام آباد (این این آئی) مشین ریڈیبل پاسپورٹس کی جگہ ای پاسپورٹس کے لازمی اجراء کی تاریخ میں 22 اکتوبر تک کی توسیع کر دی گئی۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف امیگریشن (بقیہ نمبر 40 صفحہ 7 پر)

خیبر پختونخوا، گورنر راج، ایمرجنسی کے نفاذ کیخلاف وفاقی آئینی عدالت میں درخواست دائر

درخواست میں وفاق، صدر، گورنر خیبر پختونخوا، حکومت خیبر پختونخوا اور دیگر متعلقہ حکام کو فریق بنایا گیا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی آئینی عدالت میں خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کے خلاف آئینی درخواست دائر کر دی گئی۔ محمد یوسف جاوید ایڈووکیٹ نے وفاقی آئینی عدالت میں درخواست دائر کی جس میں 11 اکتوبر 2026 کے ہنگامی حالت کے (بقیہ نمبر 49 صفحہ 7 پر)

ترقیاتی بجٹ میں بلوچستان کے منصوبوں کیلئے 200 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں، احسن اقبال

بلوچستان اور سابق فاٹا کے مزید پانچ ہزار بچوں کو یونیورسٹیوں میں اسکالرشپس پر تعلیم حاصل کرنے کا موقع فراہم کیا جائے گا

قومی اسمبلی میں خواتین ارکان کی بند عمارتوں میں سگریٹ نوشی کے باعث پیدا ہونے والی مشکلات پر آواز بلند

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر احسن اقبال نے کہا ہے کہ ترقیاتی بجٹ میں بلوچستان کے منصوبوں کے لیے 200 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں، جبکہ بلوچستان اور سابق فاٹا کے مزید پانچ ہزار بچوں کو یونیورسٹیوں میں اسکالرشپس پر تعلیم حاصل کرنے کا موقع فراہم کیا جائے (بقیہ نمبر 57 صفحہ 7 پر)

پاکستان اور قطر کا داخلی سیکیورٹی تعاون اور سیکیورٹی پارٹنرشپ مزید مضبوط بنانے پر اتفاق

دوحہ میں محسن نقوی کی قطری ہم منصب سے ملاقات، علاقائی امن و استحکام اور دوطرفہ تعاون بڑھانے پر تبادلہ خیال

پاکستان اور قطر علاقائی امن و استحکام کے لیے مل کر کام کر رہے ہیں، مشترکہ اہداف کے حصول میں مدد ملنے کی توقع ہے، گفتگو

دوحہ (آن لائن) پاکستان اور قطر نے داخلی سیکیورٹی تعاون اور سیکیورٹی پارٹنرشپ مضبوط بنانے اور علاقائی امن و استحکام کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھنے پر اتفاق کیا ہے۔ یہ اتفاق وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور قطر کے وزیر داخلہ و داخلی سلامتی فورس (لخویہ) کے کمانڈر شیخ خلیفہ بن حمد بن خلیفہ آل ثانی کے درمیان دوحہ میں ہونے والی ملاقات میں کیا گیا۔ ملاقات میں داخلی (بقیہ نمبر 42 صفحہ 7 پر)

عاطف اکرام شیخ کی قیادت میں وفد کی امریکی سفارتخانے کے حکام سے ملاقات

پاک امریکا معدنیات اور کان کنی کے شعبے میں اقتصادی تعاون بڑھانے پر اتفاق

اسلام آباد/کراچی (این این آئی) ایف پی سی سی آئی نے پاک امریکا معدنیات اور کان کنی کے شعبے میں اقتصادی تعاون بڑھانے پر اتفاق کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کا کان کنی کا شعبہ کھربوں ڈالر کی غیر استعمال شدہ صلاحیت رکھتا ہے، معدنیات کے (بقیہ نمبر 48 صفحہ 7 پر)

نیب کی ڈاکٹر امجد علی اور دیگر کے خلاف انکوائری، 5 طلبی نوٹس جاری

پشاور (این این آئی) نیب خیبر پختونخوا نے رکن خیبر پختونخوا اسمبلی اور وزیراعلیٰ کے خصوصی معاون برائے ہاؤسنگ ڈاکٹر امجد علی و دیگر کے خلاف پانچ نوٹس جاری کر دیے ہیں (بقیہ نمبر 59 صفحہ 7 پر)

میجر وجاہت وحید شہید کی نماز جنازہ ادا، لاہور میں مکمل فوجی اعزاز کے ساتھ سپرد خاک

قومی پرچم میں لپٹے شہید کے جسد خاکی کو پاک فوج کے چاق و چوبند دستے نے سلامی پیش کی

لاہور (این این آئی) بلوچستان کے علاقے پسنی میں دفاع وطن کی خاطر جام شہادت نوش کرنے والے میجر وجاہت وحید شہید کو ان کے آبائی شہر لاہور میں مکمل فوجی اعزاز کے ساتھ سپرد خاک کر دیا گیا۔ میجر وجاہت وحید شہید کی نماز جنازہ بحریہ ٹاؤن لاہور میں مکمل (بقیہ نمبر 58 صفحہ 7 پر)

نوشہرہ میں پاک فوج نے چھ ماہ میں انڈر پاس تعمیر کرلیا

انڈر پاس سپاہی ماجد نواز شہید کے نام سے منسوب، کور کمانڈر پشاور نے افتتاح کر دیا

نوشہرہ (این این آئی) خیبر پختونخوا کے ضلع نوشہرہ میں پاک فوج کے انجینئرز نے چھ ماہ کی قلیل مدت میں انڈر پاس کی تعمیر مکمل کر لی۔ پاک فوج نے مقامی افراد کی خواہش پر ٹریفک کی روانی بہتر بنانے اور عوام کو سفری سہولیات فراہم کرنے کے لیے انڈر پاس تعمیر کیا، جسے (بقیہ نمبر 47 صفحہ 7 پر)

اسحاق ڈار کی تاجک صدر سے ملاقات، علاقائی اقتصادی تعاون اور مشترکہ خوشحالی کیلئے ایس سی او کا کردار اہم ہے، امام علی رحمان

ایس سی او اجلاس کے موقع پر اہم ملاقات، علاقائی اقتصادی تعاون، استحکام اور مشترکہ خوشحالی کے لیے روابط بڑھانے کی ضرورت پر تبادلہ خیال

ایس سی او کے رکن ممالک کے درمیان اقتصادی تعاون، علاقائی روابط اور مشترکہ ترقی کے امکانات خطے میں پائیدار استحکام اور خوشحالی کیلئے اہمیت رکھتے ہیں

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے اجلاس کے موقع پر تاجکستان کے صدر امام علی رحمان سے ملاقات کی، جس میں علاقائی تعاون، اقتصادی روابط کے فروغ اور خطے میں استحکام و مشترکہ خوشحالی کے لیے باہمی (بقیہ نمبر 43 صفحہ 7 پر)

اسلام آباد: وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب ٹیکس اصلاحات کے اعلیٰ سطحی اجلاس سے خطاب کریں گے

چین پاکستان میری ٹائم انفارمیشن ورکشاپ کا افتتاح، سمندری تحقیق میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

بار بن (این این آئی) پاکستان اور چین نے سمندری تحقیق، مشترکہ بحری مشاہدات، معلومات کے تبادلے اور سائنسی استعداد کار میں اضافے کے لیے دوطرفہ تعاون کو فروغ دینے کی غرض سے چین پاکستان میری ٹائم انفارمیشن ورکشاپ (سی پی ایم آئی) کا آغاز کر دیا۔ گوادر پرو کے مطابق ورکشاپ کا افتتاح باربن (بقیہ نمبر 44 صفحہ 7 پر)

بیرسٹر امجد ملک کے اعزاز میں، ان کی جانب سے معزز دوستوں کے اعزاز میں پرتکلف عشائیہ

قومی خدمات کو خراج تحسین، دیرینہ دوستیوں اور اوورسیز پاکستانیوں کی کامیابیوں کا جشن

اسلام آباد (این این آئی) وائس چیئرمین اوورسیز پاکستانیز کمیشن پنجاب، سپریم کورٹ آف انگلینڈ اینڈ ویلز کے سالیسٹر ایڈووکیٹ اور ممتاز اوورسیز پاکستانی رہنما بیرسٹر امجد ملک نے اپنے دیرینہ دوستوں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی ممتاز شخصیات (بقیہ نمبر 46 صفحہ 7 پر)

ڈی جی این سی سی آئی اے سید علی ناصر رضوی کا کمپلینٹ مینجمنٹ یونٹ کا تفصیلی دورہ

افسران شکایات کا فوری، میرٹ پر ازالہ کریں، کسی شکایت کو بلاوجہ التوا میں نہ رکھا جائے، ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) ڈائریکٹر جنرل نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی سید علی ناصر رضوی نے منگل کو این سی سی آئی اے ہیڈکوارٹرز میں قائم کمپلینٹ مینجمنٹ یونٹ کا تفصیلی دورہ کیا اور کمپلینٹ مینجمنٹ سسٹم کا بغور جائزہ لیا۔ سسٹم پر موصول ہونے والی شہریوں کی کالز (بقیہ نمبر 45 صفحہ 7 پر)

پی ٹی آئی سوشل میڈیا لشکر سے نکل جائے تو یہ سیاست ان کیلئے اچھا ہوگا، خواجہ آصف

مولانا فضل الرحمان نے سخت گفتگو کی ہے، میں نے مولانا کے سخت بیانات پر سیاسی نکتہ چینی کی ہے

مزاحمت نہیں سیاست کرنی چاہیے، پی ٹی آئی سیاست کرے گی تو ان کو بہت اسپیس مل جائیگی، وزیر دفاع

اسلام آباد (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی قیادت سوشل میڈیا کے اثر سے نکل جائے تو یہ ان کی سیاست کے لیے اچھا ہوگا، مولانا فضل الرحمان نے سخت گفتگو کی ہے، میں نے مولانا کے سخت بیانات پر سیاسی نکتہ چینی کی ہے۔ پارلیمنٹ ہاؤس (بقیہ نمبر 60 صفحہ 7 پر)

این سی سی آئی اے لاہور کی کارروائی، منظم سائبر فراڈ نیٹ ورک بے نقاب، ملزمان گرفتار

لاہور (این این آئی) نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی لاہور سرکل نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے مقامی اور غیر ملکی شہریوں کو کریڈٹ اور ڈیبٹ کارڈز کے ذریعے لوٹنے والے منظم گروہ کو گرفتار کر لیا ہے۔ جاری بیان کے مطابق خفیہ اطلاع اور تکنیکی تجزیے کی بنیاد پر لاہور میں چھاپہ مارا گیا، ملزمان جعلی پی او ایس ٹرانزیکشنز کے ذریعے شہریوں کے اکاؤنٹس سے بھاری (بقیہ نمبر 61 صفحہ 7 پر)

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل بیوٹمز یونیورسٹی میں بلوچستان ویمن پرموٹ ٹیلنٹ کے زیر اہتمام بیسٹ ریسرچر اینڈ ٹیچرز پرفارمنس ایوارڈ 2026ء کی منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

روزنامہ عوام
MEMBER OF APNS
ایڈیٹر انچیف
وسیم احمد

کھیلوں کی دنیا

انچارج
شجاع

لاہور پولو کلب میں لاہور سمارٹ سٹی پولو ان پنک کپ 2026ء کا آغاز

ٹورنامنٹ میں 14 ٹیموں کی 8 غیر ملکی اور 6 پاکستانی خواتین کھلاڑی شریک، فائنل اتوار کو کھیلا جائیگا

لاہور (این این آئی) لاہور پولو کلب میں لاہور سمارٹ سٹی پولو ان پنک کپ 2026 کا آغاز ہوگیا۔اس کا اعلان پریس کانفرنس میں لاہور پولو کلب کے صدر آغا نجیب رضا نے کیا۔ان کے ہمراہ سپانسر لاہور سمارٹ سٹی سے سی ای او عمران زاہد، سی او او ذیشان قریشی، لاہور پولو کلب کی ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر احمد نواز ٹوانہ، تیمور علی ملک، ڈاکٹر کامران زیدی، فیصل خان اور سیکرٹری کلب میجر امجد غفور (ر) اور تمام 14 خواتین کھلاڑی موجود تھی۔ آغا نجیب رضا نے بتایا کہ اس سال کا پولو ان پنک سب سے بڑا ایونٹ ہے جس میں 14 ٹیمیں شریک ہیں جن میں آٹھ غیر ملکی اور چھ پاکستانی خواتین کھلاڑی شریک ہیں۔ غیر ملکی خواتین کھلاڑیوں میں انگلینڈ، نیدر لینڈ، ایران کی خواتین کھلاڑی موجود ہیں۔ پاکستانی خواتین کھلاڑیوں کی طرف پچھلے سالوں سے سب سے زیادہ ہیں اور پاکستان میں خواتین میں پولو بڑھ رہی ہے۔ پورا ہفتہ ٹورنامنٹ جاری رہے گا اور فائنل اتوار کو کھیلا جائے گا۔14 ٹیموں کو دو پولز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پول اے میں نیوایج کیبلز/ماسٹر پینٹس، ڈائمنڈ پینٹس، اے اے اولیس، پولو یوحناو، لیدر گیلریا، دین/ایف جی اور ایس کیوسی گولڈ/ماسٹر پینٹس جبکہ پول بی میں ایف جی/دین، پلاٹینم ہومز، گارڈ گروپ، داگیا پولو/چارخورو بنچرز، جناح پولو ٹیم، رائبسن انٹرنیشنل، شینخو/باڑیز/ڈائمنڈ پینٹس شامل ہیں۔ انہوں نے لاہور سمارٹ سٹی کا خصوصی شکریہ ادا کیا جو مسلسل آٹھ سال سے لاہور پولو کلب اور خواتین میں چھاتی کے کینسر سے آگاہی کے لیے اس ایونٹ کو سپورٹ کر رہے ہیں۔ لاہور سمارٹ سٹی سے عمران زاہد کا کہنا تھا کہ بطور سپانسر ہماری کوشش ہے کہ ہم اس نیک مقصد میں ہر سال شریک ہوں تاکہ اس مقصد سے پاکستانی خواتین میں آگاہی پھیلے۔ لاہور پولو کلب کے ساتھ کام کر کے ہمیشہ ہی اچھا لگا ہے۔ ذیشان قریشی کا کہنا تھا کہ کھیلوں کی سرگرمیاں کسی بھی معاشرے میں ایک صحت مند ماحول پیدا کرتی ہے اور بطور لاہور سمارٹ سٹی ہماری کوشش ہے کہ پولو کا کھیل فروغ پائے اور ہم اس کاز کا حصہ بنیں۔

خضدار، اسپورٹس فیسٹیول ویک کا افتتاح، بلوچستان میں بچے اور بچیوں میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں، قادر بخش

سپورٹس فیسٹیول کے فٹبال کے ونر ٹیم کے کپتان کو ٹرافی بھی دیا اور شاندار اسپورٹس فیسٹیول کے انعقاد پر فیسٹول کمیٹی کو پانچ لاکھ روپے دینے کا اعلان کیا

خضدار کے اسکول کو اس مقام تک لے جائیں گے ہمارا سٹی اسکول ہوگا اور ہم ان کے برابر لائیں گے اس اسکول کو آج آپ سب نے اس مختصر وقت میں دیکھ لیا

خضدار (خ ن) کمشنر خضدار ڈویژن قادر بخش پرکانی نے ڈویژنل پبلک سکول خضدار میں اسپورٹس فیسٹیول ویک کا باقاعدہ فیتہ کاٹ کر افتتاح کر دیا ان کے ہمراہ ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر خضدار رحمت بلوچ بھی تھے اسپورٹس فیسٹیول میں بچے اور بچیوں نے رسہ کشی رنگ برنگے ٹیبلوز اسٹیج شوز اور مختلف پروگرام پیش کیے اور اسپورٹس فیسٹیول میں مختلف سٹالز کھانے پینے کتابوں اور مختلف اشیاء کے لگائے ہوئے تھے اسپورٹس فیسٹیول میں شریک بچے بچیوں اور معززین شہر دیگر محکموں کے افسران سے کمشنر خضدار ڈویژن قادر بخش پرکانی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسکول کے بچے اور بچیوں نے اسکول کے اسپورٹس فیسٹیول میں بہت خوبصورت پروگرام پیش کیے میں ان کو تہ دل سے مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ وہ اس پروگرام میں بڑھ چڑھ کر حصے لیے اور بچیوں نے عملی طور پر دکھایا کہ بلوچستان خاص کر کوئٹہ کے تمام اسکولوں کی نسبت ڈویژنل پبلک اسکول کے بچے اور بچیوں میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں ہے اور انشاء اللہ ہم اس اسکول کے بچے اور بچیوں پر خصوصی توجہ دیں گے اور پورے بلوچستان میں ڈی پی سی کا نام روشن کریں گے انہوں نے کہا کہ یہ خضدار کے اسکول کو اس مقام تک لے جائیں گے کہ یہ ہمارا ایکم ہوگا اور ہمارا سٹی اسکول ہوگا اور ہم ان کے برابر لائیں گے اس اسکول کو اج آپ سب نے اس مختصر وقت میں دیکھ لیا کہ اسکول کے بچے بچیوں نے کتنے خوبصورت پروگرام پیش کیے اور بہت ہی اچھے طریقے سے پارٹیسپیٹ کیا وہ سب اپ کے سب کے سامنے ہیں اور ہم اس اسکول کو بہت اگے لے جائیں گے کیونکہ یہ ہمارا خضدار اور بلوچستان کا مستقبل ہے انہوں نے کہا کہ سرسبز بلوچستان کی سرزمین میں بچے اور بچیوں میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں انہوں نے اخر میں سپورٹس فیسٹیول کے فٹبال کے ونر ٹیم کے کپتان کو ٹرافی بھی دیا اور شاندار اسپورٹس فیسٹیول کے انعقاد پر فیسٹول کمیٹی کو پانچ لاکھ روپے دینے کا اعلان کیا اوراس موقع پر پرنسپل ڈویژنل پبلک اسکول خضدار نائلہ رئیسانی ایلیسین بی اینڈ ار سلیم رزاق عمرانی ال پارٹی شہری ایکشن کمیٹی کے چیئرمین عبدالحمید ایڈوکیٹ محمد عالم زہری ایلیسین این ایچ اے فوزیہ بلوچ ووّمن ڈیولپمنٹ خضدار کی ڈپٹی ڈائریکٹر روبینہ کریم اور دیگر معززین شہر بھی موجود تھے۔

کمشنر خضدار ڈویژن قادر بخش پرکانی ڈویژنل پبلک سکول میں منعقدہ سپورٹس فیسٹیول میں فٹبال کی ونر ٹیم کے کپتان کو ٹرافی دے رہے ہیں

راولپنڈی، پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان سہ ملکی ون ڈے میچ میں کامیابی پر عرفات منہاس سجدہ کر رہے ہیں

سستی شہرت کی بجائے ہمیشہ مثبت کردار، محنت اور باوقار کام پر یقین رکھتی، آیت خان

پاکستانی شوبز انڈسٹری میں بے پناہ ٹیلنٹ موجود ہے، لیکن کام کرنے والے کو سازگار، محفوظ اور عزت دار ماحول ملنا چاہیے، گفتگو

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان کی ابھرتی ہوئی ناموراداکارہ، ماڈل اور ٹی وی میزبان آیت خان نے کہا ہے کہ وہ ذرائع ابلاغ کی دنیا میں سستی شہرت پانے کی بجائے ہمیشہ اپنے مثبت کردار، محنت اور باوقار کام کے ذریعے منفرد پہچان بنانے پر یقین رکھتی ہیں۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے فنِ کار حلقوں اور مداحوں کی جانب سے مسلسل ملنے والی پذیرائی پر ان کا شکریہ ادا کیا۔مختلف ٹی وی چینلز اور نشریاتی اداروں پر بطور اینکر اور صبح کے پروگراموں کی میزبانی کے فرائض انجام دینے والی آیت خان کا شمار ان باصلاحیت خواتین میں ہوتا ہے جو چمک دمک کی دنیا میں بھی اخلاقی اقدار اور مثبت رویوں کو اولیت دیتی ہیں، فنِ کار برادری کے موجودہ ماحول اور کام کے طریقوں پر کھل کر بات کرتے ہوئے انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ پاکستانی شوبز انڈسٹری میں بے پناہ ٹیلنٹ موجود ہے، لیکن یہاں کام کرنے والے بالخصوص نئے آنے والے فن کاروں کو ایک ایسا سازگار، محفوظ اور عزت دار ماحول ملنا چاہیے جہاں ان کی صلاحیتوں کی حقیقی قدر کی جائے، آیت خاں نے کہا ہمیں مل کر ایک ایسا مضبوط اور مربوط نظام بنانا ہوگا جہاں پروڈیوسرز اور چینلز فن کاروں کی محنت کا بروقت صلہ دیں تاکہ کوئی بھی باصلاحیت فرد مایوسی کا شکار نہ ہو۔آیت خان کا مزید کہنا تھا کہ وہ اس دنیا میں صرف روایتی چمک دمک کا حصہ بننے نہیں آئیں، بلکہ ان کا مقصد اپنے ہر پروجیکٹ اور پروگرام کے ذریعے معاشرے میں ایک تعمیری اور مثبت پیغام پھیلانا ہے۔

پاکستان، بنگلہ دیش فٹبال روابط مضبوط بنانے کیلئے پر عزم

دونوں ممالک کے نوجوان کھلاڑیوں کو آگے بڑھنے کے بہتر مواقع فراہم کرنا مشترکہ ترجیح ہونی چاہیے، محسن گیلانی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان فٹبال فیڈریشن (پی ایف ایف) کے صدر سید محسن گیلانی نے پاکستان میں تعینات بنگلہ دیش کے ہائی کمشنر ایم ڈی اقبال حسین خان سے ملاقات کی جس میں دونوں ممالک کے درمیان فٹبال روابط مضبوط بنانے اور مستقبل میں باہمی تعاون کے مختلف امور پر بات چیت کی گئی۔ ملاقات کے دوران صدر پی ایف ایف محسن گیلانی نے پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان فٹبال روابط مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور بنگلہ دیش کی فٹبال روابط بڑھانے سے نوجوان کھلاڑیوں کی تربیت، تجربات کے تبادلے اور دوستانہ میچز کے انعقاد کے نئے مواقع پیدا کیے جاسکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے نوجوان کھلاڑیوں کو آگے بڑھنے کے بہتر مواقع فراہم کرنا مشترکہ ترجیح ہونی چاہیے۔ بنگلہ دیش کے ہائی کمشنر ایم ڈی اقبال حسین خان نے بھی دونوں ممالک کے درمیان دوستی اور باہمی افہام وتفہیم کے فروغ میں کھیلوں کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ فٹبال عوام کے درمیان روابط مضبوط بنانے اور ممالک کے مابین خیر سگالی کو فروغ دینے کا مؤثر ذریعہ ہیں۔ نوجوانوں میں فٹبال کی مقبولیت دونوں ممالک کو مزید قریب لانے اور علاقائی تعاون کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرسکتی ہے۔

آل پاکستان نیشنل رینکنگ بیڈمنٹن ٹورنامنٹ 2 نومبر سے اسلام آباد میں شروع ہوگا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان بیڈمنٹن فیڈریشن کے زیراہتمام آل پاکستان نیشنل رینکنگ بیڈمنٹن ٹورنامنٹ 2 نومبر سے پاکستان سپورٹس کمپلیکس کے روڈھم ہال، اسلام آباد میں شروع ہوگا۔ پاکستان بیڈمنٹن فیڈریشن کے صدر واجد علی چوہدری نے بتایا کہ ٹورنامنٹ کی تیاریاں شروع کردی گئی ہیں اور چیمپئن شپ میں پاکستان واپڈا، پاکستان آرمی، پاکستان ریلوے، سوئی نادرن گیس پائپ لائن سمیت پنجاب، بلوچستان، سندھ، خیبرپختونخوا، گلگت بلتستان، آزاد جموں وکشمیر اور اسلام آباد کے مرد اور خواتین کھلاڑی حصہ لیں گے۔ ٹورنامنٹ میں مینز سنگلز، لیڈیز سنگلز، مینز ڈبلز، ویمنز ڈبلز اور مکسڈ ڈبلز کے ایونٹ رکھے گئے ہیں اور ٹورنامنٹ 7 نومبر تک جاری رہے گا جس کے اختتام پر کامیابی حاصل کرنے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کیے جائیں گے۔

رگبی ورلڈ کپ 2026

ٹونگا نے انگلینڈ کو، ساموا کی فرانس کو شکست دے دی

سڈنی/پرتھ (آن لائن) رگبی لیگ ورلڈ کپ کے ابتدائی مقابلوں میں بحرالکاہل کے جزیرہ نما ممالک ٹونگا اور ساموا نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے عالمی کھیلوں میں اپنی دھاک بٹھا دی۔ ٹونگا نے انگلینڈ کو 30-12 سے شکست دے کر پہلی مرتبہ اس کے خلاف کامیابی حاصل کی، جبکہ ساموا نے فرانس کو یک طرفہ مقابلے میں 78-4 سے ہرا دیا۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق ٹونگا نے پرتھ میں کھیلے گئے میچ میں انگلینڈ کے خلاف بہترین کھیل پیش کیا۔ٹونگا کی اس تاریخی کامیابی میں ٹیم کے مربوط کھیل اور کھلاڑیوں کی عمدہ کارکردگی نے اہم کردار ادا کیا۔ ٹونگا کے لیے یہ انگلینڈ کے خلاف سات کوششوں میں پہلی فتح تھی۔ دوسری جانب ساموا نے سڈنی میں فرانس کے خلاف 78-4 کے بڑے مارجن سے کامیابی حاصل کر کے ٹورنامنٹ میں اپنی قوت کا بھرپور اظہار کیا۔ ان نتائج نے واضح کیا کہ بحرالکاہل کے جزیرہ نما ممالک کی ٹیمیں عالمی رگبی میں مضبوط حریف بن کر ابھر رہی ہیں۔

زمبابوے کیخلاف میچ میں غصہ، بھارتی ویمن کرکٹر شفالی ورما کی سرزنش

ہرارے (این این آئی) آئی سی سی نے زمبابوے ویمنز ٹیم کے خلاف میچ میں کوڈ آف کنڈکٹ کی خلاف ورزی پر بھارتی ویمن کرکٹر شفالی ورما کی سرزنش کی ہے۔ آئی سی سی کے مطابق شفالی ورما نے آئی سی سی کوڈ آف کنڈکٹ کے لیول ون کی خلاف ورزی کی، 12 ویں اوور میں کیچ ڈراپ کرنے پر انہوں نے غصے میں گیند زمین پر ماری تھی۔

کمشنر خضدار ڈویژن قادر بخش پرکانی ڈویژنل پبلک سکول میں منعقدہ سپورٹس فیسٹیول کا فیتہ کاٹ کر افتتاح کر رہے ہیں

سہ ملکی ون ڈے سیریز 2026 پاکستان نے انگلینڈ کو 87 رنز سے شکست دیدی

راولپنڈی میں کھیلے گئے میچ میں انگلینڈ نے پاکستان کے خلاف ٹاس جیت کر پہلے بولنگ کرنے کا فیصلہ کیا

پاکستان ٹیم کو تیسرا نقصان بابراعظم کی صورت میں اٹھانا پڑا جب ٹیم کا مجموعی اسکور 59 تھا ایسے میں بابراعظم 34 رنز بنا کر ول جیک کی گیند پر بولڈ ہوگئے

راولپنڈی (مانیٹرنگ ڈیسک) سہ ملکی سیریز کے دوسرے ون ڈے انٹرنیشنل میچ میں عرفات منہاس کی آل راؤنڈ کارکردگی کی بدولت پاکستان نے انگلینڈ کو 87 رنز سے شکست دے دی۔ راولپنڈی میں کھیلے گئے میچ میں انگلینڈ نے پاکستان کے خلاف ٹاس جیت کر پہلے بولنگ کرنے کا فیصلہ کیا۔ پاکستان نے پہلے کھیلتے ہوئے مقررہ 50 اوورز میں 9 وکٹ پر 302 رنز بنائے جس کے جواب میں انگلش ٹیم 39 ویں اوور میں 215 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ پاکستان کی جانب سے عرفات منہاس نے آل راؤنڈ کارکردگی کا مظاہرہ کیا، انہوں نے مشکل وقت میں 59 رنز کی اننگ کھیلی اور پھر 40 رنز کے عوض 6 وکٹیں حاصل کیں۔ اس سے قبل کھیل کے آغاز میں ہی پاکستان کے ابتدائی بیٹرز ناکام ہوگئے تھے، کھیل کی پہلی ہی گیند پر فخر زمان گس اٹکنسن کی گیند پر روٹ کو کیچ تھما بیٹھے جب کہ صائم ایوب 8 رنز بنا کر 31 کے مجموعی اسکور پر سونی بیکر کا نشانہ بنے۔ پاکستان ٹیم کو تیسرا نقصان بابراعظم کی صورت میں اٹھانا پڑا جب ٹیم کا مجموعی اسکور 59 تھا ایسے میں بابراعظم 34 رنز بنا کر ول جیک کی گیند پر بولڈ ہوگئے۔ اس موقع پر حسن نواز اور عرفات منہاس نے ذمہ دارانہ بیٹنگ کا مظاہرہ کیا۔ حسن نواز نے 74 گیندوں پر 79 رنز کی اننگز کھیلی جب کہ عرفات منہاس نے 58 گیندوں پر 59 رنز بنائے۔ ان کے علاوہ فہیم اشرف نے 39، سعد بیگ نے 35 اور سلمان آغا نے 16 رنز بنائے۔ 303 رنز کے ہدف کے تعاقب میں انگلش ٹیم 39 ویں اوور میں 215 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ انگلینڈ کی جانب سے ٹام بینٹن نے 57، بین ڈکٹ نے 45 اور جو روٹ نے 33 رنز بنائے۔ پاکستانی اسپنر عرفات منہاس نے تباہ کن بولنگ کرتے ہوئے 40 رنز کے عوض 6 وکٹیں حاصل کیں۔ قومی ٹیم میں آج فخر زمان، صائم ایوب، بابراعظم، سعد بیگ، حسن نواز، سلمان علی آغا، عرفات منہاس، فہیم اشرف، شاہین آفریدی، نسیم شاہ اور حارث رؤف شامل تھے۔ یاد رہے کہ سیریز کے پہلے میچ میں پاکستان نے سری لنکا کو 37 رنز سے شکست دے کر فاتحانہ آغاز کیا تھا۔

انگلش ٹیم کی 21 سال بعد پاکستان میں ون ڈے سیریز خصوصی توجہ کا مرکز

دونوں ٹیموں کے مابین پاکستانی سرزمین پر آخری ون ڈے میچ 21 دسمبر 2005 کو کھیلا گیا تھا جس میں انگلینڈ کو فتح نصیب ہوئی

راولپنڈی (این این آئی) انگلش ٹیم آج سے 21 سال بعد پاکستان میں ون ڈے میچ کھیلنے پر بھرپور توجہ کا مرکز بن گئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان اور انگلینڈ کی ٹیمیں سہ ملکی سیریز کے دوسرے میچ میں راولپنڈی اسٹیڈیم میں مدمقابل ہوئیں۔ انگلینڈ نے آخری مرتبہ ون ڈے سیریز کیلئے پاکستان کا دورہ 2005 میں کیا تھا۔ دونوں ٹیموں کے مابین پاکستانی سرزمین پر آخری ون ڈے میچ 21 دسمبر 2005 کو کھیلا گیا تھا جس میں انگلینڈ کو فتح نصیب ہوئی تاہم سیریز 2-3 سے پاکستان کے نام رہی تھی۔ انگلینڈ نے 20 سال بعد 2025 کی چیمپئنز ٹرافی میں پاکستان میں تین ون ڈے میچز کھیلے تھے اور تینوں میں ہی اسے شکست ہوئی تھی۔ موجودہ آئی سی سی ون ڈے رینکنگ میں انگلینڈ چوتھی اور پاکستان پانچویں پوزیشن پر موجود ہے۔ حال ہی میں سری لنکا کو ون ڈے سیریز میں 1-2 سے شکست دے کر آنے والی انگلش ٹیم نے پاکستان میں آخری مرتبہ ون ڈے سیریز 1987-88 میں جیتی تھی۔

آر سی اے انڈر 17 ٹورنامنٹ: زون چھ بلوز فائنل میں پہنچ گئی

پہلے سیمی فائنل میں زون پانچ وائٹس کو 78 رنز سے شکست، محمد کھتری کی چار وکٹیں

کراچی (این این آئی) ریجنل کرکٹ ایسوسی ایشن کراچی کے زیرِ اہتمام اور میڈی کیم گروپ آف کمپنیز کے تعاون سے جاری ٹیلنٹ ہنٹ کے دوسرے مرحلے، ووڈ ورڈ ٹرافی انڈر 17 انٹر زونل کرکٹ ٹورنامنٹ کے پہلے سیمی فائنل میں زون چھ بلوز نے زون پانچ وائٹس کو 78 رنز سے شکست دے کر فائنل کے لیے کوالیفائی کرلیا۔ نیا ناظم آباد جیم خانہ گراؤنڈ پر کھیلے گئے میچ میں زون چھ بلوز نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 40 اوورز میں 8 وکٹوں کے نقصان پر 233 رنز بنائے۔ طلحہ آفریدی نے 4 چوکوں اور 3 چھکوں کی مدد سے 60 رنز، عبدالرافع نے 6 چوکوں اور 4 چھکوں کی مدد سے 51 رنز، شایان خان نے 33 اور مصطفیٰ عمیر نے ناقابل شکست 28 رنز اسکور کیے۔ زون پانچ وائٹس کی جانب سے محمد ریحان اور محمد خان نے 3،3 وکٹیں حاصل کیں۔ جواب میں زون پانچ وائٹس کی ٹیم 155 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ محمد خان نے 34، محمد سعد نے 28 اور محمد روحان نے 24 رنز بنائے۔ زون چھ بلوز کے محمد کھتری نے عمدہ بولنگ کرتے ہوئے 17 رنز دے کر 4 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا، جبکہ درانی خان اور نبیل خان نے 2،2 وکٹیں حاصل کیں۔ میچ کے اختتام پر شہباز قریشی اور نوید الامین نے زون چھ بلوز کے محمد کھتری کو میڈی کیم مین آف دی میچ کا ایوارڈ دیا۔

زمبابوے کیخلاف میچ میں غصہ، بھارتی ویمن کرکٹر شفالی ورما کی سرزنش

12 ویں اوور میں کیچ ڈراپ کرنے پر انہوں نے غصے میں گیند زمین پر ماری تھی، ایک ڈی میرٹ پوائنٹ بھی دے دیا گیا

نئی دہلی (آن لائن) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے زمبابوے ویمنز ٹیم کے خلاف میچ میں کوڈ آف کنڈکٹ کی خلاف ورزی پر بھارتی ویمن کرکٹر شفالی ورما کی سرزنش کی ہے۔ آئی سی سی کے مطابق شفالی ورما نے آئی سی سی کوڈ آف کنڈکٹ کے لیول ون کی خلاف ورزی کی، 12 ویں اوور میں کیچ ڈراپ کرنے پر انہوں نے غصے میں گیند زمین پر ماری تھی۔ آئی سی سی نے شفالی ورما کو ایک ڈی میرٹ پوائنٹ بھی دے دیا ہے۔

نیشنل ویمنز ٹی ٹوئنٹی ٹورنامنٹ میں سٹرائیکرز اور کانکررز نے کامیابی حاصل کرلی

فیصل آباد (این این آئی) نیشنل ویمنز ٹی ٹوئنٹی ٹورنامنٹ میں سٹرائیکرز اور کانکررز نے کامیابی حاصل کرلی۔ تفصیلات کے مطابق سٹرائیکرز نے سٹارز کو تین وکٹوں سے شکست دے دی۔

زیاداکرم خان درانی میموریل فٹ بال ٹورنامنٹ کا فائنل (آج) کھیلا جائے گا

بنوں (این این آئی) ڈسٹرکٹ فٹ بال ایسوسی ایشن کے زیراہتمام جاری زیاداکرم خان درانی میموریل فٹ بال ٹورنامنٹ کا فائنل میچ (آج) بدھ کو بنوں سپورٹس کمپلیکس بنوں میں کھیلا جائے گا۔ ڈسٹرکٹ فٹ بال ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری اسرار بنگش نے بتایا کہ ٹورنامنٹ کے فائنل کے انتظامات مکمل کرلئے گئے ہیں اور ٹورنامنٹ کے اختتام پر کامیابی حاصل کرنے والے ٹیموں کے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے جائیں گے۔

اب زیادہ پختہ اور باوقار کرداروں کا انتخاب کرنا چاہیے، مدیحہ شاہ کا صائمہ نور کو مشورہ

صائمہ نور بے حد خوب صورت ہیں اور ان پر پختہ کردار بھی بہت جچتے ہیں، پروگرام میں گفتگو

لاہور (آن لائن) پاکستانی فلم اور ڈرامہ انڈسٹری کی معروف اداکارہ صائمہ نور کو سینئر اداکارہ مدیحہ شاہ نے مشورہ دیا ہے کہ انہیں اب زیادہ پختہ اور باوقار کرداروں کا انتخاب کرنا چاہیے۔ مدیحہ شاہ نے ایک پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اداکاروں کو ایسے کردار ادا کرنے چاہئیں جو ان کے تجربے اور عمر کے ساتھ مطابقت رکھتے ہوں۔ انہوں نے ایک ڈرامے میں صائمہ نور کے پھوپھو کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہیں اب اسی نوعیت کے مزید کرداروں پر توجہ دینی چاہیے، بجائے اس کے کہ وہ فلموں میں ہیروئن کے کردار ادا کرتی رہیں۔ مدیحہ شاہ کے مطابق صائمہ نور بے حد خوب صورت ہیں اور ان پر پختہ کردار بھی بہت جچتے ہیں۔ مدیحہ شاہ اور صائمہ نور دونوں پاکستانی فلم انڈسٹری کی معروف اداکارائیں ہیں۔

قومی کرکٹر حارث رؤف کے نانا انتقال کر گئے

اسلام آباد (این این آئی) قومی کرکٹ ٹیم کے فاسٹ بولر حارث رؤف کے نانا انتقال کر گئے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ کی جانب سے حارث رؤف کے نانا کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا گیا ہے۔ پی سی بی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ بورڈ حارث رف کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہے۔ اللہ تعالی مرحوم کی مغفرت فرمائے۔

کمشنر خضدار ڈویژن قادر بخش پرکانی ڈویژنل پبلک سکول میں منعقدہ سپورٹس فیسٹیول میں بچے اور بچیوں سے خطاب کر رہے ہیں

راولپنڈی، پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان سہ ملکی ون ڈے میچ میں قومی ٹیم کے بلے باز بابراعظم کے آؤٹ ہونے کا منظر

ڈی جی سپورٹس پنجاب طارق قریشی سے پنجاب ڈاج بال ایسوسی ایشن کے وفد کی ملاقات

پنجاب میں کھیلوں کی ترقی اور نئے ٹیلنٹ کو سامنے لانے کیلئے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں' طارق قریشی

لاہور (این این آئی) ڈائریکٹر جنرل سپورٹس پنجاب محمد طارق قریشی سے پنجاب ڈاج بال ایسوسی ایشن کے وفد نے ملاقات کی، منگل کے روز نیشنل ہاکی سٹیڈیم میں ہونیوالی ملاقات کے موقع پر پنجاب میں ڈاج بال کے فروغ، کھیل کو متعارف کروانے اور نئے ٹیلنٹ کو سامنے لانے کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں صدر پنجاب ڈاج بال ایسوسی ایشن میاں رضوان، سیکرٹری رانا آذر نور اور دیگر بھی موجود تھے۔ ملاقات کے موقع پر پنجاب میں ڈاج بال کے فروغ کیلئے مختلف اقدامات کرنے اور کھیل کو مقبول بنانے کیلئے ایونٹس کے انعقاد کا فیصلہ کیا گیا۔ ڈائریکٹر جنرل سپورٹس پنجاب محمد طارق قریشی نے اس موقع پر کہا ہے کہ ڈاج بال ایک نیا کھیل ہے، جسے پنجاب میں متعارف کروانے اور نوجوانوں میں مقبول بنانے کیلئے مختلف ایونٹس منعقد کیے جائیں گے، سپورٹس بورڈ پنجاب ڈاج بال کے فروغ کیلئے ایسوسی ایشن کے ساتھ ہر ممکن تعاون کرے گا، پنجاب میں کھیلوں کا بہترین ٹیلنٹ موجود ہے اور نوجوان کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے مواقع فراہم کرنا سپورٹس ڈیپارٹمنٹ کی اولین ترجیح ہے، ڈی جی سپورٹس پنجاب محمد طارق قریشی نے مزید کہا ہے کہ وزیراعلیٰ پنجاب کے ویژن اور صوبائی وزیر کھیل پنجاب ملک فیصل ایوب کھوکھر کی قیادت میں پنجاب میں کھیلوں کی ترقی اور نئے ٹیلنٹ کو سامنے لانے کیلئے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں، یوتھ افیئرز اینڈ سپورٹس ڈیپارٹمنٹ سی ایم پنجاب یوتھ گیمز کا انعقاد کرنے جا رہا ہے جس سے نوجوانوں کو اپنی صلاحیتیں کے اظہار کے مواقع میسر آئیں گے۔ ملاقات میں صدر پنجاب ڈاج بال ایسوسی ایشن میاں رضوان نے ڈی جی سپورٹس پنجاب کو ڈاج بال کی ترقی، کھیل کے فروغ اور مستقبل کے منصوبوں کے حوالے سے بریفنگ دی۔

15 ویں کیلیگن بوائز اینڈ گرلز تھرو بال چیمپئن شپ کی تیاریاں شروع

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تھرو بال فیڈریشن کے زیر اہتمام اور پاکستان سٹوڈنٹس اولمپک ایسوسی ایشن کے تعاون سے 15 ویں کیلیگن بوائز اینڈ گرلز تھرو بال چیمپئن شپ 28 اکتوبر سے منی سپورٹس کمپلیکس، ناظم آباد، کراچی میں شروع ہو گی۔ پاکستان سٹوڈنٹس اولمپک ایسوسی ایشن کے صدر مقبول آرائیں نے بتایا کہ چیمپئن شپ میں سکولز، کالجز اور یونیورسٹیز کی ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں اور چیمپئن شپ میں شرکت کی خواہش رکھنے والے تعلیمی اداروں کے عہدیدار اپنی، اپنی ٹیم کی رجسٹریشن 25 اکتوبر تک واٹس ایپ نمبر 03013318777 پر کروا سکتے ہیں۔ چیمپئن شپ 31 اکتوبر تک جاری رہے گی اور چیمپئن شپ کے اختتام پر کامیابی حاصل کرنے والے کھلاڑیوں میں ٹرافیاں، میڈلز اور اسناد کے علاوہ دیگر انعامات بھی تقسیم کئے جائیں گے۔

بلی جین کنگ کپ ایشیا/اوشیانا گروپ 2026 کا عالمی میلہ سج گیا

بین الاقوامی ٹیموں کے استقبالیہ اور میڈیا بریفنگ کے بعد کپتانوں کا اجلاس، ٹرافی کی رونمائی کی شاندار تقریب

یونٹ پاکستان کی عالمی سطح کے کھیلوں کی میزبانی کی صلاحیت اور خواتین کی ٹینس کو فروغ دینے کے پختہ عزم کا مظہر ہے، اعصام الحق

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میں خواتین ٹینس کی تاریخ میں ایک نیا باب رقم، پاکستان ٹینس فیڈریشن (پی ٹی ایف) کے زیر اہتمام اسلام آباد میں بلی جین کنگ کپ (بی جے کے سی) ایشیا/اوشیانا گروپ 2026 (B) III کا عالمی میلہ سج گیا۔ بین الاقوامی ٹیموں کے استقبالیہ اور میڈیا بریفنگ کے بعد کپتانوں کا اہم اجلاس ہوا، آفیشل ڈرا کی تقریب اور ٹرافی کی رونمائی کی شاندار تقریب منعقد کی گئی۔ اس عالمی ایونٹ میں بحرین، بھوٹان، ایران، اردن، کویت، مالدیپ، پاکستان اور قطر سمیت مجموعی طور پر 8 ٹیمیں شرکت کر رہی ہیں۔ تقریب رونمائی میں پی ٹی ایف کے صدر اعصام الحق قریشی، کویت ٹینس فیڈریشن کے صدر عبدالرضا جاسم الغریب، پی ٹی ایف کے سیکرٹری جنرل کرنل (ر) ضیا الدین طفیل، ورلڈ ٹینس ریفری جیمن یو (کوریا)، مقامی ہوٹل کے جنرل منیجر نکولس ورڈن، پی ٹی ایف ڈائریکٹر کرنل گل رحمان و دیگر نے شرکت کی۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے پی ٹی ایف کے صدر اعصام الحق قریشی نے تمام ممالک، کپتانوں اور کھلاڑیوں کو خوش آمدید کہا اور پاکستان میں پہلی بار اس بین الاقوامی ویمنز ٹیم مقابلے کی میزبانی کا اعتماد سراہتے ہوئے کہا کہ یہ ایونٹ پاکستان کی عالمی سطح کے کھیلوں کی میزبانی کی صلاحیت اور خواتین کی ٹینس کو فروغ دینے کے پختہ عزم کا مظہر ہے جس سے مقامی کھلاڑیوں کو عالمی حریفوں کے خلاف اپنی صلاحیتیں نکھارنے کا نایاب موقع ملے گا۔ پی ٹی ایف ملک میں ٹینس کو فروغ دینے کیلئے وسیع پیمانے پر کام کر رہی ہے اور ہمارے کئی تعلیمی اداروں کیساتھ معاہدے کو چکے ہیں جبکہ جونیئر کھلاڑیوں کی رجسٹریشن تقریبا ایک لاکھ کے قریب پہنچ چکی ہے جس کے مستقبل میں بہت شاندار نتائج سامنے آئیں گے۔ اس تاریخی ٹورنامنٹ کو مزید بامقصد بناتے ہوئے ریلی فار ہر (R4H) مہم کا آغاز بھی کیا گیا ہے جو ٹینس، خواتین کی ترقی اور کینسر سے آگاہی کو یکجا کرتی ہے، اس مہم کا 60 فیصد فنڈ کینسر کے علاج اور 40 فیصد خواتین کی ٹینس کے لیے مختص کیا جائے گا جبکہ شوکت خانم ہسپتال، انڈس ہسپتال اور پنک ربن پاکستان اس کے کاز پارٹنرز ہیں۔ اس مہم کے سلسلے میں 23 اکتوبر کو ایک خصوصی فنڈ ریزنگ گالا منعقد ہوگا جس میں راجر فیڈرر، رافیل نڈال اور بابر اعظم جیسی عالمی اسپورٹس شخصیات کی یادگار اشیا کی نیلامی کی جائے گی اور معروف گلوکار زوہیب حسن اپنی آنجہانی بہن نازیہ حسن کو خراجِ تحسین پیش کریں گے۔ شائقینِ ٹینس کی توجہ کا مرکز بننے والے اس ٹورنامنٹ کے باقاعدہ مقابلے آج 21 اکتوبر 2026 بروز بدھ سے پاکستان ٹینس فیڈریشن (پی ٹی ایف) ٹینس کمپلیکس، گارڈن ایونیو اسلام آباد میں شروع ہو رہے ہیں جو کھیل کی طاقت سے معاشرے میں مثبت تبدیلی اور اتحاد کا پیغام عام کریں گے۔

اسٹار فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو پر 30 روزہ پابندی اور جرمانہ عائد

فیڈریشن ڈسپلنری کونسل نے 255 یورو جرمانہ بھی عائد کیا، قومی ٹیم کا کیمپ چھوڑ کر چلے گئے تھے

لزبن (این این آئی) پرتگال فٹبال فیڈریشن نے قومی ٹیم کے کیمپ سے چلے جانے اور کوچ جارجے جیسس سے اختلافات کے معاملے پر سٹار فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو پر 30 روزہ پابندی عائد کردی۔ جبکہ فیڈریشن ڈسپلنری کونسل نے 255 یورو جرمانہ بھی عائد کیا۔ واضح رہے کہ تین ہفتے قبل کرسٹیانو رونالڈو کوچ سے اختلافات کے بعد قومی ٹیم کا کیمپ چھوڑ کر چلے گئے تھے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق اسٹار فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو رواں ماہ ڈنمارک کے خلاف نیشنز لیگ میچ سے قبل کوپن ہیگن میں قومی ٹیم کا کیمپ چھوڑ کر چلے گئے تھے جبکہ اس سے قبل ناروے کے خلاف میچ میں انہیں میدان میں اتارنے کے بجائے متبادل کھلاڑیوں میں شامل کیا گیا تھا۔ رونالڈو نے الزام لگایا تھا کہ کوچ جارجے جیسس نے ان کے کھیل سے متعلق دو مرتبہ اپنا وعدہ پورا نہیں کیا تاہم کوچ نے کسی معاہدے کی تردید کی تھی، البتہ پرتگال کی 2-1 سے کامیابی کے بعد رونالڈو کی ٹیم میں واپسی کا امکان بھی مسترد نہیں کیا تھا۔ پرتگال فٹبال فیڈریشن کی ڈسپلنری کونسل کے مطابق رونالڈو نے جان بوجھ کر ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کی اور اس معاملے میں کارروائی 9 اکتوبر کو شروع کی گئی تھی جبکہ متعلقہ واقعے کی رپورٹ دو روز قبل سامنے آئی تھی۔ فیڈریشن کے بیان میں یہ واضح نہیں کیا گیا کہ 30 روزہ پابندی کن میچوں یا سرگرمیوں پر لاگو ہوگی اور آیا عارضی پابندی کے تحت پہلے گزارا گیا وقت بھی اس میں شمار کیا جائے گا یا نہیں۔ واضح رہے کہ رونالڈو ناروے کے خلاف میچ کے بعد شائقین کا شکریہ ادا نہ کرنے اور ساتھی کھلاڑیوں کو چھوڑ کر کیمپ سے جانے پر معذرت کر چکے ہیں۔ اور انہوں نے سزا پوری کرنے کے بعد قومی ٹیم کے لیے دستیابی کا بھی اعلان کیا تھا۔ پرتگال فٹبال فیڈریشن کے صدر پیڈرو پروینسا کے مطابق معاملہ حل ہونے کے بعد فیڈریشن میں ہر کوئی رونالڈو کی قومی ٹیم میں واپسی چاہتا ہے۔ دو ہفتے قبل اسٹار فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو نے کیمپ چھوڑنے کی وجہ بتاتے ہوئے کہا تھا کہ کوچ نے انہیں مشورہ دیا کہ میں بیرون ملک میچز نہ کھیلوں لیکن میں نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا، جبکہ انہیں ناروے کیخلاف میچ میں 30 منٹ کھیلنے کا کہا گیا تاہم انہیں بلایا ہی نہیں گیا، کوچ نے وعدہ توڑا، اور 48 گھنٹے بعد اتفاق ہوا کہ وہ میڈیا کو سچ بتائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پریس کانفرنس میں طے شدہ باتوں کے برعکس بیان دیا گیا، قومی ٹیم چھوڑنے پر اپنے ساتھی کھلاڑیوں سے معذرت کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ معطلی ختم ہونے کے بعد اگر گرفٹ ہوا تو پرتگال کے لیے دستیاب رہوں گا۔ کرسٹیانو رونالڈو پرتگال کے سب سے زیادہ گول کرنے والے اور سب سے زیادہ میچز کھیلنے والے کھلاڑی ہیں۔

صنعتی ترقی، برآمدات کے فروغ کیلئے پیوٹ پروگرام کی منظوری کا خیر مقدم

پروگرام کیلئے شفاف نگرانی، قابل پیمائش اہداف، باقاعدہ پیشرفت رپورٹنگ کا نظام بنایا جائے' چوہدری خادم حسین

لاہور (این این آئی) لاہور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے نائب صدر چوہدری خادم حسین نے پنجاب کابینہ کی جانب سے صنعتی ترقی اور برآمدات کے فروغ کے لیے پیوٹ پروگرام کی منظوری کا خیر مقدم اور اسے صوبے کی صنعتی معیشت کو وسعت دینے کی جانب اہم پیشرفت قرار دیتے ہوئے زور دیا ہے کہ پروگرام کی کامیابی کے لیے نجی شعبے کو اعتماد میں لینا، کاروباری برادری سے مسلسل مشاورت اور پالیسیوں میں تسلسل یقینی بنانا ناگزیر ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ پروگرام کے تحت 1,995 ارب روپے کی متوقع سرمایہ کاری جس میں 1,089 ارب روپے سرکاری اور 906 ارب روپے نجی شعبے سے شامل ہیں صنعتی سرگرمیوں میں اضافے اور بڑے پیمانے پر روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی بنیاد بن سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صنعتی انفراسٹرکچر، کلسٹر ڈویلپمنٹ، ویلیو ایڈیشن، ای کامرس، ٹیسٹنگ و سرٹیفکیشن لیبارٹریوں اور زرعی پراسیسنگ پارکس پر توجہ دینا قابل تحسین ہے کیونکہ ان اقدامات سے مقامی صنعتوں کی پیداواری صلاحیت اور عالمی منڈیوں میں مسابقت بہتر بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرمایہ کاروں کو غیر ضروری دفتری کارروائیوں، سرخ فیتے اور منظوریوں میں تاخیر سے نجات دلانے کے لیے متعارف کرائے گئے ون ونڈو آپریشنل نظام کی کڑی نگرانی کرنا ہوگی۔ انہوں نے تجویز دی کہ صنعتوں کے قیام، زمین کی فراہمی، یوٹیلیٹی کنکشنز، ماحولیاتی منظوریوں اور مالی معاونت کے لیے واضح طریق کار اور مقررہ مدت متعین کی جائے جبکہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کو آسان قرضوں، جدید ٹیکنالوجی اور برآمدی رہنمائی تک رسائی دی جائے۔ صنعتی کلسٹرز میں مشترکہ ٹیسٹنگ لیبارٹریاں، بین الاقوامی معیار کے مطابق سرٹیفکیشن، ہنرمند افرادی قوت کی تربیت اور تحقیق وترقی کی سہولتیں فراہم کرنا بھی ناگزیر ہے۔ زرعی پراسیسنگ پارکس میں کسانوں، صنعت کاروں اور برآمد کنندگان کے درمیان موثر روابط قائم کیے جائیں۔

لاہور، پاکستان پولو کلب کے صدر آغا نجیب رضا کا انٹرنیشنل خواتین کھلاڑیوں کے ساتھ گروپ فوٹو

☆☆☆☆☆ لاہور، پاکستان پولو کلب کے صدر آغا نجیب رضا پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں ☆☆☆☆☆

کوئٹہ اور حب سے بیک وقت شائع ہونے والا بلوچستان کا واحد کثیر الاشاعت روزنامہ
روزنامہ عوام کوئٹہ
MEMBER OF APNS
ایڈیٹر انچیف وسیم احمد

او آئی سی رکن ممالک کے اعلیٰ سطح سائبر سکیورٹی وزراء کونسل کے قیام کی منظوری

کونسل سائبر سکیورٹی سے متعلق موضوعات کا احاطہ کرے گی، جنرل سیکرٹریٹ اور ایگزیکٹو آفس کی صدارت میزبان ملک سعودی عرب کے نمائندے کریں گے، عرب ٹی وی

گورنر، وزیراعلیٰ بلوچستان کے مشیر... تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

جاپان اور امریکا کی مشترکہ فوجی مشقیں شروع

چین جی ڈی پی میں 9 ماہ کے دوران 4.6 فیصد اضافہ

پہلی تین سہ ماہیوں میں چین کی جی ڈی پی 107.1071 ٹریلین یوآن تک پہنچ گئی

امریکی سینیٹرز کا بیجنگ کون سے ایران جنگ کی تحقیقات کا مطالبہ

میٹا اور ٹیسلا آئندہ ہفتے آمدنی سے متعلق رپورٹ جاری کریں گی

سوئی، سیکرٹری بلدیات عبدالرؤف بلوچ، چیئرمین سی ایم آئی ٹی بشیر احمد بنگلزئی، شاہ زیب کاکڑ گروپ فوٹو

شمالی کوریا کا جنوبی کوریا کی سرحد پر فوجی موجودگی بڑھانے کا عندیہ

فوجی حد فاصل عبور کرنے کے تقریباً 50 واقعات بھی رپورٹ ہوئے ہیں، جنوبی کوریا کا شمالی کوریا کی جانب سے اضافی ہتھیار تعیناتی کرنے کی دھمکی پر سخت ردعمل کا اعلان

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کا سلامتی کونسل میں اصلاحات پر زور

سلامتی کونسل کی موجودہ ساخت اقوام متحدہ کی عالمی امن و سلامتی برقرار رکھنے کی صلاحیت کو محدود کر رہی ہے، گوتریش

سعودی وزیر دفاع کا اماراتی صدر سے علاقائی صورتحال و سکیورٹی امور پر تبادلہ خیال

متنوع مغربی کنارہ، اسرائیلی صحافی و یورپی سفارتکاروں پر حملہ، 8 مشتبہ افراد گرفتار

میکسیکو: مہنگائی کیخلاف احتجاج، فرانس میں لگژری برانڈز کے اسٹورز لوٹ لیے گئے

ٹیسلا کی اڑنے والی کار سے متعلق ایلون مسک کی حیرت انگیز پیشگوئی

یوکرین پر روس کے بڑے حملے، کیف میں 1 شخص ہلاک، 2 زخمی

امریکا، نیو جرسی میں ہولڈر ملازمتوں کیلئے درخواستیں جمع کرنے کے باوجود بے روزگار

بھارت میں 16 سالہ لڑکے کی آنکھ کے اوپر دانت نکل آئے

کینیڈا کے البرٹا کے فوجی اڈے پر آتشزدگی سے 4 فوجی ہلاک، 39 زخمی

اوٹاوا (این این آئی) کینیڈا کے صوبے البرٹا میں فوجی اڈے پر آتشزدگی کے نتیجے میں 4 فوجی ہلاک اور 39 افراد زخمی ہو گئے۔ حکام کے مطابق آتشزدگی سے زخمی ہونے والے 19 افراد کی حالت تشویش ناک ہے۔ فوجی اڈے کی جھاڑیوں میں لگنے والی آگ (بقیہ نمبر 15 صفحہ 6 پر)

یوکرین و روس کو جنگ ختم کرنے پر توجہ دینی چاہیے، امریکی وزیر خارجہ

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ بھی یوکرین کی جنگ کا خاتمہ چاہتے ہیں، میڈیا سے گفتگو

سمرقند (این این آئی) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ یوکرین اور روس کو جنگ ختم کرنے پر توجہ دینی چاہیے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ازبکستان کے شہر سمرقند میں (بقیہ نمبر 34 صفحہ 6 پر)

نیتن یاہو کی انتخابی مہم کی حمایت نہیں کروں گا، جے ڈی وینس

میں امریکی امیدواروں کی حمایت کرتا ہوں اور میری توجہ وسط مدتی انتخابات پر ہے، انٹرویو

خونریزی اب قابل قبول آپشن نہیں رہی، فلسطینی اتھارٹی

مغربی کنارے میں اسرائیلی فوج اور آبادکاروں کی دہشت گردی دھماکہ خیز صورتحال کا پیش خیمہ بن سکتی ہے، بیان

مقبوضہ بیت المقدس (این این آئی) فلسطینی اتھارٹی نے فلسطینیوں پر اسرائیلی آبادکاروں کے بڑھتے ہوئے تشدد اور حملوں کے پیش نظر مغربی کنارے میں شدید ردعمل سے خبردار کیا ہے۔ عرب ٹی وی کے مطابق فتح تحریک کے سیکرٹری جنرل جبریل الرجوب نے ایک انٹرویو میں کہا کہ یہ ایک آتش فشاں ہے جو جلد یا بدیر پھٹ پڑے گا۔ انہوں نے زور دیا کہ اس کا مقابلہ پرامن طریقے سے ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیلی حکومت کی سرپرستی میں فوج اور آبادکاروں کی طرف سے انسانوں، درختوں، پتھروں، مسجد اور چرچ کے خلاف کی جانے والی (بقیہ نمبر 17 صفحہ 6 پر)

بم کی اطلاع پر ہنگامی لینڈنگ کرنیوالی اسرائیلی پرواز کلیئر قرار

اقوام متحدہ میں تقریر کے لیے جانے والے نوجوانوں کا وفد بھی طیارے میں سوار تھا، ذرائع

تل ابیب (این این آئی) بم کی اطلاع پر بلغاریہ میں ہنگامی لینڈنگ کرنے والی اسرائیل کی پرواز کلیئر کر دی گئی۔ ایوی ایشن ذرائع نے بتایا کہ آسٹرین ایئر کی پرواز صوفیہ ایئرپورٹ سے منزل ویانا کے لیے روانہ ہوئی۔ ایوی ایشن ذرائع کے مطابق بم کی اطلاع پر ایمرجنسی ڈیکلیئر کر کے پرواز نے ہنگامی لینڈنگ کی تھی، مسافروں اور سامان کے علاوہ طیارے کی اسکیننگ میں 5 گھنٹے سے زائد وقت لگا۔ ایوی ایشن ذرائع نے بتایا کہ اقوام متحدہ میں تقریر کے لیے جانے والے نوجوانوں کا وفد بھی طیارے میں سوار تھا، طیارے میں بم یا ایک مشکوک چیز کی موجودگی کے شبے (بقیہ نمبر 16 صفحہ 6 پر)

غزہ، بے گھر فلسطینیوں کے خیموں پر اسرائیلی فوج کی فائرنگ، بچی شہید

کئی ماہ بعد ملبے سے ملی 75 فلسطینیوں کی لاشوں کو نمازِ جنازہ ادا کرنے کے بعد سپردِ خاک کر دیا گیا

غزہ (این این آئی) غزہ کے مغازی پناہ گزین کیمپ میں بے گھر فلسطینیوں کے خیموں پر اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے بچی شہید ہو گئی۔ فلسطینی خبر رساں ایجنسی کے مطابق جنوبی غزہ کے علاقے رفح میں فلسطینیوں کے خیموں پر اسرائیلی فوجی گاڑیوں سے شدید فائرنگ کی گئی۔ خان یونس کے شمال مشرقی علاقوں پر بھی اسرائیلی فوج کی جانب سے گولہ باری کی گئی۔ دوسری جانب غزہ کے علاقے درج میں کئی ماہ بعد ملبے سے ملی 75 فلسطینیوں کی لاشوں کو نمازِ جنازہ ادا کرنے کے بعد سپردِ خاک کر دیا گیا۔ غزہ کی وزارتِ صحت کے مطابق جنگ بندی کے بعد سے اسرائیلی حملوں (بقیہ نمبر 19 صفحہ 6 پر)

لیبیا میں مارٹر گولہ پھٹنے سے آٹھ افراد ہلاک، 8 زخمی

طرابلس (این این آئی) لیبیا کے شہر زاویہ میں مارٹر گولہ پھٹنے سے کم از کم 8 افراد ہلاک اور 8 دیگر زخمی ہو گئے۔ یہ دھماکا طرابلس سے تقریباً 60 کلومیٹر مغرب میں واقع علاقے الحرشہ میں ہوا جہاں سکیورٹی تھریٹس کامبیٹنگ ایجنسی سے وابستہ ایک کیمپ میں مارٹر گولہ پھٹ گیا۔ مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق (بقیہ نمبر 18 صفحہ 6 پر)

پارلیمانی سیکرٹری سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی، میر قدیم محمد حسنی، حافظ محمد ادریس مغل زیڈ کے الپائن ویلاز نو حصار میں بیوہ خواتین اور یتیم بچوں کو مفت پلاٹ دینے کے لئے قرعہ اندازی کر رہے ہیں

استا محمد، ڈپٹی کمشنر کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر ماریہ شمعون مرغیوں کے گوشت کی زائد قیمت وصول کرنے پر جرمانے عائد کر رہی ہیں

کیٹ مڈلٹن شہزادہ ہیری سے صلح کیلئے شہزادہ ولیم پر دباؤ ڈال رہی ہیں، شاہی ذرائع کا دعوی

کیٹ سمجھتی ہیں کہ اختلافات ختم ہونے کا انتظار کرنے کے بجائے بات چیت کا آغاز ہونا چاہیے، رپورٹ

لندن (این این آئی) برطانوی شہزادی کیتھرین مڈلٹن نے اپنے شوہر شہزادہ ولیم پر زور دیا ہے کہ وہ اپنے ناراض بھائی شہزادہ ہیری سے تعلقات بہتر بنائیں۔ غیر ملکی ویب سائٹ کے مطابق شاہی خاندان کے قریبی ذرائع کا دعویٰ ہے کہ کیٹ مڈلٹن طویل عرصے سے جاری دونوں بھائیوں کی دوری پر تشویش کا شکار ہیں اور سمجھتی ہیں کہ اختلافات ختم ہونے کا انتظار کرنے کے بجائے بات چیت کا آغاز ہونا چاہیے۔ شاہی ذرائع کے مطابق کیٹ مڈلٹن خاندان میں صلح اور مفاہمت کی حامی ہیں اور چاہتی ہیں کہ دونوں بھائی اپنے اختلافات برقرار رہنے کے باوجود رابطے کی (بقیہ نمبر 22 صفحہ 6 پر)

بھارت، تیز رفتار گاڑی کی ٹکر سے 8 مزدور ہلاک، 13 زخمی

نئی دہلی (این این آئی) بھارتی ریاست پنجاب میں تیز رفتار گاڑی نے سڑک کنارے موجود مزدوروں کو کچل دیا جس کے نتیجے میں 8 مزدور ہلاک اور 13 زخمی ہو گئے۔ پولیس حکام نے بتایا کہ یہ حادثہ گزشتہ روز پنجاب کے ضلع سنگرور کے گاؤں علی شیر میں اس وقت پیش آیا جب (بقیہ نمبر 23 صفحہ 6 پر)

فیس بک، انسٹا پر گالی دینے والے کو 3 کروڑ 80 لاکھ تک جرمانے کی وارننگ

ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر شائع ہونے والے مواد کی قانونی ذمہ داری بھی صارف پر عائد ہو سکتی ہے، حکام

ابوظہبی (این این آئی) متحدہ عرب امارات میں سوشل میڈیا پر کسی کی توہین کرنے، تضحیک آمیز تبصرے کرنے یا ہتکِ عزت پر مبنی مواد شائع کرنے والوں کو خبردار کیا گیا ہے کہ انہیں قید اور 5 لاکھ درہم تک جرمانے کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ تنبیہ متحدہ عرب امارات کی ملک گیر آگاہی مہم دی یو اے ای اِز سیف وِد یور ڈیجیٹل اویئرنیس کے تحت جاری کی گئی ہے، جس کا مقصد شہریوں اور رہائشیوں میں انٹرنیٹ کے ذمہ دارانہ استعمال اور سائبر جرائم سے متعلق شعور پیدا کرنا ہے۔ یہ مہم وزارت داخلہ نے دبئی پولیس اور دبئی الیکٹرانک سکیورٹی سینٹر کے تعاون سے شروع کی ہے۔ اکتوبر میں سائبر سکیورٹی آگاہی کے سلسلے میں جاری ویڈیو میں سوشل میڈیا (بقیہ نمبر 33 صفحہ 6 پر)

یوکرین کے روسی ٹیکنالوجی کمپنی کے ڈیٹا سینٹرز پر حملے، لاکھوں افراد کی رقم تک رسائی متاثر

یانڈیکس کے ڈیٹا سینٹرز کو نقصان پہنچنے کی وجہ سے بعض صارفین تو کئی روز تک اپنی رقم تک رسائی حاصل نہیں کر سکے، رپورٹ

ماسکو (این این آئی) روس کی معروف ٹیکنالوجی کمپنی یانڈیکس کے ڈیٹا سینٹرز کو یوکرین کے ڈرون حملوں سے شدید نقصان پہنچنے کے نتیجے میں لاکھوں افراد کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ گیا۔ بین الاقوامی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق یانڈیکس کے ڈیٹا سینٹرز کو نقصان پہنچنے کی وجہ سے بعض صارفین تو کئی روز تک اپنی رقم تک رسائی حاصل نہیں کر سکے جب کہ کچھ افراد کے لیے کھانا منگوانا، سفر کرنا اور گھروں میں داخل ہونا بھی مشکل ہو گیا۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اکتوبر کے دوسرے ہفتے میں یوکرین کے حملوں کے دوران یانڈیکس کے 5 بڑے ڈیٹا سینٹرز میں سے 3 کو نقصان پہنچا، یہ حملے روس کی جانب سے یوکرین کے ڈیٹا سینٹرز اور ڈیجیٹل انفرا اسٹرکچر کو نشانہ بنانے کے بعد کیے گئے۔ (بقیہ نمبر 20 صفحہ 6 پر)

آرکٹک، انٹارکٹیکا اور چنگھائی تبت سطح مرتفع چین کے سیٹلائٹ انٹرنیٹ سے منسلک

بیجنگ (این این آئی) چین کی 16ویں آرکٹک سمندری مہم کی ٹیم نے پیر کو بتایا کہ اس کے قطبی برف توڑنے والے جہاز جیدی نے آرکٹک کے بحری راستوں پر مقامی طور پر تیار کردہ سیٹلائٹ انٹرنیٹ کے آپریشن سے قبل اطلاق کا کامیاب تجربہ مکمل کر لیا ہے۔ عرب ٹی وی کے (بقیہ نمبر 21 صفحہ 6 پر)

براہِ راست نشر ہونے والی عبادت کے دوران سر پر صلیب گرنے سے پادری چل بسے

کیوٹو (این این آئی) جنوبی امریکی ملک ایکواڈور کے شہر گوایاکیل میں چرچ کے اندر عبادت کی تقریب کے دوران لکڑی کی بڑی صلیب گرنے سے پادری چل بسے۔ واقعہ آن لائن براہِ راست نشر ہونے والی عبادت کے دوران پیش آیا۔ شہر کے آرچ ڈائیوسیز کے مطابق پادری پیٹر یسیو الفریڈو سانچیز مولیناری چرچ آف پرپیچو سوکورو میں پیش آنے والے حادثے میں جان سے ہاتھ دھو بیٹھے، جس کی ویڈیو سوشل (بقیہ نمبر 25 صفحہ 6 پر)

سماجی رہنما صائمہ خان کاکڑ پریس کانفرنس کر رہی ہیں

ہانگ کانگ کے چیف ایگزیکٹو کا اے آئی آئی بی کے دفتر کے قیام کا خیر مقدم

ہانگ کانگ (این این آئی) ہانگ کانگ کے چیف ایگزیکٹو جان لی نے ایشیائی انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک (اے آئی آئی بی) کی صدر زو جیائی سے ہانگ کانگ میں ملاقات کی اور بینک کی جانب سے ہانگ کانگ میں دفتر قائم کرنے کی حمایت کا اظہار کیا۔ عرب ٹی وی کے مطابق جان لی نے زو جیائی اور ان کے وفد کا ہانگ کانگ آمد پر خیر مقدم کیا۔ ملاقات کے دوران دونوں فریقین نے علاقائی مالیاتی تعاون کو مزید (بقیہ نمبر 24 صفحہ 6 پر)

بنگلادیش کا جوہری توانائی کے شعبے میں تاریخی سنگِ میل عبور

بنگلادیش کے پہلے جوہری ری ایکٹر نے کامیابی سے ابتدائی جوہری عمل شروع کر دیا، رپورٹ

ڈھاکا (این این آئی) بنگلادیش نے جوہری توانائی کے شعبے میں تاریخی سنگِ میل عبور کر لیا۔ مقامی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق بنگلادیش کے پہلے جوہری ری ایکٹر نے کامیابی سے ابتدائی جوہری عمل شروع کر دیا، اس پیش رفت کے بعد بنگلادیش جوہری توانائی سے بجلی پیدا کرنے والے ممالک کی صف میں شامل ہونے کے مزید قریب پہنچ گیا۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ روسی تعاون سے تعمیر کیے جانے والے روپ پور جوہری بجلی گھر کے پہلے ری ایکٹر نے 11 اکتوبر 2026 کو ابتدائی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ رپورٹ کے مطابق یہ پیش رفت بنگلادیش کے لیے اس لیے اہم ہے کہ ملک کی بجلی کی ضروریات بڑی حد تک قدرتی گیس اور دیگر ذرائع سے پوری ہوتی ہیں، (بقیہ نمبر 32 صفحہ 6 پر)

امریکا میں انتخابی دھاندلی، 2 بھارتیوں سمیت 28 افراد پر فردِ جرم عائد

دونوں بھارتی شہریوں کی گرفتاری کی تصدیق تاحال نہیں ہو سکی، عالمی میڈیا

واشنگٹن (این این آئی) امریکی محکمہ انصاف نے کہا ہے کہ کیلیفورنیا میں انتخابی دھاندلی کے الزام میں گرین کارڈ رکھنے والے 28 افراد پر فردِ جرم عائد کی گئی ہے جن میں 2 بھارتی شہری بھی شامل ہیں۔ امریکی حکام کے مطابق دونوں بھارتی شہری امان دیپ کور اور کملیش شاہ پر ووٹر کے طور پر غیر قانونی اندراج اور نومبر 2024 کے امریکی انتخابات میں ووٹ ڈالنے کا الزام ہے۔ بین الاقوامی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق کارروائی کے دوران 11 افراد کو گرفتار کیا گیا تھا تاہم دونوں بھارتی شہریوں کی گرفتاری کی تصدیق تاحال نہیں ہو سکی۔ امریکی قانون کے تحت گرین کارڈ رکھنے والے غیر ملکی شہری وفاقی انتخابات میں ووٹ نہیں ڈال سکتے، ملزمان کو شہریت کی درخواست (بقیہ نمبر 26 صفحہ 6 پر)

امریکا میں قانونی امیگریشن کی شرح نصف رہ گئی

امریکی محکمہ خارجہ نے فروری میں صرف 26 ہزار امیگرنٹ ویزے جاری کیے، رپورٹ

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے ویزوں کے اجرا پر پابندیوں، سفری ممانعتوں اور داخلے کے سخت قوانین کے ذریعے امریکا میں قانونی امیگریشن کی شرح نصف کر دی جو جدید امریکی تاریخ میں امیگریشن میں ہونے والی نمایاں ترین تخفیف میں سے ایک ہے۔ یہ بات امریکی اخبار کی ایک رپورٹ میں بتائی گئی۔ رپورٹ کے مطابق امریکی محکمہ خارجہ نے فروری میں صرف 26 ہزار امیگرنٹ ویزے جاری کیے، جو گرین کارڈ اور امریکا میں قانونی مستقل رہائش کا درجہ حاصل کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔ اس کے برعکس ٹرمپ کے اقتدار سنبھالنے سے قبل کے برسوں میں اوسطاً ہر ماہ 52 ہزار ایسے ویزے جاری کیے جاتے تھے۔ اخبار نے یہ اعداد و شمار حکومت کے تازہ ترین دستیاب اعداد و شمار کے حوالے سے رپورٹ کیے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ گزشتہ سال کے آخر اور رواں سال کے آغاز میں نافذ ہونے والی پالیسیوں کے باعث 91 ممالک سے امریکا میں قانونی امیگریشن تقریباً ناممکن ہو گئی جبکہ مزید 61 ممالک کے شہریوں کے لیے (بقیہ نمبر 29 صفحہ 6 پر)

برازیل کے صدارتی انتخابات، لولا ڈا سلوا اور فلاویو بولسونارو کے درمیان پہلا مباحثہ اتوار کو ہوگا

برازیلیا (این این آئی) برازیل میں بائیں بازو کے صدر لوئز اناسیو لولا ڈا سلوا اور دائیں بازو کے سینیٹر فلاویو بولسونارو کے درمیان صدارتی انتخابات کے دوسرے اور فیصلہ کن مرحلے سے ایک ہفتہ قبل اتوار کو پہلا مباحثہ ہوگا۔ بنگلہ دیشی میڈیا کے مطابق اس سے قبل دونوں رہنماؤں کے حامیوں نے ملک بھر میں بھرپور ریلیاں نکالیں۔ انتہائی دائیں بازو کے سابق صدر جائر بولسونارو (بقیہ نمبر 30 صفحہ 6 پر)

حوثی حملے، سعودی عرب نے ڈیووس ان ڈیزرٹ کانفرنس 2026 ملتوی کر دی

سالانہ کانفرنس کا آغاز آئندہ ہفتے 26 اکتوبر کو ہونا تھا جو 29 اکتوبر تک جاری رہتی، بیان

ریاض (این این آئی) سعودی عرب نے حوثیوں کے مسلسل مہلک حملوں کے تناظر میں 2026 کی ڈیووس ان ڈیزرٹ سرمایہ کاری کانفرنس ملتوی کر دی۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق سعودی عرب نے تصدیقی بیان جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ اہم سرمایہ کاری کانفرنس فیوچر انویسٹمنٹ انیشی ایٹو اگلے سال تک ملتوی کر دی گئی ہے۔ جاری کیے گئے بیان کے مطابق سالانہ کانفرنس کا آغاز آئندہ ہفتے 26 اکتوبر کو ہونا تھا جو 29 اکتوبر تک جاری رہتی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ آئندہ سال کانفرنس کی نئی تاریخ کا اعلان بہت جلد کیا جائے گا۔ کانفرنس کی ویب سائٹ کے مطابق متوقع مقررین میں الفابیٹ اور گوگل کی صدر اور چیف انویسٹمنٹ آفیسر روتھ پوراٹ، گولڈ مین (بقیہ نمبر 31 صفحہ 6 پر)

ٹرمپ کو قتل کی دھمکیاں دینے والا امریکی شہری گرفتار، مقدمہ درج

صدر کو جان سے مارنے کی دھمکی کے الزام میں اسے زیادہ سے زیادہ پانچ سال قید کی سزا ہو سکتی ہے، رپورٹ

واشنگٹن (این این آئی) امریکی ریاست کنساس میں 24 سالہ شخص جیڈن جے ریڈ کے خلاف صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو مبینہ طور پر قتل کی دھمکیاں دینے کے الزام میں وفاقی مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ جیڈن کو ٹرمپ کے کنساس کے دورے سے قبل گرفتار کیا گیا۔ امریکی محکمہ انصاف کے مطابق جیڈن نے سوشل میڈیا پر ٹرمپ کو گولی مارنے کی بات کی اور ایک پوسٹ میں دعویٰ کیا کہ اس نے ٹرمپ کی تقریر کی جگہ کے آس پاس کی عمارتوں کی چھتوں کا نقشہ بھی تیار کر رکھا ہے۔ یہ تبصرے ٹرمپ کے 19 اکتوبر کو وکیٹا کے دورے سے متعلق مقامی میڈیا کی پوسٹس کے جواب میں کیے گئے تھے۔ حکام کو واقعے کی اطلاع کرائم اسٹاپرز کے ذریعے 15 اکتوبر کو ملی، جس کے بعد (بقیہ نمبر 27 صفحہ 6 پر)

روس کا 3 یوکرینی کارگو جہازوں کو نشانہ بنانے کا دعوی

کیف/ماسکو (این این آئی) روسی وزارتِ دفاع نے دعویٰ کیا ہے کہ یوکرین کے علاقے وولین میں ٹرانسپورٹ اور لاجسٹکس مرکز کو نشانہ بنایا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق روسی وزارتِ دفاع کی جانب سے کہا گیا ہے کہ روسی افواج نے یوکرین کی رینی بندرگاہ پر 3 کارگو جہازوں کو نشانہ بنایا ہے۔ روسی وزارتِ دفاع کے (بقیہ نمبر 28 صفحہ 6 پر)

کوئٹہ، سیکرٹری ایریگیشن سہیل الرحمٰن بلوچ سے اپکا ضلع کوئٹہ کے صدر رحمت اللہ زہری کی قیادت میں اپکا ایریگیشن یونٹ کا وفد ملازمین کے مسائل سے متعلق ملاقات کر رہے ہیں

سوئی، سیکرٹری بلدیات عبدالرؤف بلوچ، چیئرمین سی ایم آئی ٹی بشیر احمد بنگلزئی، شاہ زیب کاکڑ ترقیاتی منصوبوں کا معائنہ کر رہے ہیں

روزنامہ عوام
081-2832244 · 081-2822255 · 051-2890427 · 051-2890437 · 32266 · 32755
بدھ 21 اکتوبر 2026ء

نوجوانوں کے لئے تعلیم روزگار اور ترقی کا راستہ

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ تشدد کا راستہ اختیار کرنے والے نوجوان اگر یہ راستہ چھوڑنے پر تیار ہوں تو ان کے لئے ریاست اور حکومت کے دروازے کھلے ہیں، حکومت انھیں تعلیم روزگار کاروبار اور دنیا کے بہترین اداروں تک رسائی فراہم کرے گی، نوجوان اپنے مستقبل کا فیصلہ خود کریں اور ترقی و خوشحالی کا راستہ اختیار کریں، بے روزگاری صوبے کے بڑے مسائل میں سے ایک ہے، نوجوانوں کے لئے سرکاری ملازمتوں کا حصول مشکل ہوتا جا رہا ہے، جنگلات سمیت کئی محکموں میں میرٹ پر امیدواروں کو ملازمتیں فراہم نہ کرنے سے نوجوانوں میں مایوسی و بے چینی بڑھتی جا رہی ہے، ہم حکومت کی جانب سے نوجوانوں کو بی آر ایس پی کے ذریعے تربیتی پروگرام میں ٹریننگ فراہم کرنے کا خیر مقدم کرتے ہوئے توقع رکھتے ہیں کہ نوجوانوں میں پائی جانے والی مایوسی ختم کرنے کیلئے انھیں روزگار کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی، سرکاری محکموں اور اداروں میں ملازمتوں کے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کئے جائیں گے، ایڈہاک اور کنٹریکٹ پر کام کرنے والے ملازمین کو بھی مستقل کیا جائے گا، نوجوانوں کو روزگار تک رسائی دے کر بلوچستان کا مسئلہ سیاسی طور پر حل کیا جا سکتا ہے۔

گیس پریشر کا مسئلہ

صوبائی دارالحکومت کے مختلف علاقوں میں گیس کے کم پریشر کے باعث شہریوں کو مشکلات کا سامنا ہے، خواتین کے لیے کھانا پکانا بھی دشوار ہو گیا ہے، ہم سوئی سدرن گیس کمپنی سے مطالبہ کرتے ہیں کہ گیس پریشر کا مسئلہ فوری حل کرنے کے لئے اقدامات کئے جائیں۔

کٹھ پتلی سیاست کا انجام

تحریر۔ حامد ولید

پاکستان کی سیاسی تاریخ گواہ ہے کہ مصنوعی طریقے سے بنائے گئے بت کبھی پائیدار ثابت نہیں ہوتے۔ جب تک قدرت اور عوام کی حقیقی طاقت کسی سیاسی دھارے کی پشت پناہ نہ ہو، تب تک نعروں کا حباب جلد یا بدیر پھوٹ ہی جاتا ہے۔ حالیہ سیاسی منظر نامے، تحریک انصاف پر منڈلاتے پابندی کے بادلوں اور سیاسی توڑ پھوڑ نے ایک بار پھر اس حقیقت کو طشت از بام کر دیا ہے کہ پاور پلیئرز کے کندھوں پر بیٹھ کر مسندِ اقتدار تک پہنچنے والی جماعتوں کی عمر طبعی کتنی مختصر ہوتی ہے۔

اگر تاریخ کے اوراق پلٹ کر غیر جانبداری سے جائزہ لیا جائے تو یہ حقیقت روزِ روشن کی طرح عیاں ہوتی ہے کہ پاکستان تحریک انصاف اپنی ساخت کے اعتبار سے کبھی بھی ایک قدرتی اور گراس روٹ لیول کی مقبول عوامی جماعت نہ تھی۔ یہ ایک خاکہ تھا جسے وقت اور ضرورت کے تحت تراشا اور سجایا گیا۔ بائیس برسوں کی طویل جدوجہد کے ریکارڈ کو دیکھ لیجیے: عمران خان اپنی روایتی میانوالی کی نشست کے سوا ملک بھر سے کوئی خاص پذیرائی حاصل کرنے میں ناکام رہے۔ ان کی مثال بالکل ویسی ہی تھی جیسے آج کل گلوکار احمد جواد کی پارٹی کا حال ہے۔ مربوط تنظیمی ڈھانچے اور سیاسی بصیرت نہ ہونے کے باوجود میڈیا یا سوشل میڈیا کی حد تک شور شرابا اور مقبولیت کا تاثر تو موجود ہوتا ہے، لیکن جب بات انتخابی معرکے کی آتی ہے تو وہ اپنی ذاتی نشست بھی جیتنے سے قاصر رہتے ہیں۔

پی ٹی آئی کے نوجوان حامیوں اور جذباتی کارکنوں کے نزدیک عمران خان کا سحر ضرور موجود رہا ہے، لیکن سیاسی تجزیہ نگاروں کے نزدیک یہ مقبولیت کسی ٹھوس سیاسی نظریے کی بجائے ایک شوبز اسٹار جیسا گلیمر تھی۔ تحریک انصاف کے نوجوانوں میں عمران خان کی مقبولیت کا موازنہ ماضی کی معروف اداکارہ اور 'مساوات پارٹی' کی سربراہ مسرت شاہین سے کیا جائے تو بے جا نہ ہوگا، جو میڈیا اور عوام کی توجہ کا مرکز تو بنتی تھیں لیکن انتخابی سیاست میں ان کا وزن صفر تھا۔ عمران خان سے ملک کے پیچیدہ سیاسی اور پیچ در پیچ معاشی مسائل کے حل کی توقع صرف وہی شخص لگا سکتا تھا جسے نہ تو پاکستان کی سیاسی تاریخ کا علم ہو اور نہ ہی معاشی حرکیات اور عالمی مالیاتی اداروں کے نظام کی سوجھ بوجھ ہو۔

آج جب پی ٹی آئی سخت ترین دور سے گزر رہی ہے، اس پر پابندی کے امکانات روشن ہیں اور اس کے مرکزی و صوبائی رہنما یا تو جلاوطن ہیں، پابندِ سلاسل ہیں یا تائب ہو کر پارٹی چھوڑ رہے ہیں، تو یہ سوال اٹھتا ہے کہ اس کا مستقبل کیا ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ پی ٹی آئی کا سیاسی باب اب تقریباً ختم ہو چکا ہے۔ اس پارٹی کو اس کے اصل سرپرستوں اور خالقوں کی جانب سے "عضوِ معطل" بنانے کا اصولی اور حتمی فیصلہ کر لیا گیا ہے۔

یہ وہ موڑ ہے جہاں سے تاریخ اپنے آپ کو دہراتی ہوئی نظر آتی ہے۔ ماضی میں ایئر مارشل (ر) اصغر خان کی 'تحریکِ استقلال' ایک وقت میں انتہائی مقبول، دیانتدار اور روشن خیال جماعت سمجھی جاتی تھی۔ ملک کے پڑھے لکھے طبقے کا خیال تھا کہ اصغر خان ہی اس ملک کی تقدیر بدل سکتے ہیں۔ لیکن جیسے ہی ریاستی سرپرستی اور وقت کی ضرورت ختم ہوئی، تحریک استقلال کا نام و نشان تک مٹ گیا۔ وہ وقت اب دور نہیں جب لوگ مرحوم اصغر خان کی تحریک استقلال کی طرح عمران خان کی تحریک انصاف کا نام بھی بھول جائیں گے۔

تحریک انصاف کے متوقع سیاسی خاتمے کے بعد سب سے بڑا خلا خیبر پختونخوا (KP) میں پیدا ہوگا، جو گزشتہ ایک دہائی سے پی ٹی آئی کا مضبوط ترین گڑھ رہا ہے۔ سیاسی شطرنج کے نئے مہروں اور آئندہ کے نقشے کے مطابق پاکستان پیپلز پارٹی کے پی میں پی ٹی آئی کی جگہ لینے کے لئے سب سے بڑی دعویدار کے طور پر ابھرے گی۔

پاکستان کی سیاسی تاریخ کا سب سے بڑا سبق یہ ہے کہ غیر سیاسی اور غیر جمہوری قوتوں کے کندھوں پر بیٹھ کر اقتدار کے ایوانوں میں داخل ہونے والی جماعتوں کا انجام ہمیشہ عبرت ناک ہوتا ہے۔ 80ء کی دہائی میں کراچی اور شہری سندھ کی سب سے طاقتور آواز بن کر ابھرنے والی ایم کیو ایم کو جب تک سپورٹ حاصل رہی، وہ ناقابلِ تسخیر نظر آئی، لیکن جیسے ہی اقتدار اور اسٹیبلشمنٹ کی ترجیحات بدلیں، ایک ہی 'آفس آرڈر' اور آپریشن نے پارٹی کے شیرازے کو بکھیر کر رکھ دیا۔ ایم کیو ایم کی طرح پی ٹی آئی کا زوال بھی ثابت کرتا ہے کہ جو عمارت ریت کی بنیادوں پر کھڑی کی جائے، وہ ایک ہلکے سے سیاسی زلزلے کی بھی تاب نہیں لا سکتی۔ وہ تمام سیاسی جماعتیں جن کی جڑیں گراس روٹ (عوامی) سطح پر مضبوط نہیں ہوتیں اور جو عوام کے حقیقی مسائل کے بجائے کسی 'تیسری قوت' کی آشیرباد پر انحصار کرتی ہیں، ان کی کل عمر صرف ایک نوٹیفکیشن یا آفس آرڈر کی مرہونِ منت ہوتی ہے۔

اس کے برعکس، پیپلز پارٹی ہو یا مسلم لیگ (نواز)، ان جماعتوں پر کتنے ہی کڑے وقت کیوں نہ آئے ہوں، ان کے رہنماؤں نے جیلیں کاٹیں، جلاوطنیاں بھگتیں اور کوڑے کھائے، لیکن چونکہ ان کی قیادت کا رابطہ گراس روٹ لیول پر عوام سے قائم رہا، اس لئے وہ تمام تر سختیاں جھیلنے کے باوجود آج بھی ملک کی اہم ترین سیاسی حقیقتیں بن کر زندہ ہیں۔

سیاست نام ہے مسلسل جدوجہد، عوام کے ساتھ جیتا جاگتا رابطہ اور نظریاتی پختگی کا۔ جو جماعتیں شارٹ کٹ کے ذریعے، سوشل میڈیا کے طوفانِ بدتمیزی، نعرے بازی اور طاقتور حلقوں کی بیساکھیوں کے سہارے اقتدار میں آتی ہیں، ان کا انجام عمران خان کی تحریک انصاف سے مختلف نہیں ہو سکتا۔ وقت نے ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ طاقت کا حقیقی سرچشمہ صرف اور صرف عوام ہیں، اور جو جماعتیں اس سچائی کو جھٹلاتی ہیں، وہ تاریخ کے کوڑے دان میں اصغر خان کی تحریک استقلال کی طرح صرف ایک داستان بن کر رہ جاتی ہیں۔

☆☆☆☆

بڑا بن کر دکھائیں

تحریر۔ مجیب الرحمٰن شامی

خیبر پختونخوا میں گورنر راج لگایا جا چکا، گورنر فیصل کریم کنڈی اختیارات سنبھال چکے، ان کی ایڈوائزری کونسل بن چکی، اس میں "نیک نام ٹیکنوکریٹس" مناصب سنبھال چکے، سہیل آفریدی کو ان کے عہدے سے ہٹایا جا چکا، "حفاظتی نظر بندی" میں لئے جا چکے، صوبائی اسمبلی عضوِ معطل بن چکی، اس کے سپیکر کی نقل و حرکت بھی محدود ہو چکی۔ یہ سب کچھ ہو چکا لیکن وہ کچھ نہیں ہوا جس کی پیشگوئی معزول وزیراعلیٰ اور ان کے مشیر اطلاعات شفیع جان کر رہے تھے۔ لاکھوں کیا ہزاروں کی تعداد میں بھی لوگ گھروں سے باہر نہیں نکلے، ترکیہ کا منظر تو کیا دیکھنے کو ملتا، نئی دہلی میں "کاکروچوں" کے اجتماع کا سا نظارہ بھی نظر نہیں آیا۔ ایک حکومت ختم ہوئی، دوسری نے اس کی جگہ لے لی، جس طرح دن سے رات اور رات سے دن برآمد ہوتا ہے، اسی طرح پرانی انتظامیہ کو نئی انتظامیہ نے بدل دیا۔

وہ ہر مقام سے پہلے وہ ہر مقام کے بعد
سحر تھی شام سے پہلے سحر ہے شام کے بعد

وہ سب لوگ جو گورنر راج لگانے کی خواہش رکھتے تھے یا اس کے سوا کوئی چارہ نہیں پاتے تھے یا حالات کو سنبھالنے کے لئے اس انتہا کو آزمانے کے حق میں دلائل کے انبار لگا رہے تھے، ان سب کو دھڑکا لگا ہوا تھا، کہیں ایسا نہ ہو جائے، کہیں ایسا نہ ہو جائے۔ لوگ باہر نکل آئے، انتظامیہ پر چڑھ دوڑے، دفتروں اور افسروں کو نشانہ بنا لیا، تصادم کی نوبت آ گئی، خون خرابہ ہو گیا، لاشیں گریں اور زخموں سے چور چور ہونے والے تڑپتے دکھائی دیئے، تو کیا خبر حالات کیا رُخ اختیار کر لیں۔ تاریخ کے بدنما واقعات ایک بار پھر اپنے آپ کو دوہرانے لگے تو ہاتھ ملنے والے ہاتھ جوڑنے والوں سے کہیں زیادہ ہوں گے۔ یہ سب دھڑکے، یہ سب اندیشے اپنی اپنی جگہ رہ گئے۔ گورنر کنڈی اور ان کے مشیران کرام اطمینان سے اپنے اپنے ایوانوں میں اپنا اپنا کام کر رہے ہیں۔ ضلع ضلع اور شہر شہر اپنا پرچم لہرانے کے لئے سرگرم ہیں۔ فائلیں پھرول رہے ہیں، ان میں دبے کرپشن کے "انباروں" کو تلاش کر رہے ہیں، نیب کو متحرک کیا جا رہا ہے اور نوید سنائی جا رہی ہے کہ امن و امان بحال ہوگا۔ دہشت گردی کا سر کچلا جائے گا اور پی ٹی آئی کے گذشتہ گیارہ سالوں سے فیض یاب ہونے والوں سے وہ کچھ اگلوایا جائے گا جو وہ کب کا ہضم بھی کر چکے ہیں۔

دہائی دی جا رہی ہے کہ دہشت گردی کے خلاف تعاون نہ کرنے کا الزام لگا کر جو حکومت گھر بھجوائی گئی ہے، ٹارگٹ اس کی خالق جماعت ہے۔ دہشت گردوں پر فوکس کرنے کے بجائے تحریک انصاف کی سیاست کو نشانہ بنانا مطلوب ہے، اس کے متعلقین و متوسلین پر زمین تنگ کی جا رہی ہے، ان کے پاؤں تلے سے زمین کھینچنے کے منصوبے بن رہے ہیں۔ کہا جا رہا ہے کہ اگر یہ کام جاری رہا، دہشت گردوں کے بجائے تحریک انصاف کی سیاست کو محدود کرنے یا اس کا راستہ مسدود کرنے پر توجہ لگا دی گئی تو پھر حالات کا رُخ بدل بھی سکتا ہے، لینے کے دینے پڑ سکتے ہیں۔ ردِعمل شدید ہو سکتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ تحریک انصاف خیبر پختونخوا کی سب سے بڑی سیاسی جماعت ہے۔ صوبائی اسمبلی میں اسے دو تہائی سے زیادہ کی حمایت حاصل ہے، اس پوری جماعت یا اس کی ساری قیادت کو دہشت گردوں کے ساتھ جوڑنا احمقانہ ہی نہیں سفاکانہ عمل ہوگا، جس کا نتیجہ پورے پاکستان کو بھگتنا پڑ سکتا ہے، جس سے جسدِ سیاست ہی نہیں جسدِ قومی بھی متاثر ہو سکتا ہے۔ اسے شدید صدمہ پہنچ سکتا ہے۔ اس لئے احتیاط سے کام لینا ہوگا۔ وزیراعظم شہباز شریف یا صدر آصف علی زرداری یا دوسرے شریکانِ اقتدار، ہر ایک کو آنکھیں کھلی رکھنا ہوں گی۔ جو فرمان جاری کیا گیا ہے، اس کی آڑ میں کیے گئے اقدامات اور معاملات پر گہری نظر رکھنا ہوگی۔ گورنر راج کو محدود سے محدود کرنا ہوگا۔ کارروائی انہی کے خلاف ہونی چاہئے اور انہی تک رہنی چاہئے جو دہشت گردی کے خلاف مہم کے راستے میں رکاوٹ ہیں یا خوف یا لالچ کے باعث دبک کر رہ گئے تھے۔ تحریک انصاف کی سیاسی قیادت کی حمایت اس کے لئے حاصل کی جانی چاہئے۔ مولانا فضل الرحمٰن کو بھی اعتماد میں لینا چاہئے اور حافظ نعیم الرحمٰن کو بھی شریک مشورہ کر لینا چاہئے۔

اپوزیشن نے گورنر راج پر شدید احتجاج کیا ہے، مولانا فضل الرحمٰن آگ بگولہ ہیں، حافظ نعیم الرحمٰن نے بھی غصے کا اظہار کر دیا ہے، عدالتوں کے دروازے کھٹکھٹائے جا رہے ہیں، درخواستیں دائر کر دی گئی ہیں۔ اُمید کی جانی چاہئے کہ جلد ان کی سماعت شروع ہو گی اور توجہ انصاف کے ایوانوں پر مرکوز ہو جائے گی۔ اس مہلت سے فائدہ اٹھا کر مذاکرات کا دروازہ کھولنے کی ضرورت ہے۔ ایک دوسرے کو سبق سکھانے کے بجائے سب کو ماضی سے سبق حاصل کرنا چاہئے۔ ہماری تاریخ ہمارے سیاسی اور غیر سیاسی اداروں کے درمیان الجھاؤ اور تناؤ سے بھری پڑی ہے۔ پاکستان تاریخ کو دوہرانے کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ ایک دوسرے پر لعن طعن کرنے اور ایک دوسرے کی کمزوریاں ڈھونڈنے کے بجائے ایک دوسرے کی طاقت بن کر ہی سب طاقتور بن سکتے ہیں۔ آج اگر خیبر پختونخوا میں خاموشی ہے تو اس پر مطمئن ہو کر بیٹھ رہنا زہرِ قاتل ہوگا۔ حالات تو کسی وقت کوئی بھی رخ اختیار کر سکتے ہیں۔ دور تک دیکھنے کی کوشش کیجیے۔ احتیاط علاج سے بہتر ہے۔ آئینی منصب داروں کی ذمہ داری بہت زیادہ ہے۔ انہیں اپنے اپنے منصب کے تقاضے پورے کرنا ہوں گے۔ خیبر پختونخوا، بلوچستان، آزاد کشمیر جہاں بھی معمولاتِ زندگی میں خلل پڑ رہا ہے وہاں تدبیر اور تدبر کو بروئے کار لانا ہوگا۔ انتظامی فیصلوں اور اقدامات کی اپنی اہمیت ہے، لیکن صرف ان پر اکتفا کر لینا اور سیاسی عمل کی توانائی کو نظر انداز کر دینا، اپنے پاؤں پر کلہاڑی مارنے کے مترادف ہے۔ آج کا پاکستان آج کے اربابِ اختیار سے توقع رکھتا ہے کہ جس کو بڑائی کا جو بھی زعم ہے، وہ اس ہی کے مطابق بڑا بن کر دکھائے۔

اقرار الحسن کی اونچی اڑان

عوام راج تحریک کے رہنما اور الیکٹرانک اور سوشل میڈیا کی معروف و محبوب شخصیت اقرار الحسن کو سائبر کرائم کی تفتیش کرنے والے ادارے نے لاہور سے گرفتار کر کے کراچی کی ایک عدالت میں پیش کر دیا۔ وہ ابھی تک حوالۂ زنداں ہیں۔ انہیں رات کے اندھیرے میں جس انداز میں دبوچا گیا، اس نے ہر قانون پسند شہری کو تشویش میں مبتلا کر دیا ہے۔ اُن پر خیبر پختونخوا کے گورنر راج کے نفاذ کے خلاف سخت زبان استعمال کرنے کا الزام ہے۔ ان کا مقدمہ قانون کی عدالت میں ہے، اور عوام کی عدالت بھی اس کا بغور جائزہ لے رہی ہے۔ اُمید کی جانی چاہئے کہ وہ جلد ضمانت پر رہا ہوں گے اور اپنا مقدمہ پوری شدت سے لڑ سکیں گے۔ ان کے وکیل علی اشفاق اُن کے حق میں دلائل کے انبار لگا رہے ہیں۔ اقرار الحسن سیاست کے میدان میں قدم رکھ چکے ہیں، بادِ مخالف انہیں اونچا ہی اڑائے گی کہ قید و بند کی صعوبتیں اہل سیاست کا بال بیکا نہیں کر پاتیں۔ برصغیر کی تاریخ تو یہی بتاتی ہے۔ اربابِ اختیار البتہ غور کر لیں کہ وہ کیا بو رہے ہیں، کس طرح بو رہے ہیں اور انہیں کس کس طرح کیا کیا کاٹنا پڑ سکتا ہے۔

☆☆☆☆

پاکستان: اہم معدنیات کا ابھرتا عالمی مرکز

تحریر۔ ذیشان زیدی

پاکستان اپنے معدنی شعبے کو ترقی دینے کے ایک نئے مرحلے میں داخل ہو رہا ہے۔ دنیا میں تانبے، سونے، کرومائٹ، لیتھیم اور نایاب معدنیات کی طلب بڑھ رہی ہے، جس سے پاکستان کے لیے سرمایہ کاری، برآمدات اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ پاکستان میں وسیع معدنی ذخائر موجود ہیں اور ملک کی جغرافیائی حیثیت اسے وسیع ٹی تھیان میٹالوجینک بیلٹ کا حصہ بناتی ہے، جو دنیا کے اہم تانبے اور سونے کے خطوں میں شمار ہوتا ہے۔ پاکستان میں 92 معلوم معدنیات موجود ہیں، جن میں سے 52 معدنیات تجارتی بنیادوں پر نکالی جا رہی ہیں۔ انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان (ICMAP) کے مطابق پاکستان کے معدنی ذخائر کا تخمینہ تقریباً 8 ٹریلین ڈالر ہے، جو تقریباً 6 لاکھ مربع کلومیٹر رقبے پر پھیلے ہوئے ہیں۔ یہ وسیع معدنی وسائل ملک کے کان کنی کے شعبے میں موجود غیر معمولی معاشی استعداد کو اجاگر کرتے ہیں۔ آئی سی ایم اے کے مطابق پاکستان کے کان کنی کے شعبے کا ملکی مجموعی پیداوار (جی ڈی پی) میں حصہ 3 فیصد سے بھی کم رہا ہے، جو اس شعبے کی اصل صلاحیت کے مقابلے میں انتہائی کم ہے۔ ادارے کے اندازے کے مطابق بہتر طرزِ حکمرانی اور موثر سیکیورٹی انتظامات کے نتیجے میں پاکستان کی سالانہ معدنی برآمدات تقریباً 3 ارب ڈالر سے بڑھ کر 8 ارب ڈالر تک پہنچ سکتی ہیں، جبکہ ملکی اقتصادی شرح نمو تقریباً 3 فیصد سے بڑھ کر 6 فیصد تک جا سکتی ہے۔ اس مقصد کے لیے پاکستان کو جدید ٹیکنالوجی، بہتر انفراسٹرکچر، سرمایہ کاری، معدنی تحقیق اور عالمی کمپنیوں کے ساتھ شراکت داری کی ضرورت ہے۔ ریکو ڈک کاپر اینڈ گولڈ پراجیکٹ بلوچستان کے ضلع چاغی میں واقع ریکوڈک دنیا کے سب سے بڑے تانبے اور سونے کے ذخائر میں شمار ہوتا ہے۔ ریکوڈک منصوبے میں بیرک مائننگ کا 50 فیصد، حکومت بلوچستان کا 25 فیصد جبکہ تین وفاقی سرکاری اداروں (او جی ڈی سی، پی پی ایل، جی ایچ پی ایل) کا مجموعی حصہ 25 فیصد ہے۔ فروری 2025 میں بیرک نے ریکو ڈک منصوبے کے لیے تازہ ترین فیزیبلٹی اسٹڈی مکمل ہونے کا اعلان کیا۔ ریکو ڈک پاکستانی معیشت میں اہم کردار ادا کرنے والا منصوبہ بننے جا رہا ہے، جس سے بلوچستان کی معیشت پر بھی دور رس اثرات مرتب ہونے کی توقع ہے۔ تازہ ترین فیزیبلٹی اسٹڈی کے مطابق ریکوڈک منصوبے کی متوقع مدت کان کنی 37 سال ہے، جبکہ مجموعی سرمایہ کاری کا تخمینہ 83.8 ارب ڈالر لگایا گیا ہے۔ منصوبہ دو مراحل میں طے ہوگا، جس کے پہلے مرحلے پر تقریباً 6.5 سے 6 ارب ڈالر خرچ ہوں گے۔ منصوبے سے پہلی پیداوار 2028 کے اختتام تک متوقع ہے۔ پہلے مرحلے میں سالانہ 45 ملین ٹن خام معدنی مواد پراسیس کیا جائے گا، جس سے تقریباً 2 لاکھ 40 ہزار ٹن تانبا اور 2 لاکھ 97 ہزار اونس سونا سالانہ پیدا ہونے کی توقع ہے۔ منصوبے کے دوسرے مرحلے کا آغاز 2034 میں متوقع ہے، جس کے بعد پراسیسنگ کی صلاحیت دگنی ہو کر سالانہ 90 ملین ٹن ہو جائے گی۔ دوسرے مرحلے کے ابتدائی 10 برسوں کے دوران اوسط سالانہ پیداوار تقریباً 4 لاکھ 60 ہزار ٹن تانبا اور 5 لاکھ 20 ہزار اونس سونا رہنے کی توقع ہے۔ فیزیبلٹی اسٹڈی کے مطابق ریکوڈک میں تقریباً 3 ارب ٹن کے ممکنہ معدنی ذخائر موجود ہیں، جن میں اندازاً 1 کروڑ 50 لاکھ ٹن تانبا اور 2 کروڑ 60 لاکھ اونس سونا شامل ہے۔ بیرک کے اندازے کے مطابق منصوبہ اپنی پوری مدتِ کان کنی کے دوران تقریباً 90 ارب ڈالر آپریٹنگ کیش فلو اور 70 ارب ڈالر فری کیش فلو پیدا کر سکتا ہے۔ ریکوڈک بلوچستان میں سب سے بڑا غیر ملکی براہِ راست سرمایہ کاری کا منصوبہ اور پاکستان کے بڑے سرمایہ کاری منصوبوں میں سے ایک ہے۔ بین الاقوامی مالیاتی اداروں نے ریکوڈک کے لیے 6.2 ارب ڈالر سے زائد کا مالیاتی پیکیج ترتیب دیا ہے۔ ایشیائی ترقیاتی بینک نے اگست 2025 میں 410 ملین ڈالر کی منظوری دی، جس میں 300 ملین ڈالر قرض اور بلوچستان کے حصص کے لیے 110 ملین ڈالر کی ضمانت شامل ہے۔ انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن (IFC) اور انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ ایسوسی ایشن (IDA) نے جون 2025 میں 700 ملین ڈالر کے قرض کی منظوری دی۔ جبکہ امریکی ایکسپورٹ امپورٹ بینک نے دسمبر 2025 میں 25.1 ارب ڈالر کی منظوری دی۔ امریکی حکام کے مطابق اس قدم سے امریکی کان کنی کے آلات کی برآمدات میں 2 ارب ڈالر تک کا اضافہ ممکن ہے جبکہ دونوں ممالک میں تقریباً 500,13 ملازمتوں کو معاونت مل سکتی ہے۔ منصوبے کے فعال ہونے کے بعد پہلے سال کی برآمدات سے تقریباً 8.2 ارب ڈالر کی آمدنی متوقع ہے۔ عالمی طلب، پاکستان کا مقامی فائدہ صنعتی اندازوں کے مطابق بجلی کی بڑھتی ہوئی طلب اور معیشت کی برقی منتقلی کے باعث عالمی سطح پر تانبے کی طلب 2035 تک 24 فیصد بڑھ کر سالانہ 7.42 ملین ٹن تک پہنچنے کی توقع ہے۔ انٹرنیشنل انرجی ایجنسی (IEA) کے مطابق مصنوعی ذہانت سے چلنے والے ڈیٹا سینٹرز میں بجلی کی بڑھتی ہوئی طلب اس رجحان کو مزید تیز کرے گی۔ یورپی یونین اور امریکا کی جانب سے نایاب زمینی عناصر کی سپلائی چینز کو وسیع بنانے کی کوششوں نے نئے اور قابلِ اعتماد معدنی ذرائع کی اہمیت میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ پاکستان میں کان کنی کی تاریخ ریکوڈک سے بھی پرانی ہے۔ چینی شراکت داری سے تیار کیا جانے والا سینڈک کاپر گولڈ پراجیکٹ بلوچستان میں 1950 کی دہائی میں کیے گئے فضائی سروے اور 1960 کی دہائی میں جیولوجیکل سروے آف پاکستان کی جانب سے کی جانے والی معدنی تلاش تک پھیلی ہوئی تاریخ رکھتا ہے۔ 8 ستمبر 2025 کو پاکستان کی فرنٹیئر ورکس آرگنائزیشن (FWO) اور امریکی ریاست میسوری میں قائم یو ایس اسٹریٹجک میٹلز (USSM) کے درمیان اہم معدنیات، جن میں نایاب زمینی عناصر بھی شامل ہیں، کی ترقی و پراسیسنگ اور لاجسٹکس سروسز کے حوالے سے دو مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط کیے گئے۔ اس معاہدے کا مقصد دفاع، ایرواسپیس اور ٹیکنالوجی کی صنعتوں کے لیے ضروری مختلف اہم معدنیات کے شعبے میں تعاون کا فریم ورک قائم کرنا ہے۔ وزیراعظم آفس کے مطابق اس شراکت داری کے تحت پاکستان میں دستیاب معدنیات، جن میں اینٹی منی، تانبا، سونا، ٹنگسٹن اور نایاب زمینی عناصر شامل ہیں، کی برآمد فوری طور پر شروع کی جائے گی۔ یہ تعاون مستقبل میں پاکستان میں یو ایس اسٹریٹجک میٹلز کی ملکیتی اور جدید کثیر دھاتی ریفائنری کے قیام کی بنیاد فراہم کرے گا۔ ریفائنری میں نیم تیار اور تیار مصنوعات تیار کی جائیں گی، جن کا مقصد امریکی مارکیٹ میں تیزی سے بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنا ہوگا۔ اس معاہدے کے پہلے مرحلے میں پاکستان کے اہم معدنیات کے شعبے میں تقریباً 500 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری متوقع ہے۔ مفاہمتی یادداشت کے اگلے مراحل میں پاکستان کے وسیع معدنی وسائل کی مکمل صلاحیت کا جائزہ لینے کے لیے خصوصی ٹیموں کی تشکیل، فوری برآمد کے لیے اہم معدنیات کی نشاندہی اور تلاش، کان کنی اور پراسیسنگ کے شعبوں میں طویل مدتی شراکت داری کے لیے بنیاد قائم کرنا شامل ہیں۔ اس تعاون میں پائیداری، منافع بخش کاروبار اور ماحولیاتی ذمہ داری کو ترجیح دی جائے گی تاکہ دونوں ممالک کے عوام کو اس شراکت داری سے فائدہ پہنچ سکے۔ پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم 2026 پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم (PMIF) حکومت کا اہم پلیٹ فارم ہے، جس کا مقصد پاکستان کے معدنی شعبے میں سرمایہ کاری کو فروغ دینا اور ملک کو عالمی سرمایہ کاروں، کان کنی کی کمپنیوں، مالیاتی اداروں اور ٹیکنالوجی فراہم کرنے والوں سے جوڑنا ہے۔ یہ فورم پالیسی سازوں اور صنعتی رہنماؤں کو ایک پلیٹ فارم پر لاتا ہے تاکہ پاکستان کی معدنی صلاحیت کو اجاگر کیا جا سکے، شراکت داری اور سرمایہ کاری کو فروغ دیا جا سکے اور معدنی شعبے میں پائیدار ترقی اور ویلیو ایڈیشن کو آگے بڑھایا جا سکے۔ پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم PMIF25 کے پہلے ایڈیشن میں 50 سے زائد ممالک سے 5 ہزار مندوبین نے شرکت کی۔ اس موقع پر 16 مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط ہوئے جبکہ 18 پینل مباحثے بھی منعقد کئے گئے۔ PMIF26 کا 2026 ایڈیشن ابتدائی طور پر 8 اور 9 اپریل کو اسلام آباد کے جناح کنونشن سینٹر میں منعقد ہونا تھا، تاہم اسے دوبارہ شیڈول کرتے ہوئے اب 12 اور 13 نومبر 2026 کو اسی مقام پر منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ وفاقی وزیر برائے توانائی (پیٹرولیم ڈویژن) علی پرویز ملک کا کہنا ہے کہ فورم کا مقصد کان کنی کے شعبے سے متعلق آگاہی کو فروغ دینا اور پائیدار سرمایہ کاری کو راغب کرنا ہے۔ ان کے مطابق پاکستان کی معدنی دولت کئی دہائیوں سے بڑی حد تک دریافت اور استعمال سے محروم رہی ہے۔ سرمایہ کاری پر مرکوز یہ پلیٹ فارم حکومتوں، سرمایہ کاروں، کان کنی کی کمپنیوں، ٹیکنالوجی فراہم کرنے والوں اور معدنی ویلیو چین سے وابستہ دیگر فریقوں کو ایک دوسرے سے جوڑتا ہے۔ PMIF26 میں منصوبوں کی ترقی، معدنی تلاش، جدید ٹیکنالوجی، ویلیو ایڈیشن اور سرمایہ کاری پر زیادہ توجہ متوقع ہے۔ فورم کے تکنیکی پروگرام میں ارضیاتی تحقیق اور معدنی وسائل کا تخمینہ، ریموٹ سینسنگ، جیوفزکس اور دیگر جدید ٹیکنالوجیز شامل ہیں، جن کا مقصد پاکستان کی معدنی ارضیات کو بہتر طور پر سمجھنے اور معدنی وسائل کی شناخت و ترقی کو فروغ دینا ہے۔

ظلم کیخلاف ہیں یا صرف اپنے خلاف ہونیوالے ظلم کے؟

تحریر۔ صاحبزادہ محمد امانت رسول

اقتدار سے محرومی انسان کو مظلوم تو بنا سکتی ہے، لیکن ضروری نہیں کہ اسے عادل بھی بنا دے۔ اصل سوال یہ ہے کہ اختیار ملنے کے بعد ہمارا رویہ کیا ہوگا؟

جبر کے خلاف آواز اٹھانا، ناانصافی کی مذمت کرنا اور انسانی حقوق کے لیے جدوجہد کرنا یقیناً قابلِ قدر کوشش ہے لیکن ایک سوال ایسا بھی ہے جس سے اکثر لوگ صرفِ نظر کر جاتے ہیں: کیا ظلم کے خلاف ہونا ہی کافی ہے، یا اپنے اندر موجود آمرانہ رویوں کا احتساب بھی ضروری ہے؟

ہم اپنے اردگرد ایسے لوگوں کو دیکھتے ہیں جو اقتدار کے جبر، ریاستی ناانصافی اور سیاسی مخالفین کی آواز دبانے پر شدید احتجاج کرتے ہیں لیکن جب کوئی شخص ان کے نظریے، سیاسی ترجیحات یا پالیسی سے اختلاف کرتا ہے تو ان کا اپنا لہجہ بھی جابرانہ ہو جاتا ہے۔ دلیل کی جگہ گالی، مکالمے کی جگہ تضحیک، اور اختلاف کی جگہ کردار کشی لے لیتی ہے۔ مخالف کو برے القاب سے پکارنا، اس کی تحقیر کرنا اور اس کی عزتِ نفس کو مجروح کرنا گویا ان کا حق بن جاتا ہے۔ اس وقت انہیں نہ مخاطب کی علمی حیثیت یاد رہتی ہے، نہ اس کی عمر اور تجربے کا لحاظ ہوتا ہے، نہ اس کی فکری خدمات کی کوئی اہمیت۔ وہ کوئی عالمِ دین ہو، صحافی، دانشور، بزرگ یا سیاست دان، اگر ان کے موقف سے اختلاف کرتا ہے تو اس کی تذلیل کو جائز سمجھ لیا جاتا ہے۔

یہ رویہ محض بدتہذیبی نہیں، بلکہ ایک گہرے فکری تضاد کی نشاندہی کرتا ہے۔ جو شخص اپنے لیے اظہارِ رائے کی آزادی چاہتا ہے، وہ دوسروں کے حقِ اختلاف کو تسلیم کیوں نہیں کرتا؟ جو اپنے ساتھ ہونے والی ناانصافی پر احتجاج کرتا ہے، وہ دوسرے کی عزتِ نفس پامال کرنے میں کیوں ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتا؟ اصل سوال یہ نہیں کہ آپ اپنے مخالف سے کتنی نفرت کرتے ہیں، بلکہ یہ ہے کہ اختلاف کے باوجود اس کے انسانی وقار کا کتنا احترام کرتے ہیں۔

آج بے اختیار ہیں، کل اختیار مل گیا تو؟

ذرا ایک لمحے کے لیے اپنے طرزِ عمل کا غیر جانبدارانہ جائزہ لیجیے۔ آج آپ بے اختیار ہیں، خود کو مظلوم سمجھتے ہیں، اپنے حقوق کی پامالی کا شکوہ کرتے ہیں اور اقتدار پر بیٹھے لوگوں کو جابر قرار دیتے ہیں۔ لیکن اگر کل یہی اقتدار آپ کے ہاتھ میں آ جائے تو کیا ضمانت ہے کہ آپ کا رویہ ان لوگوں سے مختلف ہوگا؟ اگر آپ آج تنقید برداشت نہیں کر سکتے، اختلاف کرنے والے کو دشمن سمجھتے ہیں، دلیل کے بجائے تضحیک سے کام لیتے ہیں اور مخالف کی آواز کو خاموش کرانا چاہتے ہیں، تو کل اختیار ملنے پر آپ اپنے ان رویوں کو کس طرح قابو میں رکھیں گے؟ ممکن ہے آپ کے نعروں میں انصاف ہو، آپ کے مطالبات میں جمہوریت ہو اور آپ کی تقریروں میں آزادی کا ذکر ہو، لیکن اگر آپ کا روزمرہ طرزِ عمل دوسروں کی تذلیل، تحقیر اور نفرت پر مبنی ہے تو آپ کے سیاسی دعووں اور اخلاقی کردار کے درمیان ایک واضح تضاد موجود ہے۔

اقتدار سے محرومی، انسان کے عادل ہونے کی دلیل نہیں؛ اسی طرح اقتدار کا حصول، کسی کے ظالم ہونے کا ثبوت نہیں۔ اصل معیار یہ ہے کہ انسان طاقت کو کیسے استعمال کرتا ہے اور اختلاف کرنے والوں کے ساتھ کیا سلوک کرتا ہے۔ آمر صرف ایوانوں میں نہیں ہوتے! ہم اکثر آمریت کو محض ایک سیاسی نظام یا حکمران کے طرزِ حکومت کے طور پر دیکھتے ہیں، حالانکہ اس کی جڑیں انسانی رویوں میں بھی موجود ہوتی ہیں۔ ہر وہ شخص جو یہ سمجھتا ہے کہ صرف اس کی رائے درست ہے، اختلاف کرنے والے کو بولنے کا حق نہیں، اور مخالف کی تذلیل جائز ہے، اپنے دائرہ اختیار میں آمرانہ ذہنیت کا مظاہرہ کر رہا ہوتا ہے۔ یقیناً کسی کی بدزبانی اور کسی ریاست کی منظم جبر کی مشینری ایک درجے کی چیزیں نہیں ہیں، لیکن ان کے پیچھے کارفرما ذہنیت میں ایک مشترک خطرہ موجود ہو سکتا ہے: اپنی رائے کو حقِ مطلق سمجھنا اور دوسرے کے اختلاف کو برداشت نہ کرنا۔

یہی ذہنیت جب فرد سے جماعت، جماعت سے تحریک اور تحریک سے اقتدار تک پہنچتی ہے تو اس کے نتائج زیادہ سنگین ہو سکتے ہیں۔ جو شخص آج اپنے مخالف کو گالی دیتا ہے، ضروری نہیں کہ کل اسے قید بھی کرے؛ لیکن جو شخص آج ہی مخالف کے حقِ اختلاف کو تسلیم کرنے سے انکار کرتا ہے، وہ کل اپنے اختیار پر اخلاقی پابندیاں کیوں قبول کرے گا؟

معاشرے اس وقت حقیقی تبدیلی کی طرف بڑھتے ہیں جب ان کے سیاسی اداروں کے ساتھ ساتھ ان کے اخلاقی رویے بھی تبدیل ہوتے ہیں۔ اگر ایک جابر حکمران کی جگہ دوسرا حکمران آ جائے، ایک جماعت کی جگہ دوسری جماعت اقتدار سنبھال لے، لیکن اختلاف کو دشمنی، تنقید کو بغاوت اور مخالف کی تذلیل کو سیاسی حق سمجھنے کی روایت برقرار رہے تو یہ تبدیلی کتنی دیرپا ہوگی؟

انصاف کا تقاضا ہے کہ ہم اپنے لیے بھی وہی اصول تسلیم کریں جو دوسروں پر لاگو کرنا چاہتے ہیں۔ اگر ہمیں آزادیِ اظہار عزیز ہے تو اپنے مخالف کی آزادیِ اظہار کا بھی احترام کرنا ہوگا۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہماری تنقید سنی جائے تو ہمیں دوسروں کی تنقید سننے کا حوصلہ بھی پیدا کرنا ہوگا۔ اور اگر ہم اپنے ساتھ ہونے والی تضحیک کو غلط سمجھتے ہیں تو اختلاف کرنے والوں کی تضحیک کو بھی درست نہیں کہہ سکتے۔ اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ غلط نظریات، ناقص پالیسیوں یا ناانصافیوں پر تنقید نہ کی جائے۔ تنقید ضرور کیجیے، سخت تنقید کیجیے، دلائل سے غلطی واضح کیجیے اور اپنے موقف کا بھرپور دفاع کیجیے؛ لیکن کسی کی تحقیر کیے بغیر۔ کسی نظریے کو رد کرنا اور کسی انسان کی تذلیل کرنا دو مختلف باتیں ہیں۔

آخری سوال: اپنے اندر کے آمر کو پہچانیے! دوسروں کے ظلم کا احتساب ضرور ہونا چاہیے، لیکن اپنے رویوں کا احتساب بھی اتنا ہی ضروری ہے۔ ہمیں خود سے پوچھنا چاہیے کہ ہم واقعی انصاف کے اصولوں پر قائم ہیں یا صرف اس وقت ان اصولوں کی بات کرتے ہیں جب وہ ہمارے مفاد میں ہوں؟ ہم جبر کے خلاف اس لیے ہیں کہ جبر بذاتِ خود غلط ہے، یا اس لیے کہ اس وقت طاقت ہمارے مخالف کے ہاتھ میں ہے؟

یہ سوال کسی ایک سیاسی جماعت، نظریاتی گروہ یا تحریک تک محدود نہیں۔ یہ ہر اس شخص کے لیے ہے جو تبدیلی کا خواہش مند ہے، انصاف کی بات کرتا ہے اور ایک بہتر معاشرے کا خواب دیکھتا ہے۔ یاد رکھیے! کسی معاشرے میں جمہوریت صرف ووٹ سے نہیں، اختلاف برداشت کرنے سے بھی مضبوط ہوتی ہے، انصاف صرف قوانین سے نہیں، رویوں سے بھی قائم ہوتا ہے اور ظلم صرف حکمرانوں کے بدلنے سے ختم نہیں ہوتا، اس کے لیے ظالمانہ ذہنیت کو بھی بدلنا پڑتا ہے۔ تبدیلی کا آغاز ہمیشہ ایوانِ اقتدار سے نہیں ہوتا؛ کبھی کبھی اس کا آغاز انسان کے اپنے ضمیر سے ہوتا ہے۔ اس لیے اگلی بار جب آپ کسی جابر کے خلاف آواز اٹھائیں تو ایک لمحے کیلئے اپنے اندر بھی جھانکیے اور خود سے پوچھیے:

کیا میں واقعی ظلم کے خلاف ہوں، یا صرف اس ظلم کے خلاف ہوں جس کا نشانہ آج میں خود بنا ہوا ہوں؟

عوام کو سب چھوڑ گئے

تحریر۔ نسیم شاہد

حکومت تو شاید یہی سمجھتی ہے کہ عوام پٹرول کی قیمت والے معاملے کو بھول گئے ہیں۔ یہ بھی بھول گئے ہیں کہ ڈیزل اور پٹرول چار سو روپے سے اوپر بک رہے ہیں اس لئے یہ سکہ تو چل گیا، لیوی بھی کم نہیں ہوئی، اسے بھی جماعت اسلامی والے اور عوام بھول گئے۔ اب کاہے کا ڈر، کاہے کا غم مگر نہیں صاحب حکومت اگر واقعی ایسا سوچ رہی ہے تو یہ اس کی بہت بڑی غلطی اور بہت بڑا ظلم ہے۔ عوام کی کمر اب محاورتاً نہیں واقعتاً ٹوٹ چکی ہے۔ میں کل اپنے قریب ہی واقع پٹرول پمپ پر گیا تو بالکل خالی پڑا تھا۔ میں سمجھا بند ہے۔ میں نے دور سے پٹرول ڈالنے والے کو اشارہ کیا، اس نے کہا آ جائیں۔ میں نے پوچھا کیا بات ہے رش نہیں، کہنے لگا روزانہ ہی ایسا ہوتا ہے۔ اس علاقے میں زیادہ تر غریب اور مزدور رہتے ہیں، موٹر سائیکل میں پٹرول ڈلواتے ہیں، اب بہت کم آتے ہیں میں سوچنے لگا کیا وہ سب گھر بیٹھ گئے یا انہوں نے آمد و رفت کے لئے دیگر ذرائع ڈھونڈ لئے، شاید وہ اب بہت ضروری کام سے ہی نکلتے ہوں گے۔ کل ایک دوست بتا رہے تھے پانچ ہزار روپے کا تقریباً 12 لٹر پٹرول ڈلوا کر وہ بمشکل اپنے دفتر، بچوں کے سکول اور ضروری کام نمٹا کے گھر آتے ہیں، سوئی لال نشان پر پہنچی ہوئی ہے۔ اب میں لاکھ سوا لاکھ کا پٹرول ماہانہ کیسے ڈلوا سکتا ہوں۔ میں نے کہا بھائی پنجاب حکومت نے گرین الیکٹرک بسیں چلا دی ہیں، ان پر سفر کرو، کہنے لگے کیا مذاق کرتے ہیں۔ اس کا سٹاپ گھر سے ڈیڑھ کلومیٹر پر ہے پھر وہ ایک گھنٹے میں مجھے دفتر پہنچائے گی، وہ بھی ایک کلومیٹر دور اتار کر، بچوں کو کیسے اس پر بھیجوں، سکول کی طرف تو وہ جاتی ہی نہیں۔ ہم تو بیٹھے بٹھائے غریب ہو گئے ہیں۔ ایک چھوٹی سی گاڑی لی تھی کہ ضروری کاموں میں مدد دے گی، اب تو وہ سفید ہاتھی لگنے لگی ہے اب یہ باتیں ان لوگوں کی سمجھ میں تو نہیں آ سکتیں جو پالیسیاں بنا رہے ہیں۔ ان کی تو گاڑیاں بھی بڑی ہیں۔ تعداد بھی ایک سے زیادہ ہے، ڈرائیور اور پٹرول بھی فری ہے، پٹرول کتنا ہی مہنگا ہو جائے، ان کی گاڑیوں کی ٹینکی تو فل رہتی ہے۔ یہ اشرافیہ بھی کیا غضب کی شے ہے۔ ایک دور تھا پٹرول الاؤنس روپوں کی شکل میں دیا جاتا تھا اسے چپ چاپ لٹروں میں تبدیل کرا لیا۔ کسی کو فی گاڑی دو سو لٹر، کسی کو چار سو اور کسی کو بے حساب ماہانہ فری پٹرول، جو کام دنیا کے امیر ملکوں میں بھی نہیں ہوتا، وہ ہمارے ہاں بے دریغ اور بے خوف و خطر جاری ہے۔ اس پر آئی ایم ایف کو اعتراض ہے اور نہ پارلیمنٹ میں اس پر بحث ہوئی ہے۔ جب اشرافیہ کا جہان ہی اور ہے تو اسے عوام کی مشکلات سے کیا غرض۔ پٹرول ہزار روپے فی لٹر بھی ہو جائے گا تو اس کے لٹر کم نہیں ہوں گے۔ یہ سب خرچ عوام کی جیب سے پورے ہوں گے۔

اس وقت سیاسی اور قومی منظر نامے پر نظر ڈالیں تو آپ کو کہیں سے نہیں لگے گا کہ کسی کو اس ملک کے مہنگائی میں پسے ہوئے عوام کی بھی فکر ہے۔ حال مست اور مال مست والی کیفیت ہے۔ سیاسی ڈرامے اس قدر تیز رفتار ہیں کہ باقی معاملات گرد راہ بن کر پیچھے رہ جاتے ہیں۔ کسی سیاسی جماعت کو عوام کے بارے میں سوچنے کی فرصت نہیں۔ اب تو لگتا ہے جماعت اسلامی بھی تھک ہار کر بیٹھ گئی ہے۔ حافظ نعیم الرحمٰن کا بس ہلکا سا بیان آ جاتا ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف اگر لیوی پر بات کرنے کے لئے تیار نہیں تو مجھے بھی ان سے ملنے کا کوئی شوق نہیں۔ تحریک انصاف اپوزیشن میں ہے لیکن اُسے اپنی پڑی ہے۔ متحدہ اپوزیشن بھی کہانی یہی ہے۔ رہ گئیں پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) تو وہ اس نظام کی علمبردار ہیں، بینیفیشری ہیں، وہ یہ سب کچھ کرنے والی ہیں اس لئے اس میں سے عوام کو ریلیف کیسے دے سکتی ہیں۔ رہ گئے اکیلے عوام، وہ تین میں نہ تیرہ میں، باہر نکلیں تو ڈنڈے کھائیں گھر بیٹھیں تو بچوں کی بھوک سے خود کو جلائیں۔ یہ پہلا دور دیکھا ہے، جس میں حکومت کو اس بات کی سرے سے فکر ہی نہیں کہ عوام مہنگائی سے بلک رہے ہیں کسی احتجاج کا ڈر اور نہ مظاہروں کا خطرہ۔ سنجیاں ہو جان گلیاں وچ مرزا یار پھرے والی صورت حال ہے۔ وہ بھی کیا زمانہ تھا حکومت پانچ روپے لٹر اضافہ کرتے ہوئے ڈرتی تھی، آلو، پیاز، ٹماٹر مہنگے ہو جاتے تو حکمران وضاحتیں اور تسلیاں دیتے نظر آتے تھے۔ کسی کو غیر مقبول ہونے کا ڈر ہوتا تھا اور کسی کو یہ ڈر کہ ووٹ نہیں ملیں گے۔ پارلیمنٹ میں تحاریک التواء پیش ہوتی تھیں اور حکمرانوں کے خلاف آٹا چور، ٹماٹر چور کے نعرے لگتے تھے۔ اب ایسا لگتا ہے کسی نے اس سارے منظر نامے کا سوئچ آف کر دیا ہے اب گورنر راج، ایمرجنسی، غداری اور دہشت گردی پر بات ہوتی ہے۔

سیاست اور حکومت اس بے حسی کا نام تو نہیں کہ عوام کے مسائل سے نظریں چرا کر اور انہیں حالات کی بھول بھلیوں میں ڈال کے اپنی دنیا میں مگن رہا جائے۔ غربت تو زمین پر رہنے سے پتہ چلتی ہے۔ یہ عرش کے مکین کیا جانیں، کروڑوں پاکستانی کیسے گزارا کر رہے ہیں۔ کبھی کبھار یہ شاہانہ بیان آ جاتا ہے کہ پاکستان میں کوئی غربت سے نہیں مرا۔ اب لوگ سینے پر غربت کا ٹیگ سجا کر تو مرنے سے رہے۔ ذرا ایک نظر سرکاری ہسپتالوں پر ہی ڈال لی جائے تو اندازہ ہو جائے گا کہ کم خوراک، بُرے معاشی حالات اور ناکافی سہولتوں نے عوام کو لاغر، بیمار اور کمزور کر دیا ہے۔ پھر انہیں دوائی بھی نہیں ملتی اور مہنگی دوائی خریدنے کی ان میں سکت نہیں ہوتی۔ میرا تجزیہ ہے کہ چالیس فیصد عوام تو موسمی پھل بھی نہیں کھا پاتے، کیونکہ چھ سو روپے انگور، پانچ سو روپے سیب، چار سو روپے امرود فی کلو کیسے خریدیں۔ گندم کی امدادی قیمت 4500 کرنے والوں کو اس بات کا اندازہ بھی ہے کہ آج ایک روٹی کتنے میں مل رہی ہے اور وہ بھی غریب کی دسترس میں نہیں رہی، گندم ملی تو ایک روٹی کتنے کی ہو جائے گی۔ گندم مہنگی کرنا بھی ضروری ہے کہ یہ کسان کی معاشی حالت کا تقاضا ہے مگر حکومت وہ سکیمیں بھی تو واپس لائے جو فلور ملوں کو سستی گندم فراہم کرنے، سستی روٹی مہیا کرنے کا ذریعہ تھیں۔ تاہم اس سے پہلے ضرورت اس بات کی ہے کہ پٹرول اور ڈیزل کو کمائی کا ذریعہ بنانے کی بجائے ان کی قیمت کو نیچے لایا جائے۔ لیوی کو ختم یا اتنا کم ضرور کریں کہ عوام کو کچھ ریلیف ملے۔ ضروری نہیں کہ عوام کے لئے اگر کوئی آواز اٹھانے والا نہیں تو انہیں حالات کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا جائے، یہ ظلم ہے اور اسے بند ہونا چاہیے۔

☆☆☆☆

پاکستان میں سول سروس اصلاحات: ایک تجزیہ

تحریر۔ عبدالغفور چوہدری

گزشتہ دنوں ہمیں "ری پبلک پالیسی تھنک ٹینکس" کی طرف سے "وین گارڈ بکس" گلبرگ، لاہور میں منعقدہ ایک مذاکرے میں شمولیت کا اتفاق ہوا۔ یہ دلچسپ پروگرام تقریباً تین گھنٹے تک جاری رہا۔ اس کے روح رواں ایک سینئر پی ایم ایس افسر جناب طارق محمود اعوان تھے۔ مذاکرے میں دو ایم پی ایز، کسی یونیورسٹی کے ایک سابق وائس چانسلر، جنرل (ر) پرویز مشرف کے "ناظمین کے لوکل گورنمنٹ نظام" کے خالق اور حمایتی اور مسلم لیگ (ق) کے سابق ایم این اے، کچھ سینئر بیوروکریٹس اور سینئر صحافی موجود تھے۔ اسٹیج پر موجود مہمانانِ گرامی کو اپنی اپنی باری پر بات کرنے کا موقع دیا گیا۔ سیاست دانوں نے تو پاکستان کی تمام خرابیوں اور برائیوں کی جڑ بیوروکریسی کو قرار دیا۔ خصوصی طور پر سابقہ ڈی ایم جی اور موجودہ پی اے ایس سروس کے خوب لتے لئے۔ سٹیج پر موجود ایک ماہر تعلیم نے تو ڈی ایم جی کے بابوؤں کے خلاف اتنا زہر اگلا کہ یہاں بیان نہیں کیا جا سکتا۔ یہاں تک کہا سٹیج پر موجود ایک ایم پی اے صاحب کو انہیں روکنا پڑا اور انہیں یہ باور کروانے کی کوشش کی کہ یہ بیوروکریسی ہی جو ہم جیسے نیم خواندہ سیاستدانوں کو لیکر چل رہی ہے۔ انہوں نے جناب طارق محمود اعوان کی سٹیج پر پڑی چار تصنیفات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ کتب بھی ایک بیوروکریٹ نے ہی لکھی ہیں۔ لیکن ماہر تعلیم صاحب کو شاید کسی بیوروکریٹ سے ذاتی طور پر تکلیف پہنچی تھی۔ وہ بضد تھے کہ پاکستان کی معکوس ترقی میں صرف اور صرف بیوروکریسی کا ہاتھ ہے۔ انہوں نے باقی ماہرین تعلیم کی طرح بیوروکریسی کو دی گئی گاڑیوں، بڑے بڑے دفاتر اور گھروں کا بھی تذکرہ بھی بڑی حقارت سے کیا۔ ہم ان ماہرین تعلیم کے دکھ، درد اور تکلیف کو اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ کیوں کہ انھیں اپنے سبک رفتاری سے ملنے والے گریڈز پر بہت زیادہ زعم ہوتا ہے۔ اور ان کی اکثریت اپنے دور جوانی میں سی ایس ایس اور پی ایم ایس کے امتحانوں میں بار بار ناکام ہو چکی ہوتی ہے۔ یا وہ یہ امتحان دینے کی ہمت ہی نہیں کر پاتے۔

سٹیج پر موجود تمام مہمانوں نے سول سروس میں اصلاحات لانے پر زور دیا اور اسی میں پاکستان کی ترقی کا راز بتایا۔ زیادہ تر مقررین کا خیال تھا کہ بیوروکریسی کے اختیارات کم کر کے ہی ملک کو بچایا جا سکتا ہے۔ اگر ہم پاکستان میں سول سروس میں اصلاحات کی تاریخ پر نظر ڈالیں تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ ہر دور میں حکومتوں نے اپنے اقتدار کو مضبوط بنانے کیلئے سول سروس میں اصلاحات کیں۔ ان کا مطمع نظر کبھی بھی عوامی مفاد نہیں رہا، جس کی وجہ سے ہم معکوس ترقی کا شکار ہوئے۔ پاکستان کے معرضِ وجود میں آنے کے بعد ہمیں انڈین سول سروس کے افسران پر انحصار کرنا پڑا، لیکن ان افسران کی محنت، دیانت، پیشہ وارانہ مہارت اور میرٹ پر کام کرنے کی لگن نے پاکستان کی نوزائیدہ مملکت کو اپنے پاؤں پر کھڑا کیا۔ یہی وجہ تھی کہ 1960ء کی دہائی میں پاکستان کی شرح نمو 8.6 فی صد رہی۔ پھر بیوروکریسی میں اصلاحات ہونا شروع ہوئیں، جس کے نتیجے میں اب ہماری موجودہ شرح نمو 3.7 فی صد تک پہنچ گئی ہے۔ اب پھر اصلاحات کا ڈول ڈالا جا رہا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ اب اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے۔ ہم تو یہ سمجھتے ہیں کہ جب تک عوامی مفاد کو مدنظر رکھ کر بیوروکریسی میں اصلاحات نہیں کی جاتیں سب کچھ کرنا بے سود اور وقت کا ضیاع ہوگا۔

وہاں پر موجود کسی مقرر نے "قرارداد مقاصد" کا حوالہ بھی دیا اور کہا کہ جب تک اختیارات عوام کے منتخب نمائندوں کے سپرد نہیں کیے جاتے ہماری ترقی معکوس کا سفر جاری و ساری رہے گا۔ اب ہم "قرارداد مقاصد"، جو اب ہمارے آئین کے آرٹیکل 2۔اے کا حصہ ہے، کی طرف آتے ہیں۔ "قرارداد مقاصد" کے مطابق ریاست کو دیے گئے اختیارات اللہ تعالیٰ کی مقدس امانت ہیں اور ریاست ان اختیارات کو عوام کے منتخب نمائندوں کے ذریعے بروئے کار لائے گی۔ اب ہم دیکھتے ہیں کہ کیا ملک عزیز میں اختیارات کی تقسیم قرارداد مقاصد میں دیے گئے اصولوں کے مطابق ہے یا نہیں؟ کیا ہمارے صدر، وزیراعظم، سینیٹرز، صوبوں کے گورنرز اور وزرائے اعلیٰ عوام کے منتخب نمائندے ہیں؟ اس کا جواب یقیناً نفی میں ہے، کیونکہ یہ تمام تو عوام کے نمائندوں کے نمائندے ہیں اور سارے اختیارات ان کے پاس ہیں۔ ہماری عوام صدر، وزیراعظم، سینیٹرز، گورنرز اور وزرائے اعلیٰ کا انتخاب تو نہیں کرتی تو پھر وہ عوام کے منتخب نمائندے کیسے بن گئے؟ اگر سول سروس کے اختیارات کم کر کے غیر منتخب نمائندوں کے حوالے کر دیئے جائیں تو یہ عمل کہیں "قرارداد مقاصد" کے روح کے منافی تو نہیں ہوگا؟ ایک حلقے کے عوام ایک "ایم این اے" منتخب کرتے ہیں۔ وہ زیادہ سے زیادہ تقریباً ڈیڑھ لاکھ ووٹرز کا نمائندہ ہوتا ہے۔ اگر اسے ملک کا وزیراعظم بنا دیا جاتا ہے تو وہ 25 کروڑ عوام اور جمہور کا نمائندہ کیسے بن گیا؟ اسی طرح عوام ایک صوبائی حلقے سے ایک "ایم پی اے" منتخب کرتی ہے۔ وہ تقریباً 70 ہزار ووٹرز کا نمائندہ ہوتا ہے۔ اگر اسے وزیراعلیٰ بنا دیا جائے تو وہ پورے صوبہ کی جمہور کا نمائندہ کیسے ہو گیا؟

معروضی حالات میں ہماری ارباب بست وکشاد سے گزارش ہے کہ سول سروس میں اصلاحات ضرور لائیں۔ لیکن ان اصلاحات کا مقصد حکومتوں کو مضبوط کرنا نہ ہو۔ بلکہ بدامنی، مہنگائی اور بے روزگاری سے پسی ہوئی عوام کی فلاح و بہبود ہو۔ کسی ایسے طبقہ کو اختیارات سونپ دینا جو اس کا اہل نہ ہو بندر کے ہاتھ میں ماچس دینے کے مترادف ہوگا، جنہیں با اختیار بنانا ہو پہلے ان کی اہلیت کا کوئی معیار بھی تو مقرر کیا جائے۔ کوئی ایسا نظام لایا جائے جس میں "قرارداد مقاصد" کی روح کے مطابق اختیارات کے اہل اور جمہور کے منتخب نمائندوں کے سپرد کیے جائیں۔ یہ صرف صدارتی نظام حکومت میں ہی ممکن ہے۔ اختیارات "صرف پاکستان کی شہریت" رکھنے والوں کے ہاتھوں میں دینے کیلئے قانون سازی کی جائے۔ دوہری شہریت کے حامل افراد پر پابندی لگا دی جائے۔ سول سرونٹس کی تقرری، تعیناتی اور ترقی ان کی کارکردگی کی بنیاد پر کی جائے۔ تمام سول سرونٹس کے آرمڈ فورسز کی طرز پر "کیریئر پلاننگ چارٹس" بنائے جائیں۔ ان کی کسی عہدے پر تعیناتی کے دورانیے کی کارکردگی کی مکمل رپورٹ ان چارٹس میں موجود ہو۔ ان کی ترقی اور تعیناتی کے وقت یہ چارٹس سامنے رکھے جائیں۔ سیاسی سفارش پر تعیناتیوں کا سلسلہ بند کیا جائے۔ افراد نہیں اداروں کو مضبوط بنایا جائے۔ تو پھر کہیں جا کر ہم ترقی کرنے کے قابل ہو پائیں گے۔

☆☆☆☆

ہرنائی؛ عوامی فلاح کے احکامات کے تحت ضلعی انتظامیہ پوری طرح متحرک

کوئٹہ، پارلیمانی سیکرٹری سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی ... ذکیے الپائن ویلاز کی جانب سے مستحق اور یتیم بچوں کیلئے مفت پلاٹ تقسیم کر رہے ہیں

انسٹیٹیوٹ آف بلوچی لینگویج ڈیپارٹمنٹل بورڈ آف اسٹڈیز کا اجلاس

شرکا نے تدریسی اور تحقیقی سرگرمیوں میں معیار کو مزید بہتر بنانے کے لیے تجاویز پیش کیں

گیس کی لوڈشیڈنگ ختم اور پریشر بحال کیا جائے، ڈاکٹر عطاء الرحمان

ہنگلاج ماتا استھان میں مذہبی تقریبات عقیدت و احترام کے ساتھ ادا کی گئی

یاتریوں کے لیے حکومت بلوچستان، ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ اداروں کے اقدامات کو سراہا

گداگری میں مستحق خاندانوں میں راشن تقسیم، اکرم کرد کی جانب سے فلاحی اقدام

عوام کی شکایات کا فوری ازالہ کیا جائے، ارشد حسین جمالی

مریضوں کو علاج معالجے کی بہترین اور معیاری سہولیات فراہم کی جائیں

حب میں اکتوبر کا دوسرا ضلعی تعلیمی گروپ کا اجلاس

تعلیمی اداروں کی کارکردگی اور اساتذہ کی حاضری کا جائزہ لیا گیا

لوکندی میں آوارہ کتوں کی بڑھتی ہوئی تعداد شہریوں کے لیے سنگین خطرہ

... اختیار کرتا جا رہا ہے، لیکن افسوس کہ متعلقہ حکام کی جانب سے اس اہم عوامی مسئلے کے حل کے لیے تاحال کوئی مؤثر اور عملی اقدامات نظر نہیں آ رہے۔ مختلف سیاسی و سماجی شخصیات اور عوامی حلقے مسلسل اپنے بیانات کے ذریعے یونین کونسل کے چیئرمین اور سیکرٹریز سمیت متعلقہ ذمہ داران سے اپیل کرتے آ رہے ہیں کہ شہر کو آوارہ کتوں سے پاک کرنے کے لیے فوری اور ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں۔

مارکیٹ میں نظم و ضبط برقرار رکھنا اولین ترجیحات میں شامل ہے، بہرام خان

سڑکوں، فٹ پاتھوں اور تجاوزات قائم کرنے سے گریز کیا جائے

... بلٹی نے دکانداروں کو ہدایت کی کہ وہ سرکاری نرخنامے نمایاں مقامات پر آویزاں کریں اشیائے ضرور یہ مقررہ نرخوں پر فروخت کریں۔ ... کی فروخت کی روک تھام کی جاسکے۔ اس کارروائی کے دوران مجموعی طور پر 33 کاروباری مراکز کا معائنہ کیا گیا خلاف ورزیوں پر 9 دکانداروں کو تنبیہ جاری کی۔

ژوب، گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن کے انتخابات مکمل

نومنتخب کابینہ کی پانچ سالہ مدت کے لیے حلف برداری کی تقریب

... جن میں ملک طاہر خان کاکڑ صدر اور عبدالجبار کاکڑ جنرل سیکرٹری منتخب ہوگئے اس سلسلے میں نیواڈہ ژوب میں نومنتخب کابینہ کی پانچ سالہ مدت کے لیے حلف برداری کی تقریب منعقد ہوئی، جس میں آل پارٹیز ایکشن کمیٹی کے رہنماؤں سمیت ٹرانسپورٹ یونین کے عہدیداروں نے شرکت کی تقریب سے ٹرانسپورٹ یونین کے رہنماؤں حاجی نور محمد شاہوانی، حاجی ظاہر شاہ یوسف زئی، حاجی اللہ محمد اچکزئی، رضا محمد، ملک شیر علی بلوچ، خان اوتمان خیل، ضیاء الحق، جنرل سیکرٹری، جلات خان حریفال سینئر نائب صدر، حاجی وزیر خان مندوخیل ڈپٹی جنرل سیکرٹری، خلیل الرحمٰن بابر فنانس سیکرٹری، عبدالغفار کبزئی فنانس سیکرٹری دوم، پائندہ خان کبزئی پریس سیکرٹری، حاجی اجوال خان بابر پریس سیکرٹری دوم، باران شاہ شیرانی آفس سیکرٹری اور عبدالرحمٰن لون قانونی مشیر منتخب ہوئے اسی طرح حاجی مولاداد اللہ مندوخیل کو سرپرست اعلیٰ جبکہ خانداد مندوخیل، حاجی محمد حسین بابر اور حاجی غلام حسین شیرانی کو سرپرست مقرر کیا گیا۔

شہداء کا خون کبھی رائیگاں نہیں جائے گا، مینا مجید بلوچ

غیر ملکی آقاؤں کی شہ پر انارکی پھیلانے والوں کا گھیرا تنگ ہو چکا ہے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر برائے کھیل وامور نوجوانان محترمہ مینا مجید بلوچ نے قلات اور گوادر میں سیکورٹی فورسز کے کامیاب آپریشنز کو سراہتے ہوئے چار بین الاقوامی اسپانسرڈ خوارج کی ہلاکت پر فورسز کی اعلیٰ پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی شدید تعریف کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن کے دشمنوں اور غیر ملکی آقاؤں کی شہ پر انارکی پھیلانے والوں کا گھیرا تنگ ہو چکا ہے اور ہماری افواج دشمن کو ہر محاذ پر دندان شکن جواب دے رہی ہیں۔ صوبائی مشیر محترمہ مینا مجید بلوچ نے شادی کور پسنی میں آئی ای ڈی دھماکے میں جام شہادت نوش کرنے والے میجر وجاہت وحید کو زبردست الفاظ میں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ میجر وجاہت شہید نے پاک دھرتی کی تحفظ اور ہمارے امن و سکون کے لیے اپنی جان کا نذرانہ پیش کر کے عظیم مثال قائم کی ہے۔ صوبائی مشیر محترمہ مینا مجید بلوچ نے شہید کے لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ شہداء کا خون کبھی رائیگاں نہیں جائے گا۔

حب سٹی پولیس کی منشیات فروشوں اور اشتہاری ملزمان کے خلاف کارروائیاں

حب (این این آئی) حب سٹی پولیس نے منشیات فروشوں اور دیگر مقدمات میں مطلوب ملزمان کے خلاف کارروائیاں کرتے ہوئے ایک مبینہ منشیات فروش سمیت چار ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق حب سٹی پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے عنایت اللہ ولد نور محمد قوم زہری سکنہ بھٹ آباد حب کو گرفتار کیا پولیس کا کہنا ہے کہ ملزم کے قبضے سے 3 ہزار 815 گرام چرس اور 380 گرام آئس برآمد ہوئی پولیس نے ملزم کے خلاف مقدمہ نمبر 541/2026 بجرم دفعات 9(1) اور 3(5) سی این ایس اے ایکٹ درج کر کے مزید قانونی کارروائی شروع کردی ہے۔ حب سٹی پولیس نے ایک اور کارروائی کے دوران مقدمہ نمبر 282/2022 میں مطلوب اشتہاری ملزمان زاہد عرف شہزاد ولد بدل خان اور بابر عرف ببر گ ولد اصغر خان اقوام رند ساکنان پیر بازار کے قریب الہ آباد ٹاون حب کو گرفتار کرلیا پولیس کے مطابق مذکورہ مقدمہ تعزیرات پاکستان کی دفعات 506A337، 504، 148147 اور 149 کے تحت درج ہے۔ حب سٹی پولیس نے ایک اور کارروائی میں تھانہ واشک سی ٹی ڈی کے مقدمہ نمبر 02/2020 میں مطلوب اشتہاری ملزم حضور بخش ولد خیر محمد قوم بلوچ سکنہ آواران کو بھی گرفتار کرلیا پولیس کے مطابق گرفتار ملزم کو ضابطے کے مطابق مزید تفتیش اور قانونی کارروائی کے لیے متعلقہ پولیس اسٹیشن کے حوالے کیا جائے۔

عوامی ضروریات کو ترجیح دینے کی ضرورت ہے، جان محمد محمد حسنی

معیار میں بہتری سے ٹرانسپورٹرز کے درمیان صحت مند مسابقت کو فروغ ملتا ہے

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری ٹرانسپورٹ حکومت بلوچستان محمد حیات کاکڑ اور سیکرٹری پروونشل ٹرانسپورٹ اتھارٹی (ور بس اڈے میں مختلف کوچز کے ٹرمینلز کا دورہ کیا اور مسافروں کو فراہم کی جانے والی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ دورے کے دوران انہوں نے ٹرمینلز میں موجود گاڑیوں کی حالت، صفائی ستھرائی، باتھ رومز، مردوں اور خواتین کے لیے علیحدہ انتظار گاہوں اور بکنگ دفاتر سمیت دیگر انتظامات کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر ٹرمینلز میں مسافروں کی سہولت اور انہیں بہتر سفری ماحول فراہم کرنے کے لیے کیے گئے اقدامات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اسسٹنٹ پی ٹی اے جان محمد محمد حسنی نے ٹرانسپورٹرز کی جانب سے مسافروں کو فراہم کی جانے والی سہولیات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ٹرانسپورٹ کے شعبے میں مسافروں کو بہتر خدمات کی فراہمی خوش آئند ہے۔ سہولیات کے معیار میں بہتری سے ٹرانسپورٹرز کے درمیان صحت مند مسابقت کو فروغ ملتا ہے، جس کا براہ راست فائدہ عوام کو پہنچتا ہے۔ انہوں نے تمام ٹرانسپورٹرز کو ہدایت کی کہ وہ اپنے ٹرمینلز میں صفائی ستھرائی، معیاری انتظار گاہوں، صاف باتھ رومز، خواتین کے لیے علیحدہ اور مناسب سہولیات اور دیگر بنیادی ضروریات کی فراہمی کو یقینی بنائیں تاکہ مسافروں کو دوران سفر اور انتظار کے وقت کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مسافروں کو محفوظ، آرام دہ اور معیاری سفری سہولیات فراہم کرنا ٹرانسپورٹرز کی بنیادی ذمہ داری ہے، جس کے لیے ٹرمینلز میں موجود سہولیات کو مزید بہتر بنانے اور عوامی ضروریات کو ترجیح دینے کی ضرورت ہے۔ محکمہ ٹرانسپورٹ بلوچستان کی جانب سے ٹرانسپورٹ کے شعبے میں سہولیات کے معیار کو بہتر بنانے اور مسافروں کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنے کے لیے اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

کوئٹہ، اپیکا سال انڈسٹریز یونٹ کے انتخابات کے موقع پولنگ ایجنٹ حبیب اللہ، نازیہ خان، حافظ امان اللہ اور دیگر کی نگرانی میں امان اللہ کاسی، عصمت اللہ کاکڑ، امجد جاوید اور دیگر ملازمین ووٹ کاسٹ کر رہے ہیں

جامعہ گوادر؛ داخلہ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 13 نومبر 2026 ہے

تین سالہ پروگراموں کی اہلیت کے لیے انسٹی ٹیوٹ سے رابطہ کیا جاسکتا ہے، انتظامیہ

گوادر (خ ن) پاک چین ٹیکنیکل اینڈ ووکیشنل انسٹی ٹیوٹ، جامعہ گوادر میں موسم بہار 2027 کے لیے مختلف فنی، تکنیکی اور پیشہ ورانہ کورسز میں داخلوں کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ نوجوانوں کو جدید ٹیکنالوجی اور عملی مہارتوں سے آراستہ کرنے کے لیے تین سالہ ایسوسی ایٹ ڈپلومہ، ایک سالہ ڈپلومہ اور چھ ماہ کے ڈپلومہ و سرٹیفکیٹ پروگرام پیش کیے گئے ہیں تین سالہ ایسوسی ایٹ ڈپلومہ پروگرامز سافٹ ویئر انفارمیشن ٹیکنالوجی، میری ٹائم اینڈ پورٹ مینجمنٹ لاجسٹکس اور سپلائی چین مینجمنٹ میں تخصص، ای کامرس، روبوٹکس انجینئرنگ، ٹورازم مینجمنٹ، ایک سالہ ڈپلومہ پروگرامز چینی زبان و ثقافت میں ایڈوانسڈ ڈپلومہ، انگریزی زبان میں ایڈوانسڈ ڈپلومہ، کنسٹرکشن انجینئرنگ، مصنوعی ذہانت (AI) اور ڈیٹا سائنس چھ ماہ کے ڈپلومہ / سرٹیفکیٹ کورسز، سرٹیفکیٹ اِن انفارمیشن ٹیکنالوجی (CIT)، کرین آپریٹر اور کار ڈرائیونگ، بوٹ مکینک اور انجن کی مرمت، جنرل اور سولر الیکٹریشن، موبائل فون کی مرمت، صحت کی دیکھ بھال اور خدمات، بیوٹیشن، شیف / ککڈا خلے کی اہلیت چھ ماہ کے پروگراموں کے لیے میٹرک میں کم از کم 45 فیصد نمبر، جبکہ ایک سالہ ڈپلومہ پروگراموں کے لیے انٹرمیڈیٹ یا مساوی تعلیمی قابلیت ضروری ہے۔ تین سالہ پروگراموں کی اہلیت کے لیے انسٹی ٹیوٹ سے رابطہ کیا جاسکتا ہے اسکالرشپس و مالی معاونت انسٹی ٹیوٹ اور گوادر پورٹ اتھارٹی (GPA) کی جانب سے طلبہ کے لیے ٹیوشن فیس میں رعایت اور اسکالرشپس، جبکہ مستحق اور باصلاحیت طلبہ کے لیے مناسب وظیفے کی سہولت بھی فراہم کی جائے گی۔

حکومت گورننس میں بہتری کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے، کوہیار خان ڈومکی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر انڈسٹریز اینڈ کامرس بلوچستان چیف سردار کوہیار خان ڈومکی نے سول سیکرٹریٹ کوئٹہ میں مختلف طبقہ ہائے فکر سے تعلق رکھنے والے افراد اور سائلین سے ملاقاتیں کیں۔ اس موقع پر سائلین نے انہیں اپنے مسائل اور مشکلات سے آگاہ کیا، جس پر صوبائی وزیر نے متعلقہ امور کا جائزہ لیتے ہوئے مسائل کے فوری حل کے لیے اقدامات کیے۔ اس موقع پر سردار کوہیار خان ڈومکی نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی اور حکومتِ بلوچستان عوامی مسائل کے حل اور شہریوں کو ریلیف کی فراہمی کے لیے پُرعزم ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت عوامی خدمت، مسائل کے مؤثر ازالے اور گورننس میں بہتری کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کا حل اور لوگوں کو سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔

کوئٹہ، اپیکا سال انڈسٹریز یونٹ کے انتخابات کے موقع چانڈ پینل کے صدر امان اللہ کاسی اور شیخ پینل کے صدر عصمت اللہ کاکڑ کا امجد جاوید اور دیگر ملازمین کے ہمراہ گروپ فوٹو

زاہد حسین کا گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول باغبازار پسنی کا دورہ

تدریسی و انتظامی امور، طالبات کی ضروریات اور درپیش مسائل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ

گوادر (خ ن) صوبائی حکومت کی تعلیم دوست پالیسی، تعلیمی معیار میں بہتری اور سرکاری تعلیمی اداروں میں تدریسی و انتظامی امور کی مؤثر نگرانی کے سلسلے میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر گوادر زاہد حسین نے گزشتہ روز گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول باغبازار پسنی کا دورہ کیا جہاں پر انہوں نے مختلف کلاس رومز کا معائنہ کیا اور تدریسی سرگرمیوں، طالبات کی تعلیمی کارکردگی اور تعلیمی ماحول کا جائزہ لیا۔ انہوں نے طالبات سے تعلیمی امور کے حوالے سے گفتگو کی اور انہیں معیاری تعلیم کے حصول، محنت اور باقاعدگی سے تعلیمی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی ترغیب دی۔ اس موقع پر اسکول میں درپیش مسائل اور تعلیمی ضروریات کے بارے میں بھی معلومات حاصل کی گئیں انہوں نے اسکول کی حال ہی میں تعمیر ہونے والی نئی عمارت کا بھی معائنہ کیا اور تعمیراتی معیار، دستیاب سہولیات اور تعلیمی سرگرمیوں کے لیے عمارت کی افادیت کا جائزہ لیا بعدازاں اسکول کی ہیڈ مسٹریس بلقیس قادر نے ڈی ای او گوادر کو ادارے کی مجموعی تعلیمی صورتحال، تدریسی و انتظامی امور، طالبات کی ضروریات اور درپیش مسائل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی ڈی ای او گوادر زاہد حسین نے تعلیمی معیار کو مزید بہتر بنانے، تدریسی عمل کو مؤثر بنانے اور طالبات کو سازگار تعلیمی ماحول فراہم کرنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے مسائل کے حل کے لیے ممکنہ اقدامات کی یقین دہانی کرائی۔

اظہارِ تعزیت

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے صوبائی سیکرٹری ثقافت مامون شعور اور ژوب کے ضلع ایگزیکٹیو ہارون خان کے والد محترم حاجی بیکر خان حرمزئی کے انتقال پر پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی سینئر رہنما چیئرمین رضا محمد رضا، صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے، صوبائی سیکرٹری اول خوشحال کاسی، مرکزی سیکرٹری ڈاکٹر بایزید روشان، پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے صوبائی سیکرٹری وارث افغان، صوبائی سینئر معاون سیکرٹری ایمل ساروان اور دیگر صوبائی ایگزیکٹوز نے گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ رہنماں نے اپنے مشترکہ تعزیتی بیان میں مرحوم کی وفات پر مامون شعور سمیت تمام سوگوار خاندان سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، ان کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو یہ صدمہ صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ضلعی انتظامیہ اور محکمہ تعلیم باہمی تعاون سے اقدامات کر رہے ہیں، عائشہ زہری

ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نثار احمد نورزئی کے ہمراہ گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول قلات کا

قلات (خ ن) ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری نے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نثار احمد نورزئی کے ہمراہ گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول قلات کا دورہ کیا، جہاں ہیڈ مسٹریس یاسمین شاہوانی نے انہیں سکول میں دستیاب تعلیمی سہولیات، درپیش مسائل اور دیگر امور کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نیا سکول کے خستہ حال کمروں کا معائنہ بھی کیا ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری نے سکول میں قائم محکمہ تعلیم کے بک اسٹور کا بھی جائزہ لیا اور وہاں موجود سہولیات کا معائنہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے سکول کے خستہ حال کمروں کی مرمت، بک اسٹور کی توسیع اور طالبات کی تعلیمی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے نئے کمروں کی تعمیر کے لیے ٹھوس اقدامات اٹھانے کی یقین دہانی کرائی۔ ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری نے کہا کہ تعلیم کے شعبے میں بہتری لانا اور تعلیمی اداروں کو درپیش مسائل کا حل ضلعی انتظامیہ کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ طالبات کو بہتر تعلیمی ماحول اور ضروری سہولیات کی فراہمی کے لیے ضلعی انتظامیہ اور محکمہ تعلیم باہمی تعاون سے اقدامات کر رہے ہیں، تاکہ تعلیمی اداروں میں تدریسی عمل کو مزید مؤثر بنایا جاسکے۔

نصیر آباد ڈپٹی کمشنر نصیر آباد وریندر لعل ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

تمام سیاسی قوتوں کو ذمہ داری کا احساس کرنا چاہیے، زرین خان مگسی

پاکستان کے عوام کو دہشت گردی کے خلاف متحد ہونے کی ضرورت ہے

کوئٹہ (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون، سیاحت و ثقافت نوابزادہ میر محمد زرین خان مگسی نے کہا ہے کہ پاکستان کو دہشت گردی کے خلاف متحد ہونے کی ضرورت ہے، ایسے نازک وقت میں مولانا فضل الرحمٰن کو چاہیے کہ وہ پاک فوج کے خلاف اشتعال انگیز بیانات سے گریز کریں۔ خیبر پختونخوا میں پی ٹی آئی کی حکومت کو انسداد دہشت گردی کی پالیسی پر اختلافات کا سامنا رہا، تاہم سیاسی اختلافات کو قومی سلامتی پر اثرانداز نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پاک فوج ملک میں امن و استحکام کے لیے بے شمار قربانیاں دے رہی ہے، جن کا احترام ہم سب کی قومی ذمہ داری ہے۔ قومی سلامتی جیسے حساس معاملات پر سیاسی پوائنٹ اسکورنگ کے بجائے اتحاد، یکجہتی اور ذمہ دارانہ طرز عمل کا مظاہرہ کیا جانا چاہیے۔ نوابزادہ میر محمد زرین خان مگسی نے مزید کہا کہ اختلاف رائے جمہوریت کا حسن ہے۔ لیکن قومی مفاد اور ملکی سلامتی کے معاملات پر تمام سیاسی قوتوں کو ذمہ داری کا احساس کرنا چاہیے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ افواہوں اور اشتعال انگیز پروپیگنڈے پر کان نہ دھریں اور امن و امان کے قیام میں ریاستی اداروں کے ساتھ تعاون کریں۔

عرفان اللہ خان کو ڈویژنل مانیٹرنگ آفیسر خالد حسین کی بریفنگ

عملے کی متعدد آسامیاں خالی ہونے کے باعث تعلیمی سرگرمیاں متاثر ہو رہی ہیں

سیوی (خ ن) کمشنر سیوی ڈویژن عرفان اللہ خان کو ڈویژنل مانیٹرنگ آفیسر خالد حسین نے ڈویژن کے بوائز، گرلز اور انٹر کالجز کی مجموعی کارکردگی، تعلیمی صورتحال اور درپیش مسائل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ بریفنگ کے دوران کالجز میں تدریسی عملے کی خالی آسامیوں کو ایک اہم مسئلے کے طور پر اجاگر کیا گیا۔ ڈویژنل مانیٹرنگ آفیسر نے بتایا کہ مختلف کالجز میں اساتذہ اور دیگر متعلقہ عملے کی متعدد آسامیاں خالی ہونے کے باعث تعلیمی سرگرمیاں متاثر ہو رہی ہیں، جس سے طلباء و طالبات کے داخلوں (Enrolment) میں مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔ اس کے علاوہ عملے کی کمی کے باعث کالجز میں بی ایس (BS) ڈگری پروگرامز کے اجراء اور تسلسل میں بھی مشکلات درپیش ہیں۔ کمشنر سیوی ڈویژن عرفان اللہ خان نے کالجز میں خالی آسامیوں اور دیگر تعلیمی مسائل کی نشاندہی کو اہم قرار دیتے ہوئے متعلقہ حکام سے ضروری رابطوں اور مؤثر اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔

کمشنر سیوی ڈویژن سے سپرنٹنڈنگ انجینئر ایگریکلچر انجینئرنگ کی ملاقات

سیوی (خ ن) کمشنر سیوی ڈویژن عرفان اللہ خان کو سپرنٹنڈنگ انجینئر ایگریکلچر انجینئرنگ منور حسین نے محکمے کی مجموعی کارکردگی، بلڈوزر مشینری کی دستیابی، استعمال اور زرعی زمینوں کی ہمواری (LevellingLand) سمیت دیگر متعلقہ امور کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ بریفنگ کے دوران محکمہ ایگریکلچر انجینئرنگ کی جانب سے فراہم کی جانے والی سہولیات اور بلڈوزر سروسز سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر کمشنر سیوی ڈویژن عرفان اللہ خان نے ہدایت کی کہ کسانوں اور زمینداروں کو زرعی زمینوں کی ہمواری اور دیگر زرعی ضروریات کے لیے دستیاب مشینری اور سہولیات سے زیادہ سے زیادہ مستفید کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ اس بات کو یقینی بنائے کہ کسانوں کو مقررہ قواعد و ضوابط کے مطابق بلڈوزر سروسز اور دیگر سہولیات کی فراہمی میں آسانی ہو، تاکہ زرعی زمینوں کی بہتری اور زرعی پیداوار میں اضافے کے لیے سازگار ماحول فراہم کیا جاسکے۔

کمشنر سیوی ڈویژن عرفان اللہ خان کو ایس ای ایگریکلچر انجینئرنگ سیوی زون محکمانہ کارکردگی اور ترقیاتی منصوبوں کے متعلق بریفنگ دے رہے ہیں

معاشی مواقع کی فراہمی قومی ترقی کے اہم تقاضے ہیں، محمد عبدالقادر

ترقیاتی مواقع میں اضافہ اور مقامی سطح پر مسائل کی مؤثر نشاندہی ضروری ہے

کوئٹہ / اسلام آباد (آن لائن) سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار کے چیئرمین سینیٹر محمد عبدالقادر اور قائمہ کمیٹی برائے بین الصوبائی رابطہ کے چیئرمین سینیٹر دلاور خان نے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر سے ملاقات کی، جس میں ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال، قومی و علاقائی امور اور صوبہ بلوچستان سے متعلق مختلف معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران قومی معاملات پر مشاورت، پارلیمانی روابط کے فروغ، عوامی مسائل کے حل اور ملک کی ترقی سے متعلق مختلف پہلوؤں پر گفتگو ہوئی۔ شرکا نے اس امر پر زور دیا کہ قومی اور علاقائی مسائل کے حل کے لیے بامقصد مکالمہ، باہمی تعاون اور جمہوری اداروں کے ذریعے مشاورت اہمیت کی حامل ہے۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سے ملاقات کرنے والوں میں سینیٹر ندیم بھٹو بھی شامل تھے انہوں نے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ کے ساتھ موجودہ ملکی حالات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا کہ پارلیمان عوامی امنگوں کی ترجمان اور قومی معاملات پر مشاورت کا ایک اہم فورم ہے۔ پارلیمانی کمیٹیاں متعلقہ شعبوں کے مسائل کا جائزہ لینے، سفارشات مرتب کرنے اور حکومتی اقدامات کی نگرانی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سے بلوچستان سے تعلق رکھنے والے کوئٹہ کے سابق ڈپٹی میئر یونس خان نے بھی ملاقات کی۔ اس موقع پر بلوچستان کی مجموعی صورتحال، مقامی سطح پر عوام کو درپیش مسائل، ترقیاتی ضروریات اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سیدال خان ناصر نے بلوچستان کی ترقی اور عوامی مسائل کے حل کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ صوبے کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی مواقع میں اضافہ اور مقامی سطح پر مسائل کی مؤثر نشاندہی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ منتخب نمائندوں، سیاسی رہنماں اور مقامی شخصیات کے ساتھ رابطے عوامی ضروریات کو سمجھنے اور ان کے حل کے لیے مؤثر تجاویز مرتب کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ سیکریٹری ہاسنگ اینڈ ورکس نور الامین مینگل نے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ کے ساتھ ملاقات میں انہیں ہاسنگ کے شعبے کے مختلف منصوبوں کے بارے میں تفصیلی آگاہ کیا۔ سیدال خان ناصر نے کہا کہ ان منصوبوں کی جلد تکمیل کو یقینی بنایا جائے۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سے دانشوروں، محققین اور تاجر برادری سے تعلق رکھنے والے افراد نے بھی ملاقاتیں کیں۔ ان ملاقاتوں میں علمی و تحقیقی سرگرمیوں کے فروغ، پالیسی سازی میں تحقیق کے کردار، کاروباری شعبے کو درپیش مسائل اور معاشی ترقی کے امکانات پر گفتگو ہوئی۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے دانشوروں اور محققین کے کردار کو اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ تحقیق، علم اور فکری مکالمہ بہتر پالیسی سازی اور معاشرتی ترقی کے لیے بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔

نال؛ ہیوی اسپیکر کے بے جا استعمال سے عوام پریشان، ضلعی انتظامیہ سے نوٹس لینے کا مطالبہ

نال (آن لائن) نال اور گردونواح میں ٹریکٹروں پر ہیوی اسپیکر کے بے جا استعمال کے باعث عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ تیز آواز میں اسپیکر چلانے سے نہ صرف معمولاتِ زندگی متاثر ہو رہے ہیں بلکہ اذان اور نمازِ جنازہ جیسے مقدس مواقع کے احترام کو بھی نظرانداز کیا جا رہا ہے۔ اسپیکر کے استعمال میں مناسب حد کا خیال رکھنا ضروری ہے تاکہ لوگوں کے مذہبی جذبات مجروح نہ ہوں اور علاقے کا ماحول بھی متاثر نہ ہو۔ ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ اس مسئلے کا فوری نوٹس لے کر ٹریکٹروں پر ہیوی اسپیکر کے بے جا استعمال کو روکنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔

DG ایکسائز ساؤتھ زمان خان کی قابلیت کا اعتراف کرتے ہیں ثناء بنگلزئی

کوئٹہ (آن لائن) مزدا ٹرک یونین بلوچستان کے صدر ثناء بنگلزئی جنرل سیکرٹری امان مینگل بابل سرپرہ ودیگر نے جاری کردہ مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ افسران بالا کی قابلیت اور ذمہ دارانہ کردار محکموں اور اداروں کیلئے اہم ستون کا درجہ رکھتی ہے ڈائریکٹر جنرل ایکسائز ساؤتھ زمان خان کا شمار بھی انہی آفیسران میں ہوتا ہے جن کی محنت اور قابلیت محکمہ ایکسائز کی مضبوطی اور ترقی کو تقویت پہنچا رہی ہے دیگر عوامی سہولیات کے علاوہ محکمہ ایکسائز کے آفیسران سمندر کے راستے اسمگلنگ جیسے انسانی دشمن کارروائیوں کا ناکام بنا کر سماج دشمن عناصر کے چالوں کو سمندر برد کر دیا

دکانوں کے سامنے صفائی ستھرائی کا خصوصی خیال رکھیں، اسرار احمد

عوام کو مہنگائی، ناجائز منافع خوری اور بدانتظامی سے مکمل تحفظ فراہم کیا جائیگا

ہرنائی (خ ن) کو ضلع ہرنائی کے انتظامی وژن اور عوامی فلاح کے احکامات کے تحت ضلعی انتظامیہ پوری طرح متحرک نظر آئی۔ اسی سلسلے میں اسسٹنٹ کمشنر خوست اسرار احمد شاہوانی نے خوست بازار کا اچانک اور تفصیلی دورہ کیا۔ اس دورے کا بنیادی مقصد بازار میں سرکاری نرخناموں پر عملدرآمد کا جائزہ لینا، تجاوزات کا خاتمہ، ٹریفک کی روانی کو بہتر بنانا اور صفائی ستھرائی کی مجموعی صورتحال کا معائنہ کرنا تھا دورے کے دوران اسسٹنٹ کمشنر خوست اسرار احمد شاہوانی نے بازار میں مختلف دکانوں، سبزی و پھل کے ٹھیلوں، گوشت کی دکانوں (قصابوں) اور جنرل اسٹورز کا باریک بینی سے معائنہ کیا انہوں نے روزمرہ استعمال کی اشیاء، خصوصاً تازہ سبزیوں، گوشت اور عام استعمال کی اشیاء کے داموں کو چیک کیا۔ اے سی خوست نے دکانات کے مالکان کو سخت ہدایت کی کہ وہ حکومت کی طرف سے منظور شدہ اور مقرر کردہ سرکاری قیمتوں کی فہرست (Official List Price) کو اپنی دکانوں پر نمایاں جگہ پر آویزاں کریں اور اشیاء صرف طے شدہ نرخوں پر ہی فروخت کریں۔ صارفین سے سرکاری نرخوں سے زائد وصولی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ جو دکان دار منافع خوری یا سرکاری احکامات کی خلاف ورزی میں ملوث پایا گیا، اس کے خلاف سخت قانونی اور تعزیراتی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ اسسٹنٹ کمشنر خوست اسرار احمد شاہوانی نے بازار میں عام شہریوں، خریداروں اور بزرگوں کی آمدورفت میں آسانی پیدا کرنے کے لیے اہم شاہراہوں اور پیدل چلنے کے راستوں (فٹ پاتھوں) کا جائزہ لیا گیا۔ دکان داروں کو ہدایت کی گئی کہ وہ دکانوں کا سامان اور تجاوزات سڑکوں پر نہ پھیلائیں تاکہ راستے بند نہ ہوں۔ بازار میں گاڑیوں، موٹر سائیکلوں اور پیدل چلنے والوں کے لیے ٹریفک کے نظام کو بہتر اور رواں دواں رکھنے کے لیے موقع پر ہی ضروری احکامات جاری کیے گئے معائنے کے دوران بازار کے اندر صفائی اور حفظانِ صحت کے اصولوں کا بھی باریک بینی سے جائزہ لیا گیا۔

لورالائی شہر میں بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ، عوام اذیت میں مبتلا

48، 48 گھنٹے بجلی کی بندش نے معمولاتِ زندگی مفلوج کر دیے

لورالائی (آن لائن) لورالائی میں جنگل کا قانون یا عوام کے ساتھ ناانصافی؟ ڈویژنل ہیڈکوارٹر لورالائی میں بجلی کی طویل ترین اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی۔ 48، 48 گھنٹے بجلی کی مسلسل بندش سے طلبہ، تاجر، مزدور، ملازمین اور عام شہری شدید مشکلات کا شکار ہیں، جبکہ متعلقہ حکام کی خاموشی نے عوامی تشویش اور غم و غصے میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ ڈویژنل ہیڈکوارٹر لورالائی میں کیسکو کی جانب سے بجلی کی طویل بندش نے شہریوں کو شدید ذہنی اذیت میں مبتلا کر دیا ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق بجلی کی غیر معمولی لوڈشیڈنگ نے زندگی کے تقریباً تمام شعبوں کو متاثر کر رکھا ہے۔ ایک جانب شدید گرمی اور روزمرہ ضروریات کی مشکلات ہیں تو دوسری جانب بجلی کی عدم دستیابی نے گھریلو امور، کاروباری سرگرمیوں اور تعلیمی نظام کو بری طرح متاثر کر دیا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ 48، 48 گھنٹے بجلی بند رہنا کسی بھی صورت معمول کی لوڈشیڈنگ نہیں بلکہ عوام کو بنیادی سہولت سے محروم رکھنے کے مترادف ہے۔ بجلی کی طویل بندش کے باعث طلبہ خصوصاً آن لائن کلاسز لینے والے طالب علموں کو شدید تعلیمی مشکلات کا سامنا ہے۔ انٹرنیٹ، موبائل فون اور دیگر الیکٹرانک آلات چارج نہ ہونے کے باعث طلبہ کی تعلیمی سرگرمیاں متاثر ہو رہی ہیں، جبکہ امتحانات کی تیاری کرنے والے نوجوان بھی پریشانی سے دوچار ہیں۔ اسی طرح دکانداروں، چھوٹے کاروباری افراد اور محنت کش طبقے کے لیے کاروبار جاری رکھنا مشکل ہو گیا ہے۔ بجلی پر انحصار کرنے والے کاروبار متاثر ہونے سے نہ صرف روزگار کے مسائل پیدا ہو رہے ہیں بلکہ شہریوں کے مالی نقصانات میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ شہریوں نے شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے سوال اٹھایا ہے کہ آخر ڈویژنل ہیڈکوارٹر لورالائی کے عوام کے ساتھ یہ امتیازی سلوک کیوں روا رکھا جا رہا ہے؟

☆☆☆☆☆ صحبت پور ڈپٹی کمشنر فریدہ ترین ایریگیشن کے افسران کے منعقدہ جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہی ہیں ☆☆☆☆☆

بقیہ 1

آفس کی صدارت میزبان ملک سعودی عرب کے نمائندے کریں گے۔ نیشنل سائبر سکیورٹی اتھارٹی کے گورنر انجینئر ماجد بن محمد المزید نے وضاحت کی کہ یہ اقدام عالمی سطح پر سائبر خطرات میں اضافے اور ممالک کے حیاتیاتی مفادات، حساس بنیادی ڈھانچے، ترجیحی شعبوں اور حکومتی خدمات کے لیے ان کے درپیش خطرات کے تناظر میں سامنے آیا ہے۔ انجینئر ماجد نے اس بات پر زور دیا کہ یہ تنظیم چیلنجز کے ممالک میں سائبر سکیورٹی کو تقویت دینے کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہیں، سائبر سکیورٹی معیشتوں کی نمو اور معاشروں کی خوشحالی کے لیے ایک بنیادی عنصر اور بین الاقوامی امن و امان کے تحفظ کے نظام کا ایک ستون ہے۔ انہوں نے مملکت میں سائبر سکیورٹی کے شعبے کو قیادت کی طرف سے ملنے والی سرپرستی کو سراہا اور وزیر مملکت اور رکن کابینہ ڈاکٹر مساعد بن محمد العیبان کی سربراہی میں اتھارٹی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ارکان کی نگرانی کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ کونسل کے ہیڈ کوارٹرز کے لیے ریاض کی میزبانی بین الاقوامی پہل کاریوں اور منصوبوں کی قیادت میں سعودی عرب کے کردار پر اعتماد کی عکاسی کرتی ہے اور سائبر سپیس کے استحکام کو فروغ دینے اور ممالک کے درمیان تعاون کو تیار کرنے میں اس کے تجربات سے فائدہ اٹھانے کا مظہر ہے۔

بقیہ 2

یوآن تک پہنچی، جو سالانہ بنیادوں پر 18.8 فیصد اضافہ ہے۔ اس مدت کے دوران چین کی برآمدات میں 16.4 فیصد جبکہ درآمدات میں 22.3 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ بیلٹ اینڈ روڈ انیشی ایٹو کے شراکت دار ممالک کے ساتھ درآمدات و برآمدات میں 17.1 فیصد اضافہ دیکھا گیا۔ چین کے قومی ادارہ شماریات کے نائب سربراہ ماؤ شینگ یونگ نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ رواں سال چین میں موسم گرما کے اناج اور چاول کی ابتدائی کل پیداوار 179.04 ملین ٹن رہی جو گزشتہ سال کے مقابلے میں سات لاکھ 80 ہزار ٹن زیادہ ہے جو 0.4 فیصد کا اضافہ بنتا ہے۔ موسم خزاں میں اناج کی پیداوار کی صورتحال اچھی رہی اور پورے سال کے لیے بھرپور فصل کی توقع ہے۔

بقیہ 3

کو خط لکھ کر امریکی فوجی اڈوں کو پہنچنے والے نقصان کے تخمینے، مرمت کے لیے مقررہ مدت اور متبادل تنصیبات پر ہونے والے اخراجات کی تفصیلات طلب کی ہیں۔ امریکی فوج کے اندازے کے مطابق 3 ستمبر تک ایران کے خلاف جنگ پر 43.6 ارب ڈالرز خرچ ہو چکے تھے، تاہم اس تخمینے میں ان فوجی اڈوں اور تنصیبات کو پہنچنے والے نقصان کی لاگت شامل نہیں تھی جو ایرانی حملوں کا نشانہ بنے۔ سینیٹرز نے اپنے خط میں لکھا ہے کہ امریکی عوام یہ جاننے کے حق دار ہیں کہ ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے ایران کے خلاف شروع کی گئی غیر مجاز جنگ پر مجموعی طور پر کتنی لاگت آئی ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ ایڈمرل بریڈ کوپر نے ایک خفیہ بریفنگ کے دوران نقصان سے متعلق تخمینہ پیش کیا تھا۔ سینیٹرز نے کہا کہ اس تخمینے کو خفیہ رکھنے کا کوئی جواز نہیں ہے۔ امریکی سینیٹرز کا کہنا تھا کہ اتحادی ممالک کے فوجی اڈوں اور تنصیبات کو پہنچنے والے نقصان نے بھی خطے میں امریکا کے شراکت داروں کے لیے جنگ کے اخراجات بڑھا دیے ہیں اور امریکی فوجیوں کو خطرے سے دوچار کر دیا ہے۔

بقیہ 4

جاپان کے شمالی جزیرے ہوکائیڈو تک پھیلا ہوا۔ ان مشقوں میں جاپان کے تقریباً 45 ہزار فوجی اور امریکا کے 12 ہزار فوجی حصہ لے رہے ہیں۔ آسٹریلیا، جرمنی اور فرانس سمیت 7 ممالک کے فوجی اہلکاروں کی بھی فوجی مشقوں میں شرکت متوقع ہے۔ مشقوں کے دوران جاپان پہلی مرتبہ اپنے نئے ٹائپ 25 موبائل میزائلوں کو صوبہ کوماموتو میں واقع ان کے اڈے سے باہر تعینات کرے گا۔ ان میزائلوں کی مار کرنے کی صلاحیت تقریباً ایک ہزار کلومیٹر ہے۔ دونوں ممالک کی افواج ان ہتھیاروں کی رہنمائی اور تعیناتی میں باہمی رابطے کی مشق کریں گی، تاہم میزائل داغنے کا کوئی عملی مظاہرہ نہیں کیا جائے گا۔ امریکی فوج بھی پہلی مرتبہ اپنے نیوی میرین ایکسپیڈیشنری شپ انٹرڈکشن سسٹم اور میرین ایئر ڈیفنس انٹیگریٹڈ سسٹم کو جاپان کے جزیرے یوناگونی پر تعینات کرے گی۔ یہ نظام ڈرونز اور دیگر کم بلندی پر پرواز کرنے والے اہداف کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار کیے گئے ہیں۔ جزیرہ ہوکائیڈو میں بیلسٹک میزائلوں اور فضائی حملوں کو ناکام بنانے کی تربیت دی جائے گی۔ جاپان کے مختلف علاقوں میں سمندر کے راستے فوجی دستے اتارنے اور پیراشوٹ کے ذریعے اہلکاروں کو زمین پر اتارنے کی مشقیں بھی ہوں گی۔ اس کے علاوہ زخمی فوجی اہلکاروں کے انخلا کے لیے باہمی رابطے کی مشق کی جائے گی۔ شرکت کرنے والی افواج خلا اور سائبر سپیس میں ہونے والے حملوں کے جواب میں کارروائیوں کی بھی مشق کریں گی۔ کین سورڈ فوجی مشقیں ہر دو سال بعد منعقد کی جاتی ہیں اور ان کا باری باری انعقاد امریکا اور جاپان کی مشترکہ کمانڈ پوسٹ مشقوں کین ایج کے ساتھ ہوتا ہے۔

بقیہ 5

ایران جنگ کے باعث ایندھن کی بلند قیمتوں کو قرار دیے جانے پر ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق عباس عراقچی نے کہا کہ فرانسیسی صدر نے ایران کے خلاف جنگ میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی حمایت کی تھی، میکرون نے امریکی جرائم کا خیر مقدم کر کے موجودہ صورتحال کی بنیاد رکھی۔ ایرانی وزیر خارجہ نے فرانسیسی صدر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اب خود کو بچانے اور دوسروں پر ذمے داری ڈالنے کی کوشش بے سود ہے۔ عباس عراقچی کے مطابق فرانسیسی عوام بڑے پیمانے پر تبدیلیوں کا مطالبہ کر رہے ہیں، جن میں اجتماع کی آزادی کی ضمانت بھی شامل ہے۔ انہوں نے صدر میکرون پر زور دیا ہے کہ وہ فرانس کے مستقبل کے حوالے سے عوام کی آوازسنیں۔

بقیہ 6

رواں ہفتے مزید 70 کمپنیوں کے نتائج سامنے آنے کی توقع ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق گزشتہ ہفتے ایس اینڈ پی 500 اور نیس ڈیک انڈیکس میں کمی ریکارڈ کی گئی کیونکہ مصنوعی ذہانت کے منصوبوں کے لیے بڑھتے ہوئے قرضوں کے خدشات کے باعث سرمایہ کاروں نے ٹیکنالوجی کمپنیوں کے حصص میں سرمایہ کاری کم کر دی۔ میٹا بدھ کو کاروباری منڈی بند ہونے کے بعد اپنے مالی نتائج جاری کرے گی اور اس حوالے سے اجلاس بھی منعقد کرے گی۔ ایل ایس ای جی کے اعداد و شمار کے مطابق تجزیہ کاروں کو توقع ہے کہ میٹا کی فی حصص آمدنی گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 460 فیصد بڑھ جائے گی۔ یہ 8 ستمبر کو مصنوعی ذہانت پر مبنی معاون نظام میوز متعارف کروانے کے بعد میٹا کے پہلی سہ ماہی کے مالی نتائج ہوں گے۔ اس نظام کے اجرا کے بعد کمپنی کے حصص کی قیمت میں 25 فیصد سے زیادہ اضافہ ہوا تاہم سرمایہ کار یہ جاننا چاہتے ہیں کہ اس نئی ٹیکنالوجی سے کمپنی کی آمدنی پر کیا اثر پڑے گا۔

بقیہ 7

تعینات کرنے کی دھمکی پر سخت ردعمل کا اعلان کیا ہے۔ سیول کے مطابق رواں سال شمالی کوریائی اہلکاروں کی جانب سے فوجی حد فاصل عبور کرنے کے تقریباً 50 واقعات بھی رپورٹ ہوئے ہیں۔

بقیہ 8

عالمی امن و سلامتی برقرار رکھنے کی صلاحیت کو محدود کر رہی ہے۔ انڈونیشیا کے وزیر خارجہ ارمانا تھا ناصر نے اس موقع پر کہا کہ کثیر الجہتی تعاون کوئی اختیاری راستہ نہیں بلکہ ایک ضرورت ہے۔ ان کے مطابق کوئی بھی ملک، خواہ وہ کتنا ہی طاقتور کیوں نہ ہو، آج کے عالمی چیلنجز سے تنہا نمٹ نہیں سکتا۔ انتونیو گوتریش 17 اکتوبر کو انڈونیشیا کے تین روزہ سرکاری دورے پر پہنچے تھے، جہاں انہوں نے صدر پرابوو سوبیانتو اور دیگر اعلیٰ حکام سے ملاقاتیں کیں۔ دورے کے دوران عالمی اداروں کو زیادہ نمائندہ اور عصر حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے اصلاحات اور کثیر الجہتی تعاون کے فروغ پر بھی زور دیا گیا۔

بقیہ 9

گہرے اور تاریخی تعلقات کی اہمیت کا اعادہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس کے علاوہ خطے کی صورت حال میں پیش رفت، تعاون بڑھانے اور مشترکہ خلیجی اقدامات سے متعلق امور پر بھی گفتگو ہوئی۔ شہزادہ خالد بن سلمان نے متحدہ عرب امارات کے نائب صدر شیخ منصور بن زاید آل نہیان سے بھی ملاقات کی۔

بقیہ 10

غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق نقاب پوش اسرائیلی آبادکاروں نے فلسطینیوں کی زیتون کی فصل کی کٹائی کی کوریج کرنے والی امریکی فوٹو جرنلسٹ پر تشدد کیا۔ اسرائیلی آبادکاروں کی جانب سے ہفتے کو ایک الگ واقعے میں یورپی سفارت کاروں اور ایک فرانسیسی میٹر کو نشانہ بنایا گیا۔ بیلجیئم کے وزیر خارجہ کے مطابق متاثرین میں فلسطینیوں کے لیے بیلجیئم کے قونصل جنرل، فرانسیسی اور پولش سفارت کاروں سمیت مسیحی مذہبی نمائندے بھی شامل تھے۔ حملے کے دوران ایک گاڑی کو بھی نقصان پہنچایا گیا۔

بقیہ 11

رات روسی فضائی حملے میں 1 شخص ہلاک اور 2 زخمی ہو گئے جبکہ 1 طبی مرکز اور عمارت کو بھی نقصان پہنچا۔

بقیہ 12

سالٹ لیک سٹی سے تعلق رکھنے والے 30 سالہ ڈاکٹر جیک ویلس نے 2024 میں پرنسٹن یونیورسٹی سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی تھی۔ انہوں نے کیمیائی اصولوں اور سالمات کے درمیان تعاملات پر تحقیق کی، برف بننے کے عمل سے متعلق ان کی تحقیق کو 2024 میں نوبیل کمیٹی نے طبیعیات کا نوبیل انعام دینے کا اعلان کرتے وقت سائنسی تحقیق میں مشین لرننگ کے استعمال کی ایک مثال کے طور پر بھی پیش کیا تھا۔ ابتدائی طور پر ڈاکٹر ویلس نے ادویہ ساز کمپنیوں میں تحقیق سے متعلق مختلف عہدوں اور قومی تجربہ گاہوں میں ممتاز پوسٹ ڈاکٹریٹ مواقع کے لیے درخواستیں دیں، تاہم انہیں کامیابی نہ مل سکی۔ بعد ازاں انہوں نے شعبے اور علاقے کی قید سے آزاد ہو کر مزید ملازمتوں کے لیے درخواستیں دینا شروع کیں، لیکن زیادہ تر مواقع پر انہیں انٹرویو کے لیے بھی نہیں بلایا گیا۔

بقیہ 13

کی حمایت امریکی یا عالمی سیاسی تاریخ میں سب سے زیادہ موثر حمایت ہے، میں امریکی امیدواروں کی حمایت کرتا ہوں اور میری توجہ وسط مدتی انتخابات پر ہے، اس لیے میں اسرائیلی انتخابات میں مداخلت نہیں کر رہا۔ انہوں نے کہا کہ نہ میں ان کی مخالفت کر رہا ہوں، نہ ان کی حمایت کر رہا ہوں، میں اسرائیلی انتخابات میں ملوث نہیں ہو رہا۔ انہوں نے اپنے بیان میں طویل عرصے سے وزارت عظمیٰ پر فائز اسرائیلی رہنما کی انتخابی مہم کے لیے اپنی مکمل اور غیر مشروط حمایت کا اظہار کیا۔

بقیہ 14

ایکٹوپک ٹوتھ کہا جاتا ہے جس میں دانت منہ کے بجائے جسم کے کسی دوسرے حصے میں نشوونما پاتے ہیں، اس سے پہلے ناک کے حصوں اور تالو (منہ کی چھت) میں دانت ملنے کے واقعات سامنے آ چکے ہیں تاہم آنکھ کے خانے میں دانت ملنے کا دنیا بھر سے سامنے آنے والا یہ پہلا واقعہ ہے۔ بھارتی ڈاکٹروں کے مطابق لڑکے کو چہرے پر چوٹ لگنے یا کسی جینیاتی بیماری کی کوئی سابقہ تاریخ نہیں ملی ہے جبکہ اسکین میں کھوپڑی کے کسی دوسرے حصے میں اضافی دانت بھی نہیں ملا۔ بھارتی میڈیا کا کہنا تھا کہ ماہرین تاحال اس غیر معمولی کیفیت کی وجہ جاننے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بھارتی میڈیا کے مطابق ڈاکٹروں نے آپریشن کے ذریعے دانت کامیابی سے نکال دیے ہیں جس سے سوجن ختم اور مستقبل میں پیچیدگیوں کا خطرہ بھی کم ہو گیا ہے۔

بقیہ 15

تیز ہواؤں کے باعث پھیل کر رہائشی علاقے تک پہنچ گئی تھی۔ کینیڈین حکام کے مطابق واقعے کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات جاری ہیں، تاہم آتشزدگی کا تعلق کسی دہشت گرد کارروائی سے نہیں ہے۔ کینیڈین وزیر اعظم مارک کارنی نے واقعے کو مسلح افواج کی تاریخ میں پرامن حالات کے دوران بدترین سانحات میں سے ایک قرار دیا۔

بقیہ 16

میں ایمرجنسی کوڈ جاری کیا گیا تھا۔ پرواز کے دوران عملے کو جہاز میں بم یا کسی مشکوک شے کی موجودگی کی نامعلوم اطلاع موصول ہوئی تھی۔ طیارہ بلغاریہ کی سرحد کے قریب 36000 ہزار فٹ کی بلندی پر تھا کہ رخ موڑ کر صوفیہ ایئر پورٹ پر ہنگامی لینڈنگ کے بعد طیارے کو فورسز نے گھیر لیا تھا۔

بقیہ 17

دہشت گردی شدید ردعمل اور دھماکہ خیز صورتحال کا پیش خیمہ بن سکتی ہے لیکن اس کے مقابلے میں پرامن اور تشدد سے پاک جدوجہد کا اپنایا جانا تمام فلسطینیوں کے لیے ایک ضرورت اور سٹریٹجک انتخاب بن چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خون ریزی اب قابل قبول آپشن نہیں رہی، نہ ہی اسے کسی قومی آپشن کا حصہ ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ دھڑوں نے پی ایل او کے ذریعے سیاسی نمائندگی کی وحدت اور ایک ہی اتھارٹی، ایک ہی قانون اور ایک ہی قانونی اسلحے پر زور دیا ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ کسی بھی فلسطینی گروپ کے لیے یہ درست نہیں ہے کہ وہ جمہوری فریم ورک اور قومی اداروں سے ہٹ کر فلسطینی عوام پر اپنا ذاتی ایجنڈا مسلط کرنے کی کوشش کرے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ فلسطینی اہداف کا حصول سیاسی اور سفارتی تصادم کو اپنانے سے ہوگا۔ انہوں نے مصر کے دارالحکومت قاہرہ میں حال ہی میں ہونے والے مذاکرات کی طرف اشارہ کیا جس کا مقصد غیر متشدد ذرائع سے قابض اسرائیلی انتظامیہ کا مقابلہ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فتح تحریک نے اس اجلاس میں قومی شراکت کے لیے ایک جامع وژن اور قابض انتظامیہ کے مظالم کے باوجود اس کے پرامن مقابلے کے لیے وژن پیش کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ پی ایل او کی نظر میں ترمیم یا اس کے سیاسی پروگرام کو تبدیل کرنے کی خواہش بیلٹ بکسوں اور اس کے قائم کردہ قواعد کے مطابق پی ایل او کے اداروں میں شرکت کے راستے سے گزرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فلسطینی عسکریت پسند تنظیم کے ساتھ مکالمے کا مقصد تقسیم اور انتشار کی حالت کو ختم کرنا ہے۔ فلسطینی تنبیہ یورپی یونین کی جانب سے گزشتہ روز مغربی کنارے میں آبادکاروں کے حملوں بشمول یورپی سفارتکاروں پر حملوں کی مذمت کے ساتھ سامنے آئی۔ واضح رہے کہ مغربی کنارے میں حالیہ مہینوں کے دوران فلسطینیوں اور ان کی املاک پر حملوں میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ ان میں زیتون کے باغات پر قبضہ اور کٹائی کے سیزن میں کسانوں پر حملے شامل ہیں۔ مشرقی القدس جس پر اسرائیل نے 1967 سے قبضہ کر رکھا ہے، کے علاوہ مغربی کنارے میں تقریباً 30 لاکھ فلسطینی رہتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ 5 لاکھ سے زیادہ اسرائیلی ان بستیوں میں مقیم ہیں جنہیں بین الاقوامی قانون کے تحت غیر قانونی سمجھا جاتا ہے۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق غزہ میں اسرائیلی جنگ کے بعد سے مغربی کنارے میں تشدد کی کارروائیوں کے نتیجے میں 1100 سے زیادہ فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔

بقیہ 18

زخمیوں اور لاشوں کو سورمان جنرل ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ حکام کی جانب سے ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔

بقیہ 19

میں 1 ہزار 511 فلسطینی شہید اور 5 ہزار 375 زخمی ہو چکے ہیں۔ اکتوبر 2023 سے اب تک مجموعی طور پر 74 ہزار 475 فلسطینی شہید اور 1 لاکھ 75 ہزار 517 زخمی ہوئے ہیں۔

بقیہ 20

رپورٹ کے مطابق یانڈیکس روس میں سرچ انجن کے علاوہ ٹیکسی، کھانے کی ترسیل، ای میل، کلاؤڈ اسٹوریج اور ڈیجیٹل ادائیگیوں سمیت مختلف خدمات فراہم کرتی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ یانڈیکس کا ڈیجیٹل نظام دیگر کاروباری اداروں کے لیے بھی بنیادی ڈھانچے کا کام کرتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ ڈیٹا سینٹرز کو پہنچنے والے نقصان کے اثرات کمپنی کی اپنی سروسز تک محدود نہیں رہے۔ رپورٹ کے مطابق یانڈیکس پے ڈیجیٹل ادائیگیوں کی ایک سروس ہے، جس کے ذریعے صارفین رقم کی ادائیگی اور دیگر مالی لین دین کرتے ہیں۔ اس لیے سروس میں خلل کے باعث بعض افراد اپنے اکاؤنٹس میں موجود رقم استعمال نہیں کر سکے۔ رپورٹ میں بتایا ہے کہ متعدد صارفین ٹیکسی بک نہیں کر سکے، کھانے کے آرڈر متاثر ہوئے اور کچھ افراد کو یانڈیکس کے کلاؤڈ اسٹوریج میں محفوظ فائلیں کھولنے میں مشکلات پیش آئیں۔ رپورٹ کے مطابق بعض رہائشی عمارتوں میں ڈیجیٹل چابیوں اور خودکار گیٹ سسٹم کے متاثر ہونے سے لوگوں کو اپنے گھروں یا عمارتوں میں داخل ہونے میں بھی دشواری ہوئی۔ ماسکو میں ٹیکسی چلانے والے بعض ڈرائیورز نے بھی میڈیا کو بتایا کہ سروس میں خلل کے باعث وہ اپنی آمدن دیکھنے اور رقم نکلوانے سے قاصر رہے۔ اس حوالے سے یانڈیکس نے 9 اکتوبر کو اپنے بیان میں کہا کہ حملوں میں کمپنی کا کوئی ملازم زخمی نہیں ہوا اور متاثرہ خدمات بحال کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ کمپنی نے اپنے بیان میں ڈیٹا سینٹرز کو اپنے نظام کا بنیادی حصہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کا کام کرنا روزمرہ زندگی سے جڑی متعدد سروسز کے لیے ضروری ہے۔ روسی صدارتی دفتر کے ترجمان دمتری پیسکوف سے جب متاثرہ صارفین کے لیے حکومتی مالی امداد کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ اس مرحلے میں امداد سے متعلق بات کرنا قبل از وقت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کمپنی مشکلات کا سامنا کر رہی ہے لیکن وہ مضبوط ہے اور صورت حال سے نمٹنے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ یانڈیکس کے علاوہ روس کے سب سے بڑے بینک سبر بینک اور ٹیکنالوجی کمپنی وی کے کے ڈیٹا سینٹرز کو بھی حالیہ دنوں میں نشانہ بنائے جانے کی اطلاعات سامنے آئی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق یانڈیکس کو اکثر روس کا گوگل کہا جاتا ہے کیونکہ یہ ملک کے معروف سرچ انجن اور متعدد ڈیجیٹل خدمات کا نظام چلاتی ہے، کمپنی کے ڈیٹا سینٹرز پر حملوں نے ظاہر کیا کہ جب روزمرہ کی متعدد سہولتیں ایک ہی ٹیکنالوجی نظام پر انحصار کریں تو اس کے متاثر ہونے سے عام شہریوں، کاروبار اور مالی لین دین پر وسیع اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ رپورٹ میں مزید بتایا ہے کہ یانڈیکس کی کئی سروسز بحال ہونا شروع ہو گئی ہیں لیکن مکمل صلاحیت پر واپسی میں کئی ماہ لگ سکتے ہیں۔

بقیہ 21

مطابق مہم کے دوران پہلی بار آرکٹک، انٹارکٹیکا اور چنگھائی تبت سطح مرتفع، جسے زمین کا تیسرا قطب بھی کہا جاتا ہے، میں نیٹ ورک مواصلاتی نظام کی کامیاب تصدیق کی گئی، جس سے دنیا میں مواصلاتی کوریج کا آخری خلا بھی پُر ہو گیا ہے۔ مہم کی ٹیم کے مطابق یہ پیش رفت حاصل کی گئی ہے۔ یہ مہم چین کی وزارت قدرتی وسائل کے زیر اہتمام منعقد کی گئی۔

بقیہ 22

بحالی کی جانب قدم بڑھا میں تاہم شہزادہ ولیم اس تجویز پر آمادہ نہیں۔ ریڈار آن لائن کی رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ اس معاملے پر کیٹ مڈلٹن اور شہزادہ ولیم کے درمیان اختلافات بھی پیدا ہوئے ہیں۔ کیٹ مڈلٹن کو خدشہ ہے کہ دونوں بھائیوں کی کشیدگی ان کے بچوں، شہزادہ جارج، شہزادی شارلٹ اور شہزادہ لوئس پر بھی اثر انداز ہو سکتی ہے۔ شاہی ذرائع کے مطابق کیٹ مڈلٹن کا ماننا ہے کہ خاندانی استحکام کو ترجیح بنانا چاہیے اور پرانی رنجشوں کو غیر معینہ مدت تک برقرار نہیں رکھنا چاہیے۔

بقیہ 23

ایک گاڑی نے پہلے ایک موٹر سائیکل کو ٹکر ماری، جس کے بعد وہ مزدوروں کی جانب مڑ گئی جن میں سے بعض سڑک کنارے پانی پینے کے لیے رکے ہوئے تھے۔ گاڑی کی ٹکر سے تقریباً 25 مزدور متاثر ہوئے جن میں متعدد خواتین بھی شامل تھیں۔ پولیس اہلکار نے بتایا کہ زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے، جہاں بعض کی حالت تشویش ناک بتائی جا رہی ہے۔ اطلاعات کے مطابق ڈرائیور موقع سے فرار ہو گیا۔

بقیہ 24

مضبوط بنانے کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا۔ جان لی نے کہا کہ اے آئی آئی بی ترقی پذیر معیشتوں میں بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے اور پائیدار اقتصادی ترقی کے فروغ کے لیے مسلسل معاونت فراہم کر رہا ہے، جبکہ ہانگ کانگ بھی بینک کے رکن کی حیثیت سے اس کے کاموں کی فعال حمایت کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہانگ کانگ ستمبر میں اپنے پہلے پانچ سالہ منصوبے اور 2026 کے پالیسی خطاب کے اعلان کے بعد اپنے مالیاتی شعبے کی صلاحیتوں کو مزید مستحکم اور بہتر بنائے گا۔ اس سلسلے میں گرین فنانس، مالیاتی ٹیکنالوجی اور آف شور چینی یوآن کے کاروبار سمیت مختلف شعبوں کی ترقی پر توجہ دی جائے گی تاکہ اے آئی آئی بی کے منصوبوں کی مالی معاونت، فنڈز کے حصول اور مالیاتی انتظام میں مدد فراہم کی جا سکے اور ایشیا میں بنیادی ڈھانچے کی پائیدار ترقی کو فروغ دیا جا سکے۔ جان لی نے کہا کہ انہیں خوشی ہے کہ اے آئی آئی بی جلد ہی ہانگ کانگ میں ایک دفتر قائم کرے گا، جو مالی معاونت اور انتظامی امور دونوں انجام دے گا۔ یہ اقدام ملک اور دنیا کے درمیان رابطے کے مرکز کے طور پر ہانگ کانگ کے کردار کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس دفتر کے قیام سے مقامی مالیاتی شعبے کے لیے مزید مواقع پیدا ہوں گے اور دونوں فریقین کے درمیان تعاون اور تبادلوں کو فروغ ملے گا۔

بقیہ 25

میڈیا پر وائرل ہوئی۔ واقعے کی ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ پادری عبادت کی قیادت کر رہے تھے کہ ان کے پیچھے نصب لکڑی کی بڑی صلیب اچانک گر کر ان کے سر پر جا گری۔ چرچ میں اتوار کو پادری کی یاد میں خصوصی عبادت کا اہتمام کیا گیا، جس کی قیادت گوایاکیل کے آرچ بشپ کارڈینل لوئس کیبریرا نے کی۔ چرچ انتظامیہ نے اپنے بیان میں دنیا بھر سے تعزیتی پیغامات بھیجنے والوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے پادری کی روح کے ابدی سکون کے لیے دعاؤں کی درخواست کی۔ امریکی نشریاتی ادارے کے شراکت دار ادارے ایکوادیسا کے مطابق پادری حادثے کے وقت شادی کی تقریب کی مذہبی رسومات ادا کرنے کی تیاری کر رہے تھے۔

بقیہ 26

میں غلط بیانی اور بعض کو ووٹر کے طور پر غیر قانونی اندراج کے الزامات کا بھی سامنا ہے جن پر زیادہ سے زیادہ 5 سال قید ہو سکتی ہے۔ امریکی محکمہ انصاف کے مطابق رواں سال انتخابی بدعنوانی کے الزامات میں تقریباً 90 افراد کے خلاف مقدمات درج کیے گئے تھے جن میں سے 50 پر غیر امریکی شہری ہونے کے باوجود ووٹ ڈالنے کا الزام ہے۔

بقیہ 27

امریکی سیکرٹ سروس، ایف بی آئی/وفاقی حکام، کنساس بیورو آف انویسٹی گیشن، ہائی وے پٹرول اور وکیٹا پولیس نے تحقیقات شروع کیں۔ جیڈن کو کلیسٹر واٹر سے گرفتار کر کے وفاقی تحویل میں دے دیا گیا۔ کنساس کے وفاقی پراسیکیوٹر ریان کریگ ہازر نے کہا کہ سیاسی تشدد اور اس کی دھمکیوں کو برداشت نہیں کیا جائے گا، آئین سیاسی اختلاف رائے کی اجازت دیتا ہے لیکن اس کی بھی قانونی حدود ہیں۔ جیڈن کو حراست میں رکھنے کا فیصلہ ڈیٹینشن ہیئرنگ تک برقرار رہے گا۔ وفاقی قانون کے تحت صدر کو جان سے مارنے یا جسمانی نقصان پہنچانے کی دھمکی کے الزام میں اسے زیادہ سے زیادہ پانچ سال قید کی سزا ہو سکتی ہے۔

بقیہ 28

مطابق حملوں میں اوڈیسا بندرگاہ کی جانب جانے والے یوکرین کے مال بردار بحری جہاز کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ دوسری جانب یوکرین کے صدر ولادومیر زیلنسکی کا کہنا تھا کہ روسی حملوں کے حوالے سے اتحادیوں کی جانب سے کسی قسم کی پیشگی اطلاع نہیں دی گئی۔

بقیہ 29

امیگرنٹ ویزوں کی دستیابی بھی محدود کر دی گئی۔ افریقہ اور مشرق وسطیٰ کے ممالک ان پابندیوں سے بالخصوص متاثر ہوئے جبکہ مسلم اکثریتی ممالک سے امیگریشن میں 90 فیصد سے زیادہ کمی ریکارڈ کی گئی۔ رپورٹ کے مطابق 91 ممالک کی تعداد میں انتظامیہ کی جانب سے سفری پابندیوں یا محدود داخلے کی زد میں آنے والے 39 ممالک، فلسطینی اتھارٹی یا فلسطینی شہریوں سے متعلق پابندیاں، اور 75 ممالک پر عائد امیگرنٹ ویزوں کے اجرا کی معطلی شامل ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی وائٹ ہاؤس میں واپسی کے بعد پہلے سال میں ویزوں کی تعداد میں تقریباً 10 فیصد کی معمولی کمی ہوئی تھی۔

بقیہ 30

کے 45 سالہ بیٹے فلاویو بولسونارو نے رواں ماہ کے اوائل میں پہلے مرحلے میں لوئز اناسیو لولا ڈا سلوا پر غیر متوقع برتری حاصل کی تھی، جو رائے عامہ کے جائزوں کی پیش گوئیوں کے برعکس تھی۔

بقیہ 31

ساکس گروپ کے چیئرمین اور چیف ایگزیکٹیو ڈیوڈ سولومن اور بلیک راک کے چیئرمین اور چیف ایگزیکٹیو لارنس فنک شامل تھے۔ واضح رہے کہ ڈیووس ان ڈیزرٹ کے نام سے موسوم اس کانفرنس کا نام سوئٹزر لینڈ میں ہونے والے عالمی اقتصادی فورم کے سالانہ اجلاس کی مناسبت سے رکھا گیا ہے۔ سعودی حکومت کی سرپرستی میں منعقد ہونے والے اس ایونٹ میں مملکت کے بڑے سرمایہ کاری منصوبوں کو اجاگر کیا جاتا ہے، تاکہ معیشت کو تیل اور گیس پر انحصار سے نکال کر سیاحت، کھیل اور ٹیکنالوجی کے شعبوں کی جانب منتقل کرنے کے لیے اربوں ڈالرز کی سرمایہ کاری حاصل کی جا سکے۔

بقیہ 32

اب جوہری توانائی کی شمولیت سے توانائی کے شعبے میں ایندھن کی درآمدات پر انحصار کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ روپ پور جوہری بجلی گھر دارالحکومت ڈھاکا سے تقریباً 150 کلومیٹر مغرب میں واقع ہے، اس منصوبے میں دو ری ایکٹر شامل ہیں، جن کی مجموعی پیداواری صلاحیت تقریباً 2 ہزار 160 میگاواٹ بتائی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ منصوبہ روسی جوہری ٹیکنالوجی کمپنی روساٹوم کی معاونت سے تعمیر کیا جا رہا ہے۔ یہاں یہ بات واضح کرنا بھی اہم ہے کہ ری ایکٹر میں جوہری عمل شروع ہونے کا مطلب یہ نہیں کہ بجلی کی باقاعدہ پیداوار بھی شروع ہو گئی ہے، بجلی کو قومی گرڈ سے منسلک کرنے سے پہلے مزید تکنیکی جائزے، حفاظتی تصدیق اور مرحلہ وار آزمائشی عمل مکمل کرنا ضروری ہیں۔ حکام کے مطابق ری ایکٹر کو نومبر کے آخر تک قومی بجلی گرڈ سے منسلک کرنے کی توقع ظاہر کی گئی ہے، تاہم اس کے لیے تمام ضروری مراحل کی کامیاب تکمیل لازمی ہو گی۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ روپ پور منصوبہ بنگلا دیش کے بڑے اور مہنگے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں میں شامل ہے، جس کی لاگت تقریباً 12.8 ارب ڈالرز بتائی گئی ہے اور روس اس منصوبے کے لیے تقریباً 11.9 ارب ڈالرز کے ریاستی قرضے فراہم کر رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق منصوبے کے دونوں ری ایکٹر مکمل طور پر فعال ہونے کے بعد بنگلا دیش کی بجلی کی ضروریات کا 10 فیصد سے زیادہ حصہ پورا کرنے میں مدد دے سکتے ہیں، اس سے ملک کو توانائی کی مسلسل فراہمی بہتر بنانے اور ایندھن جلانے سے پیدا ہونے والے براہ راست کاربن اخراج میں کمی لانے میں بھی مدد مل سکے گی۔

بقیہ 33

صارفین کو مشورہ دیا گیا ہے کہ کوئی بھی تبصرہ یا پوسٹ شائع کرنے سے پہلے اس کے ممکنہ اثرات پر غور کریں۔ مہم میں وفاقی قانون نمبر 34 برائے 2021، انسداد افواہوں اور سائبر جرائم کے آرٹیکل 43 کا حوالہ دیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق کسی شخص کی توہین کرنے یا اس سے ایسا واقعہ منسوب کرنے پر جس سے اسے قانونی سزا یا عوامی تضحیک کا سامنا ہو، متعلقہ حالات میں قید اور 2 لاکھ 50 ہزار سے 5 لاکھ درہم تک جرمانہ ہو سکتا ہے۔ قانون کے تحت ان میں سے کوئی ایک سزا بھی دی جا سکتی ہے۔ اگر جرم کسی سرکاری عہدیدار یا سرکاری خدمت انجام دینے والے شخص کے خلاف اس کے فرائض سے متعلق کیا جائے تو سزا میں اضافے کی گنجائش بھی موجود ہے۔ حکام نے صارفین پر زور دیا ہے کہ وہ سوشل میڈیا کو تعمیری گفتگو، مثبت مکالمے اور مہذب انداز میں اختلاف رائے کے اظہار کے لیے استعمال کریں۔ ذاتی حملوں، تضحیک اور توہین آمیز زبان سے گریز کرنے کی ہدایت بھی کی گئی ہے۔ آگاہی مہم کا مقصد صرف آن لائن بدزبانی کی روک تھام نہیں بلکہ انٹرنیٹ فراڈ، سائبر جرائم اور مصنوعی ذہانت سمیت جدید ٹیکنالوجی کے غلط استعمال سے متعلق شعور بڑھانا بھی ہے۔ حکام کے مطابق ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر شائع ہونے والے مواد کی قانونی ذمہ داری بھی صارف پر عائد ہو سکتی ہے، اس لیے کوئی پوسٹ یا تبصرہ کرنے سے پہلے احتیاط ضروری ہے۔

بقیہ 34

صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ بھی یوکرین کی جنگ کا خاتمہ چاہتے ہیں۔ مارکو روبیو کا کہنا تھا کہ امریکی، روسی اور چینی صدور کی ملاقات پر بات ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ مجھے ابھی تینوں صدور کی ملاقات کے کسی حتمی فیصلے کا علم نہیں۔ امریکی وزیر خارجہ نے یہ بھی کہا کہ روس اور یوکرین کی جنگ میں سوائے بربادی کے کچھ نظر نہیں آ رہا ہے جبکہ اس جنگ کے بڑھنے کا خدشہ بھی موجود ہے۔

بقیہ 35

نا صرف ایک خصوصی ریمپ پر الٹی چلتی دکھائی دی بلکہ ہوا میں بلند ہو کر الٹی گھومنے کے بعد باحفاظت زمین پر اترتی بھی نظر آئی۔ نئی الیکٹرک اسپورٹس کار روڈسٹر کو ٹیسلا اور اسپیس ایکس کے انجینئرز نے مشترکہ طور پر تیار کیا ہے۔ اس کار میں اسپیس ایکس کے تیار کردہ کولڈ گیس تھرسٹرز نصب ہیں جو دباؤ کے تحت گیس خارج کر کے گاڑی کو حرکت دینے اور ہوا میں بلند ہونے میں مدد دیتے ہیں۔ یہ طریقہ روایتی اڑنے والی گاڑیوں سے مختلف ہے، کیونکہ اس میں عام ہوائی جہاز کی طرح مسلسل پرواز کے لیے پروں کا استعمال نہیں کیا جاتا بلکہ تھرسٹرز مختصر فضائی حرکات کے لیے قوت پیدا کرتے ہیں۔ اس لیے حالیہ مظاہرے کو باقاعدہ، مسلسل پرواز کے برابر سمجھنا درست نہیں ہوگا۔ فی الحال اس مظاہرے سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ روڈسٹر عام سڑکوں پر اڑنے کے لیے تیار ہے۔ عام سڑکوں پر اس طرح کی فضائی حرکت کے لیے حفاظتی اور قانونی منظوری سمیت کئی مسائل حل کرنا ہوں گے، اسی لیے کار کا ٹیکساس میں ہونے والا حالیہ مظاہرہ بھی کنٹرول شدہ ماحول میں کیا گیا تھا۔

بقیہ 36

میں سرکاری عمارتوں اور تاریخی مقامات پر بھی حملے کیے گئے اور گاڑیوں کو آگ لگائی گئی۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ فرانس کے شہر لیموج میں نقاب پوش مظاہرین نے 143 سال پرانے تاریخی ٹاؤن ہال کو بھی آگ لگا دی گئی، آتش زدگی سے عمارت کی چھت گر گئی۔ فرانس کی وزارت داخلہ کے مطابق مظاہروں میں ملک بھر سے تقریباً 5 لاکھ 50 ہزار افراد شریک ہوئے، تاہم زیادہ تر مظاہرین پرامن طور پر احتجاج کر رہے تھے، جب کہ نقاب پوش افراد کے بعض گروہوں نے پولیس اور املاک کو نشانہ بنایا۔

بقیہ 37

طاقتوروں کے کہنے پر طاقت کا استعمال ہو رہا ہے، ہمیں یا کسی کو شکایات ہیں تو پارلیمنٹ کا ان کیمرہ اجلاس بلایا جائے۔ پارٹی کی مجلس شوریٰ کے بعد پریس کانفرنس کرتے ہوئے فضل الرحمٰن نے کہا کہ موجودہ صورتحال پر پارلیمنٹ کا ان کیمرہ اجلاس بلا کر صورتحال سے آگاہ کیا جائے، کے پی کے میں جو عبوری کونسل بن رہی ہے جے یو آئی کا کوئی رکن اس میں شامل نہیں ہوگا، اس وقت طاقتور قوتوں کے کہنے پر طاقت کا استعمال ہو رہا ہے، صدر مملکت نے آئین کے تقاضے پورے نہیں کیے ہم نے حکومت میں ہوتے ہوئے اختلاف بھی کیا ہم اپوزیشن میں ہوتے ہوئے اتفاق بھی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جے یو آئی کی مرکزی مجلس شوریٰ کے فیصلوں سے آگاہ کرنا چاہتا ہوں ہماری جماعت سیاسی مکالمے پر یقین رکھتی ہے حکومتی پالیسیوں پر تحفظات ہوں تو الزام تراشیوں کے بجائے سیاسی انداز میں جواب دیا جانا چاہیے ہمیں یا کسی کو شکایات ہیں تو پارلیمنٹ کا ان کیمرہ اجلاس بلا کر بات کر لی جائے۔ انہوں نے کہا کہ کے پی میں گورنر راج کو مسترد کرتے ہیں، گورنر راج کے لیے حکومتی بیانیہ بے بنیاد ہے کئی آپریشنز ہوئے مگر نتائج کیا ملے؟ مسلم لیگ (ن) کی حکومت نے فاٹا کو صوبے میں شامل کیا، آج وہی مسلم لیگ (ن) سابق فاٹا کو مرکز میں دے چکی ہے ہماری نظر میں یہ سب صوبے کی معدنیات پر کنٹرول کیلئے ہے، حکومت پارلیمنٹ کا ان کیمرہ اجلاس بلائے، گورنر راج بلا جواز ہے کونسلز کی تشکیل میں جے یو آئی کا کوئی رکن شامل نہیں ہوگا، اقتدار بچانا طاقت کے بجائے آئین کے مطابق ہونا چاہیے، ذوالفقار علی بھٹو اور آصف علی زرداری نے گورنر راج لگائے کیا اس وقت اس کو مانا گیا؟ صدر نے اطمینان کے بغیر دستخط کر کے آئینی تقاضے کی نفی کی۔ انہوں نے کہا کہ کوئی ایک طاقت قوم کے مفاد کی ترجمانی نہیں کر سکتی، آج ایشیا دوبارہ عالمی سطح کا معاشی حب بنتا جا رہا ہے، ہمیں مستقبل کے تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے لائحہ عمل بنانا چاہیے، اسلامی دنیا کا ایک بلاک ہونا چاہیے، اسلامی کانفرنس ایک غیر موثر بلاک ہے ایک موثر بلاک ہونا چاہیے، سعودی عرب پر حوثیوں کے حملے مسلم اتحاد کو روکنے کی کوشش ہیں۔ مولانا نے کہا کہ دہشت گردی کے باعث ہم نے بھی ڈیڑھ سو سے زائد لاشیں اٹھائیں، ہم نے بندوق کی سیاست کی نفی کی، پرویز مشرف نے نیا نظام دیا اور وہ نظام ناکام ہوا، پولیس کو انتظامیہ سے لاتعلق کیا اور پھر اس کو واپس لینے کی باتیں ہوئیں، آج پھر 25 سال بعد اسی نظام کو بحال کرنے کی باتیں کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فاٹا کے انضمام پر ہم نے کہا اس پر وسیع مشاورت ہونی چاہیے مگر فیصلہ پورے کا پورا فاٹا کے لوگوں پر تھوپ دیا گیا، ایمرجنسی بھی ابھی اضلاع میں لگائی گئی ہے فاٹا کے عمائدین کو بلا کر انضمام کے بارے میں پوچھا گیا ہے ان ملاقاتوں میں اتفاق کیا گیا ہے کہ یہ عمل ناکام ہوا ہے، نواز شریف، شہباز شریف اور آصف زرداری کے ساتھ پہلے بھی احترام کا رشتہ تھا اور آج بھی ہے، کولن پاول نے کہا تھا فاٹا میں فوج بھیجنے کی تجویز ہماری تھی ہمیں سرمایہ کاری سے اختلاف نہیں لیکن صرف امریکا دلچسپی کیوں لے رہا ہے؟ قوم کیلئے یہ چیزیں رکھی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ فاٹا جرگہ بلا رہے ہیں اسلام آباد میں طلبا کنونشن بلائیں گے ہم 26 نومبر کو سرگودھا عوامی اجتماع کریں گے، شوریٰ نے کہا ہے نئے الیکشن کروائے جائیں ہم 2018ء اور 2024 کے الیکشن نتائج کو تسلیم نہیں کرتے، ہم کسی سے بھی حب الوطنی کا سرٹیفکیٹ نہیں مانگ رہے، ہم نے پارلیمنٹ میں حلف اٹھایا ہے اور اس کا پاس رکھتے ہیں۔

بقیہ 38

کے موقع پر تاجکستان کے وزیر خارجہ سراج الدین مہرالدین سے ملاقات کی جس میں دوطرفہ تجارت، اقتصادی تعاون، علاقائی روابط، توانائی، سلامتی اور عوامی سطح پر تبادلوں کے فروغ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دفتر خارجہ کے ترجمان کے مطابق نائب وزیر اعظم نے اجلاس کیلئے پرتپاک میزبانی اور بہترین انتظامات پر تاجک وزیر خارجہ کا شکریہ ادا کیا۔ دونوں وزرائے خارجہ نے مشترکہ تاریخ، ثقافت اور مذہب پر مبنی پاکستان اور تاجکستان کے دیرینہ برادرانہ تعلقات کی توثیق کرتے ہوئے تجارتی و اقتصادی تعاون، علاقائی روابط، توانائی، سلامتی اور عوامی سطح پر تبادلوں کو مزید وسعت دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے علاقائی اور عالمی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا اور امن و خوشحالی کے مشترکہ اہداف کے حصول کے لیے علاقائی اور کثیر جہتی فورمز پر مسلسل رابطے اور ہم آہنگی کی اہمیت اجاگر کی۔

بقیہ 39

کی تجاویز شامل ہیں۔ جاری دستاویز کے مطابق نئی آٹو پالیسی کے تحت گاڑیوں کی درآمدی ڈیوٹیز میں مرحلہ وار کمی کی جائے گی، آٹو سیکٹر میں مسابقت بڑھانے کیلئے ٹیرف 31-2030ء تک 15 فیصد تک لایا جائے گا۔ دستاویز کے مطابق 2031 تک الیکٹرک گاڑیوں پر سیلز ٹیکس بتدریج کم کیا جائے گا 31-2030ء الیکٹرک گاڑیوں پر سیلز ٹیکس ایک فیصد رکھا جائے گا، رینج ایکسٹینڈڈ الیکٹرک گاڑیوں پر چھ فیصد سیلز ٹیکس عائد کیا جائے گا۔ آٹو پالیسی دستاویز کے مطابق پلگ ان ہائبرڈ گاڑیوں پر سیلز ٹیکس نو فیصد رکھنے کی تجویز منظور کی گئی ہے، نئی پالیسی میں الیکٹرک گاڑیوں کیلئے درآمدی ڈیوٹیز میں کمی کی تجویز منظور کی گئی ہے۔ آٹو پالیسی دستاویز کے مطابق 15 ہزار ڈالر سے کم مالیت کی چھوٹی الیکٹرک گاڑیوں پر کم ٹیرف کی تجویز منظور کی گئی، الیکٹرک گاڑیوں کی فنانسنگ کی حد 30 لاکھ سے بڑھا کر ایک کروڑ کرنے کی تجویز منظور کی گئی۔ آٹو پالیسی دستاویز کے مطابق الیکٹرک گاڑیوں کی فنانسنگ کی مدت تین سے بڑھا کر پانچ سال کرنے کی تجویز منظور کی گئی، نئی پالیسی میں چھوٹی گاڑیوں کو کم آمدنی والے صارفین کے لیے قابل رسائی بنانے پر زور دیا گیا۔ دستاویز کے مطابق 1000 سی سی سے بڑی گاڑیوں پر آٹو موبائل ڈیولپمنٹ لیوی عائد کی جائے گی، آٹو پارٹس مینوفیکچررز کی برآمدات 31-2030ء تک 1.2 ارب ڈالر تک بڑھانے کا ہدف مقرر کیا گیا۔ آٹو پالیسی دستاویز کے مطابق گاڑیاں بنانے والی کمپنیوں کے لیے لازمی برآمدی اہداف مقرر کرنے کی تجویز منظور کی گئی، برآمدات بڑھانے پر کمپنیوں کو برآمدی مالیت کا پانچ فیصد معاوضہ دینے کی تجویز منظور کی گئی۔

بقیہ 40

نے وفاقی حکومت کے زیر انتظام ہسپتالوں اور صحت کے اداروں میں طبی سہولیات، علاج معالجے کے معیار اور خدمات کی بہتری کے لیے موثر اقدامات کی ہدایت کی۔ ملاقات میں ملک کی مجموعی وسیاسی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 41

پشاور منسوخ کر دیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق وزیر اعظم کی مصروفیات کے باعث دورہ منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ قبل ازیں، حکومتی ذرائع کے مطابق وزیر اعظم شہباز شریف کو خیبر پختونخوا کی مجموعی صورتحال، امن وامان، انتظامی معاملات اور ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے بریفنگ دی جانی تھی۔ ذرائع نے بتایا کہ وزیر اعظم کے دورہ پشاور کے دوران گورنر ہاؤس میں ان کی زیر صدارت اعلیٰ سطح کا اجلاس منعقد ہونا تھا جس میں صوبے کو درپیش اہم مسائل اور حالیہ پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا جانا تھا۔ وزیر اعظم شہباز شریف کے ہمراہ نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے بھی شرکت کرنی تھی۔

بقیہ 42

کو بتایا کہ فیلڈ مارشل عاصم منیر کے ساتھ ہونے والی بات چیت میں مذاکرات سے متعلق امور زیر بحث آئیں گے تاہم توجہ زیادہ تر دوطرفہ تعلقات، روابط اور تعاون کو فروغ دینے پر مرکوز رہے گی۔ یہ دورہ ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب ایران اور امریکا کے درمیان سفارتی کوششیں تعطل کا شکار ہیں، دونوں ممالک کے درمیان اختلافات میں آبنائے ہرمز کا مستقبل بھی شامل ہے، جو عالمی تجارت اور تیل کی ترسیل کے لیے ایک اہم سمندری راستہ ہے۔ پاکستان ایران اور امریکا کے درمیان سفارتی رابطوں کے حوالے سے اہم کردار ادا کر سکتا ہے، تاہم ایرانی ترجمان کے بیان میں اس دورے کو بنیادی طور پر پاکستان اور ایران کے باہمی تعلقات سے جوڑا گیا ہے۔ دورے کے دوران ہونے والی ملاقاتوں اور زیر بحث امور کی مزید تفصیلات سامنے آنے پر مذاکراتی کوششوں میں پیش رفت کی صورت حال واضح ہو سکے گی۔

بقیہ 43

ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف اسپیکر آفس جا کر وزیر اعظم سے ملنے کو تیار نہیں، اپوزیشن لیڈر راجہ ناصر عباس کو کہا کہ آپ وزیر اعظم سے مل لیں انہوں نے کہا کہ میں نہیں جاں گا میں نے کہا آپ اسپیکر قومی اسمبلی کے دفتر چلے جائیں انہوں نے کہا کہ وہ اسپیکر کو مانتے ہی نہیں۔ رانا ثنا نے کہا کہ پہلے بھی جب پی ٹی آئی نے اسمبلیاں توڑیں اور نئے الیکشن کا مطالبہ کیا تو ستمبر کے پہلے ہفتے میں الیکشن کا طے ہو گیا تھا، شاہ محمود قریشی نے کہا میں بانی پی ٹی آئی کو بتا کر آتا ہوں اس کے بعد شاہ محمود قریشی کو انکار ہو گیا، روزانہ پاک فوج کے کرنل جوان شہید ہو رہے ہیں وہ لوگ مسلسل قربانیاں دے رہے ہیں ملاقاتوں میں ایک پورے ادارے کے سربراہ کے خلاف بیانیہ بناتے ہیں ادارے کے سربراہ کے خلاف آپ تحقیر آمیز بیانیہ بنائیں پھر رولز اور قانون کے تحت ملاقاتوں پر پابندی لگ سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ مذاکرات کے ڈرافٹ کو دیکھیں جس میں تمام چیزیں طے ہوئیں انہوں نے صرف ایک پوائنٹ پر انکار کیا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ساتھ دیں گے، آپ کبھی ٹرمپ کے ذریعے باہر آنا چاہتے ہیں، یہ تیسرا لانگ مارچ تھا ان کا لانگ مارچ جو یہ کرنا چاہتے تھے بیس لاکھ بندوں کو لا کر حملہ آور ہونے کی بات انہوں نے کی تھی ہم نے ہونے نہیں دی۔ سینیٹر مشعال اعظم نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے جن اضلاع میں معدنیات ہیں وہاں ایمرجنسی لگا دی گئی ہے باقی میں گورنر راج لگا ہے، کیا صوبائی اسمبلی نے ایمرجنسی لگانے کیلئے کوئی قرارداد پیش کی؟ مشترکہ اجلاس میں ہمیں بتایا گیا کہ دہشت گردی کے کتنے واقعات ہوئے، آپ ملک کو توڑنے کی طرف لے جا رہے ہیں، گورنر راج لگے ہوئے ایک ہفتہ ہوا، آپ نے انسداد دہشت گردی کے لیے کیا اقدامات کیے؟ گورنر ایمرجنسی لگنے کے تین دن بعد ہی بین الاقوامی اداروں کو کہتے ہیں آئیں یہاں سے معدنیات نکالیں۔ سینیٹر مشعال اعظم نے کہا کہ محسن نقوی نے آدھی بات کی، بیرسٹر سیف کو بھیلی کا پڑ دیا گیا اور عمران خان کو تحائف بھیجنے کی پیشکش کی، ہمیں بتایا گیا بانی پی ٹی آئی کی علی امین سے بات کروائی گئی اور دوسری طرف پی ٹی آئی کے دیگر لوگوں کو کہا گیا علی امین سے بات نہیں کی، ہمیں کہا گیا بانی پی ٹی آئی راضی ہو گئے ہیں 26 نمبر پر رک جائیں، ہم نے کہا پی ٹی سی ایل پر ہماری بات کروائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ آپ نے جو کونسل بنائی ہے اس میں سے 6 لوگوں نے معذرت کر لی ہے، کونسل میں دو لوگ ایسے بھی ہیں جو دو سال پہلے فوت ہو چکے ہیں اس کا مطلب ہے آپ نے دو سال پہلے منصوبہ بنا رکھا تھا۔ قبل ازیں مولانا عبدالواسع نے کہا کہ بلوچستان کے لوگ دہری اذیت کا شکار ہیں ایک طرف دہشت گرد اور دوسری طرف حکومت انہیں مارتی ہے، کمشنر کو اغوا کر لیا جاتا ہے اور مقامی لوگ پیسے جمع کر کے تاوان دیتے ہیں، بلوچستان میں روزگار کے تمام معاملات مفلوج ہو چکے ہیں، جو کنٹینر پر چڑھ کر ڈیزل کرتے تھے آج وہی ہمارے پاس پڑ رہے ہیں، یہی مسلم لیگ ن والے ہیں جن کے ہم بہت کام آئے لیکن یہ اپنے لوگوں کو سنبھال نہیں سکتے۔

بقیہ 44

تمام تقاضے پورے ہو رہے تھے۔ انہوں نے اپوزیشن کے اس دعوے کو مسترد کر دیا کہ گورنر راج کی وجہ معدنیات ہیں اور کہا کہ معدنیات گزشتہ چھ ماہ میں تو دریافت نہیں ہوئیں۔ سینیٹر افنان اللہ نے کہا کہ دہشت گردی میں نوجوان شہید ہو رہے ہیں مگر پی ٹی آئی کو ان کا احساس نہیں۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ ایک سال میں خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے تین ہزار واقعات ہوئے۔ انہوں نے زور دیا کہ اس ملک کی بقا میں ہی سب کی بقا ہے۔ افنان اللہ خان نے پی ٹی آئی کی تیرہ سالہ حکومت پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ خیبر پختونخوا میں ان کی کارکردگی صفر ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 2013 میں کے پی میں بے روزگاری 8 فیصد تھی جواب 12 فیصد ہو گئی ہے جبکہ شرح خواندگی 2013 میں 50 فیصد تھی جو آج بھی یہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی دور میں جو لوگ موٹر سائیکل پر پھرتے تھے اب وہ رینج اور (پے لینڈ کروزر) پر آ گئے ہیں جبکہ غریب آدمی کے لیے کچھ بھی نہیں کیا گیا۔ ان کے مطابق کے پی میں کرپشن کے علاوہ کچھ بھی نہیں کیا گیا۔ افنان اللہ خان نے انڈیا میں مسلمانوں کے ساتھ روا رکھے جانے والے سلوک کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ سب کے سامنے ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آپ نے عوام کو گالیاں سکھائیں اور چینی صدر کے دورے کو روکنے کے لیے دھرنا دیا۔

بقیہ 45

جوان شہید ہوئے جبکہ سکیورٹی فورسز کے 551 جوان شہید ہوئے ہیں کوئٹہ رکھنی شاہراہ پر سفر کو محفوظ بنانے کے لئے اقدامات اٹھائے گئے ہیں کوئٹہ کراچی اور کوئٹہ تفتان شاہراہ پر آئندہ 3 سے 4 ماہ میں امن وامان کی صورتحال بہتر ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو سکندر آڈیٹوریم ہال میں پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات نے کہا کہ گزشتہ دو برسوں کے دوران بلوچستان حکومت نے دہشت گردی کے خلاف متعدد عملی اقدامات کرتے ہوئے نیشنل ایکشن پلان، کاؤنٹر ٹیررازم پالیسی اور صوبائی ایکشن پلان پر عملدرآمد کو ممکن بنایا ہے جبکہ دہشت گردی کے تدارک کے لیے 18 نئے قوانین منظور کیے اور 17 نئے ادارے و شعبے قائم کیے ہیں۔ جن کی بدولت حالات اور چیزوں کو بہتر بنانے میں مدد مل رہی ہے جس میں ڈیٹینشن سینٹر کا عمل بھی وجود میں لایا گیا ہے یہاں پر 90 لوگوں کو رکھا گیا ہے جن کے کاؤنٹر ٹیررازم کے حوالے سے جے آئی ٹی بنائی گئی ہے جو تحقیقات کر رہی ہے اور اس میں تقریباً 500 کیسز عدالت میں بھیجے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں فیس لیس عدالتیں قائم کی گئی ہیں، جبکہ سیف سٹی منصوبے، فرانزک ایجنسی، ڈرون یونٹ ایکسیلینس سینٹر کا قیام، کوئٹہ سکیورٹی بورڈ، جدید کیمروں کی تنصیب اور شاہراہوں کی سکیورٹی کو بہتر بنانے سمیت کئی منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے۔ جن کے پایہ تکمیل تک پہنچنے کے بعد بہتر ثمرات حاصل ہوں گے۔ حمزہ شفقات کے مطابق دہشت گردی کے خلاف اقدامات پر 14 ارب روپے سے زائد کی سرمایہ کاری کی گئی ہے اور گزشتہ 2 سالوں میں غیر قانونی مقیم 11 لاکھ افغان باشندوں کو واپس بھیجا ہے۔ اس کے علاوہ 9 سیف سٹیز کے علاوہ ماڈرن سٹیز بھی بنا رہے ہیں کوئٹہ اور گوادر سیف سٹی کو بھی بہتر بناتے ہوئے مزید 4 ہزار کیمروں کی تنصیب کی جا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس سال 60 ہزار سے زائد مختلف نوعیت کے سیکورٹی آپریشنز بھی کیے جا چکے ہیں۔ جن میں تقریباً 1100 دہشت گردوں کو ہلاک کر کے 450 کو گرفتار کیا ہے اس کے علاوہ کارروائیوں میں اب تک 551 جوانوں سمیت 101 پولیس کے جوانوں نے اس سال شہادت کا رتبہ پایا ہے۔

بقیہ 46

کر لیا۔ افسوسناک واقعے کا مقدمہ پولیس کی مدعیت میں قتل کی دفعات کے تحت درج کیا گیا۔ ایف آئی آر کے متن کے مطابق 15 سالہ وسیم عباس بطور الیکٹریشن ملزم توقیر کے پاس کام کرتا تھا، ملزم توقیر مقتول پر تشدد اور قتل کی دھمکیاں بھی دیتا تھا جس خوف سے وہ بھاگا، ملزم نے ساتھی کے ہمراہ کار پر اس کا پیچھا کیا اور قتل کی نیت سے گاڑی اس پر چڑھا دی، گاڑی کی ٹکر سے اس کا سر کوٹھی کے پلر سے لگا جو موقع پر جاں بحق ہو گیا۔ ایف آئی آر کے مطابق موقع پر موجود لوگوں نے بتایا کہ وسیم نے کچھ دیر پہلے بتایا تھا کہ اس کو ملزمان جان سے مارنا چاہتے ہیں، وہ اپنی جان بچانے کے لئے گلیوں میں دوڑ رہا تھا، گاڑی چلانے والے ملزم توقیر کو موقع سے گرفتار کر لیا گیا جبکہ اس کا ساتھی امجد فرار ہو گیا۔ متن میں کہا گیا کہ وسیم عباس کے چچا زاد مختار نے بتایا کہ ملزمان اس پر تشدد اور جان سے مارنا چاہتے تھے، وسیم عباس کام چھوڑ کر جانا چاہتا تھا، اسی رنجش پر ملزمان نے قتل کی نیت سے اس پر گاڑی چڑھا دی وہ موقع پر جاں بحق ہو گیا۔ دوسری جانب مظفر گڑھ کے رہائشی 15 سالہ لڑکے وسیم کی نماز جنازہ موضع دولت پور میں ادا کر کے آبائی قبرستان میں تدفین کر دی گئی، نماز جنازہ میں صرف قریبی رشتہ داروں اور یتیم خانہ کے عہدیداروں نے شرکت کی، مقتول لڑکے کی نعش چچا اور ماموں مظفر گڑھ لے گئے تھے۔ وسیم کے چچا نے بتایا کہ وسیم کی والدہ، ایک چھوٹا بھائی اور ایک چھوٹی بہن ہے، وہ تقریباً ساڑھے 5 سال سے یتیم خانے ملتان میں رہائش پذیر تھا، لواحقین نے حکومت سے انصاف کی فراہمی کا مطالبہ کیا ہے۔ واضح رہے کہ ملتان میں 15 سال کے لڑکے وسیم کو با اثر ملزمان نے گاڑی کے نیچے کچل کر قتل کر دیا تھا۔ ملزمان نے قتل کو حادثہ ثابت کرنے کی کوشش کی تاہم مختلف زاویوں سے سامنے آنے والی ایک سے زیادہ سی سی ٹی وی کیمروں کی ویڈیوز نے ثابت کیا کہ یہ حادثہ نہیں بلکہ ظالمانہ انداز کا قتل تھا، پولیس نے ملزم نذیر کو گرفتار کر لیا۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق وسیم عباس کی اجرت کے معاملے پر ٹھیکیدار سے اکثر تلخ کلامی ہوئی تھی، وسیم نے کام کے حساب سے اجرت دینے کا مطالبہ کیا تھا۔

بقیہ 47

سے گفتگو کرتے ہوئے پاکستانی سفیر احمد فاروق نے بتایا کہ زخمی 17 پاکستانیوں میں 5 خواتین بھی شامل ہیں۔

بقیہ 48

میں گورنر راج اور ایمرجنسی نافذ ہوئی، اسی دن ایڈوائزری کونسل تشکیل پائی، 38 ڈپٹی کمشنر تبدیل ہوئے، ہمارے 12 اراکین قومی اسمبلی، 13 اراکین صوبائی اسمبلی اٹھائے گئے۔ انہوں نے عدالت کو بتایا کہ ہمارے دفاتر گرائے گئے، ترقیاتی کاموں کی افتتاحی تختیاں توڑی گئیں، دیگر جماعتوں کے ترقیاتی منصوبوں کی تختیاں چھوڑ کر ہماری کیوں توڑی جا رہی ہیں، ہم سے مینڈیٹ لیا گیا، گھروں پر چھاپے مارے جا رہے ہیں، ہم چاہتے ہیں کہ ایمرجنسی اور گورنر راج معطل کیا جائے۔ چیئرمین تحریک انصاف نے کہا کہ ایک ٹولہ ہے جو پی ٹی آئی میں اور دیگر سیاسی جماعتوں میں غلط فہمیاں پیدا کر رہا ہے، ہم ایک ہیں، ایسا کیوں ہو رہا ہے، یہ غلط ہو رہا ہے، مائنز اینڈ منرلز کی باتیں ہو رہی ہیں لیکن اس کو میں زیر بحث نہیں لایا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی سے متعلق کوئی دو رائے نہیں، ہم پرامن ہیں، دہشت گردی کے خلاف ریاست کے ساتھ ہیں، جو ہو رہا ہے، اس سے بہت نفرت بڑھ رہی ہے۔ عدالت میں سلمان اکرم راجہ نے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت کی اجازت کے بغیر گورنر راج اور ایمرجنسی نافذ نہیں کی جا سکتی۔ جسٹس اعجاز انور اور جسٹس فہیم ولی پر مشتمل بینچ نے اٹارنی جنرل کے دفتر کو نوٹس جاری کر دیا، جس کے بعد درخواستوں پر سماعت 10 نومبر تک ملتوی کر دی گئی۔ قبل ازیں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کہا کہ عدالت میں ثابت کریں گے کہ گورنر راج و ایمرجنسی غیر آئینی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ درخواستوں میں ہم نے ایمرجنسی اور گورنر راج کو چیلنج کیا ہے، کارکنان اور ایم این ایز کے ساتھ جو سلوک کیا جا رہا ہے اس کا بھی بتایا ہے۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ ہم عدالت میں ثابت کریں گے کہ یہ غیر آئینی اقدام ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کی ہمیشہ مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کے پی کی گرفتاری کے خلاف ہر جگہ آواز اٹھائیں گے، ہماری لیڈرشپ کو رہا کیا جائے، مذاکرات ہونے ہوتے تو اب تک ہو چکے ہوتے۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ دہشت گردی کا بہانہ بنا کر ایمرجنسی اور گورنر راج نافذ کیا گیا، ہم نے وفاق کے الزام کو مسترد کر دیا ہے، ہمارے مینڈیٹ کا قلعہ ہم سے لیا گیا ہے۔ اس موقع پر سلمان اکرم راجہ نے کہا کہ یہ جمہوریت پر حملہ ہے، ہمارے اراکین کو اٹھایا جا رہا ہے، صوبے کے اندر بے امنی کا کہا گیا اور ایمرجنسی لگائی گئی، صوبائی اسمبلی سے قرارداد منظور نہیں کی گئی، جو ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت، وزیر اعلیٰ، اسمبلی، عدالتیں، پولیس سب تھے پھر بھی گورنر راج لگایا گیا۔ سلمان اکرم راجہ نے کہا کہ 2007 میں بھی غیر آئینی ایمرجنسی لگائی گئی تھی، صرف پی ٹی آئی کے ترقیاتی کاموں کی تختیوں کو توڑا جا رہا ہے۔ علاوہ ازیں محمود اچکزئی نے کہا کہ ہماری وزیر اعظم سے دشمنی نہیں لیکن 4 کروڑ عوام کا مذاق بنایا گیا، یہ پی ٹی آئی کو پہلے دن سے اس کا مینڈیٹ دینے کے لیے تیار نہیں تھے۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کی سیٹوں کو مال غنیمت سمجھ کر بانٹا گیا۔

بقیہ 49

بنیادی محور بنایا جائے، پاکستان نے افغانستان کی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے مخلصانہ کوششیں کی ہیں، افغان سرزمین پاکستان یا کسی دوسرے ملک کے خلاف دہشت گردی کیلئے استعمال نہیں ہونی چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے دوشنبے میں ایس سی او کے سربراہان حکومت کی کونسل کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کہا کہ علاقائی اقتصادی ہم آہنگی کے لیے تجارت، توانائی اور ٹرانسپورٹ کے بنیادی ڈھانچے میں ہدف پر مبنی سرمایہ کاری ناگزیر ہے، چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) ایس سی او کے تمام شراکت دار ممالک کو علاقائی اقتصادی ہم آہنگی کے مشترکہ سفر میں شامل ہونے اور اسے تیز کرنے کا اہم موقع فراہم کرتی ہے۔

بقیہ 1

ڈی کی اپنی رولنگ کے تحت ڈی آئی جی خضدار رینج کو اسپیکر چیمبر میں طلب کیا تھا تا کہ مذکورہ واقعات میں پیش رفت، پولیس تحقیقات اور متاثرہ خاندانوں کے تحفظ کے اقدامات سے متعلق وضاحت حاصل کی جاسکے۔ اسپیکر نے اس امر پر بھی تشویش کا اظہار کیا کہ اسمبلی کے اجلاس میں اس معاملے پر ڈی آئی جی خضدار رینج کی طلبی کے باوجود ڈی آئی جی کے بجائے اے آئی جی کی آمد کو استحقاق کی خلاف ورزی کے تناظر میں دیکھا گیا۔ اسپیکر نے اجلاس میں کہا کہ ایسے واقعات بار بار اسمبلی میں زیر بحث آنا تشویش ناک ہے۔

بقیہ 2

کا اظہار انہوں نے بلوچستان ویمن پروموٹ ٹیلنٹ کے زیر اہتمام بیوٹمز یونیورسٹی کوئٹہ میں تقریب تقسیم ایوارڈز کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا

بقیہ 3

پاک ایران سرحد تفتان اور ردان کے راستوں سے تجارت بھی بند کردی گئی ہے، جس کے باعث بڑی تعداد میں تجارتی گاڑیاں پھنس گئی ہیں اور درآمدات و برآمدات کا سلسلہ معطل ہوکر رہ گیا ہے سرحدی راستوں کی بندش سے نہ صرف تاجروں اور ٹرانسپورٹرز کو مشکلات کا سامنا ہے بلکہ اس کے منفی اثرات بلوچستان کی معیشت، زراعت اور عام لوگوں کی روزمرہ زندگی پر بھی مرتب ہورہے ہیں۔

بقیہ 4

مکران اور رکشان ڈویژن کے لوگوں کے بلاک شناختی کارڈز پر توجہ دلاؤ نوٹس پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں شناختی کارڈز کی بندش سے مسائل جنم دے رہے ہیں انھوں نے کہا کہ بلوچستان برصغیر کا حصہ نہیں رہا ہے پاکستان سے قبل وہ ایک الگ ریاست تھی جس کے بارڈز ایران اور افغانستان سے ملتے تھے تو دونوں جانب کے لوگوں کا ایک دوسرے کے ساتھ تعلق اور رشتہ داری ہیں اور ایسی طرح گوادر بھی عمان کے سلطان کے زیر نگرانی رہا ہے لیکن جب گوادر واپس بلوچستان اور پاکستان میں شامل ہوا تو گوادر کے سینکڑوں لوگوں کے پاس عمانی شہریت ہے حکومت پاکستان کو چاہیے کہ وہ عمان کے ساتھ دوہری شہریت کا معاہدہ کرے تا کہ گوادر کے لوگوں کو مسائل میں مشکلات کا سامنا نہ ہو۔ گوادر کے مقامی شہری بیک وقت عمان اور پاکستان دونوں کی شہریت رکھتے ہیں حالیہ حکومتی اقدامات سے وہ بری طرح متاثر ہیں ان کے بینک اکاؤنٹس بند ہوگئے ہیں جس کی وجہ سے مسائل و مشکلات میں ہیں ایسی طرح دیگر علاقوں کے شہری ایران اور افغان کی شہریت کی وجہ سے مسائل کا شکار ہیں انھوں نے کہا کہ پاکستان کے دور کے ملکوں سے دوہری شہریت کے معاہدے ہیں لیکن اپنے ہمسایہ ممالک سے نہیں ہیں۔ انھوں نے کہا کہ حکومت کو اس مسئلے کے مکمل طور پر حل کرنے کے لیے اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ انھوں نے کہا کہ نادرا کے ریکارڈ میں اگر خاندان کے ایک فرد کے پاس بھی اگر ایرانی شہریت نامہ ہے تو پورے خاندان کے شناختی کارڈز کو بلاک کردیا گیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ایسا نہیں ہونا چاہیے دیگر افراد کو اس مشکل سے نکالنے کے لیے ریاست ضروری اقدام اٹھائے۔

بقیہ 5

کا حل ان کی اولین ترجیح ہے اور وہ عوامی خدمت کے مشن کو پوری لگن اور خلوص کے ساتھ جاری رکھیں گے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ عوام اور ان کے درمیان مضبوط رابطہ ہی مؤثر عوامی خدمت کی بنیاد ہے۔ وہ اپنے حلقے کے عوام اور دوستوں کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہنے پر یقین رکھتے ہیں تا کہ عوامی مسائل کی بروقت نشاندہی اور ان کے حل کے لیے ضروری اقدامات کیے جاسکیں۔ حاجی میر علی مدد جتک نے مزید کہا کہ جتک ہاؤس عوام کے لیے ہمیشہ کھلا ہے اور حلقہ انتخاب سے تعلق رکھنے والے افراد اپنے مسائل اور شکایات کے سلسلے میں بلا جھجک ان سے رابطہ کرسکتے ہیں۔ عوام کی خدمت ان کے لیے اعزاز بھی ہے اور ذمہ داری بھی، جسے وہ پوری دیانت داری اور خلوص کے ساتھ نبھاتے رہیں گے۔ ملاقات کے دوران اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ عوامی رابطوں کو مزید مؤثر بنایا جائے گا اور حلقہ ؟ انتخاب کے عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے باہمی مشاورت اور تعاون کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ 6

اجیرن بنا دی ہے تعفن اور آلودگی کے باعث مختلف بیماریوں کے پھیلاؤ کے خدشات بھی بڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ طویل عرصے سے بارشیں نہ ہونے کے باعث گرد و غبار میں اضافہ ہوا ہے میٹروپولیٹن کارپوریشن کی جانب سے صفائی کے مؤثر انتظامات نہ ہونے کے سبب گلیوں سڑکوں اور محلوں میں کچرا جمع ہورہا ہے۔ نکاسی آب کی نالیاں گندگی سے بھر چکی ہیں جس سے نہ صرف شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے بلکہ صحت عامہ کے مسائل بھی جنم لے رہے ہیں۔ رہنماؤں نے کہا کہ کوئٹہ صوبے کا دارالحکومت اور اہم شہری مرکز ہے اس کے باوجود صفائی ستھرائی کے بنیادی انتظامات کی یہ صورتحال متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن اور دیگر متعلقہ حکام شہر بھر میں ہنگامی بنیادوں پر صفائی مہم شروع کریں کچرے کے ڈھیروں کو فوری طور پر ٹھکانے لگائیں نکاسی ؟ آب کی نالیوں کی صفائی یقینی بنائیں اور گرد و غبار پر قابو پانے کے لیے فوری اقدامات کریں۔

بقیہ 7

بیواؤں، یتیم خواتین میں قرعہ اندازی کے ذریعے 300 سے زائد پلاٹس کی فائل تقسیم کرنے کے موقع پر بدھ کو کوئٹہ پریس کلب میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر حافظ محمد ادریس مغل، میر قدیم محمد حسنی، سید حبیب اللہ شاہ چشتی، نوابزادہ مظفر شاہوانی، سید زوہیب ایڈووکیٹ، فاطمہ خان، فردوس بی بی، شہناز بی بی شہلائی بی حاجی ہدایت اللہ، فضل محمد نورزئی سمیت دیگر نے بھی خطاب کیا۔ حاجی ولی محمد نورزئی نے کہا کہ ہم نے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنے مستحق غریب، یتیم، خواتین اور دیگر لوگوں کی مشکلات دور کرنے کے لئے اپنا کردار ادا کیا ہے اور کرتے رہیں گے۔ میری روز اول سے ہی یہی کوشش رہی ہے کہ لوگوں کی بھرپور طور پر مدد کرکے انہیں مسائل سے چھٹکارا دلاؤں اس کے لئے حکومتی اور اپنے ذاتی وسائل کو بروئے کار لاتا ہوں انہوں نے کہا کہ میں نے پہلے بھی تنظیم کے توسط سے لوگوں کی بھرپور مدد کی ہے اور آئندہ کرتے رہیں گے۔ اپنے لوگوں اور معاشرے کے پسے ہوئے طبقات، مستحق بیواؤں، غریب، یتیم لوگوں کی مدد کرنے اور ان کے مسائل کے حل کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کروں گا۔ ہمیں ایسے لوگوں کی مدد کرنی چاہئے جس میں ہمیں ذہنی اور دلی سکون حاصل ہوا انہوں نے کہا کہ آج قرعہ اندازی کے ذریعے 300 مستحق خواتین میں پلاٹ تقسیم کئے ہیں جو خوش آئند اقدام ہے۔ ان لوگوں کو اپنا گھر اور چھت نصیب ہوگا۔ اس موقع پر دیگر مقررین نے کہا کہ مذکورہ تنظیم نے لوگوں کی مدد کیلئے جو رضاکارانہ طور پر اقدام اٹھایا ہے وہ قابل تحسین عمل ہے معاشرے کے مخیر حضرات یا وہ لوگ جنہیں اللہ تعالیٰ نے بے پناہ وسائل اور دولت سے نواز رکھا ہے وہ بھی دکھی انسانیت اور مستحق لوگوں کی مدد کیلئے آگے بڑھیں اور اپنی دولت ان پر خرچ کرکے اپنی دنیا اور آخرت کو سنواریں۔

بقیہ 8

جمع نہ کرانے والوں اور کم ٹیکس ادا کرنے والے ٹیکس دہندگان کی نشاندہی، واجب الادا رقوم کی نگرانی اور قانونی نوٹسز و احکامات کا الیکٹرانک اجرا ممکن ہورہا ہے۔ یہ اقدامات بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز (BSTS)، بلوچستان ڈویلپمنٹ اینڈ مینٹیننس آف انفراسٹرکچر سیس (BDMIO) اور دیگر متعلقہ محصولات کے انتظام کو مؤثر بنانے میں معاون ہیں۔ آئندہ مرحلے میں اتھارٹی ڈیٹا کے تجزیے کو مزید مضبوط بنانے، ٹیکس قوانین پر عملدرآمد کی ڈیجیٹل نگرانی بہتر کرنے، محصولات میں ممکنہ کمی کی نشاندہی اور ٹیکس دہندگان کے لیے آن لائن سہولیات میں مزید بہتری پر توجہ دے گی۔ ان اقدامات کا مقصد دستی کارروائیوں پر انحصار کم کرنا، شفافیت بڑھانا اور ٹیکس انتظامیہ کی کارکردگی کو مزید مؤثر بنانا ہے۔ بلوچستان ریونیو اتھارٹی جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال کے ذریعے ٹیکس دہندگان کو سہولیات فراہم کرنے، ٹیکس قوانین پر عملدرآمد مضبوط بنانے اور صوبائی محصولات کے تحفظ و اضافے کے لیے پرعزم ہے۔ اس خبر کو مزید جامع اور مؤثر بنا کر آن لائن سہولیات کو نمایاں کرکے لکھیں۔

بقیہ 9

کے ملازمین کی آسامیاں محکمہ واسا اور پبلک ہیلتھ میں ضلع زیارت، سنجاوی اور ضلع ہرنائی کے لوگ لاکر بھرتی کیے گئے جس کے خلاف اس وقت ایچ ڈی پی کے اراکین اسمبلی نے اسمبلی فلور پر شدید احتجاج کرتے ہوئے اسے کوئٹہ کے بیروزگار نوجوانوں کی حق تلفی قرار دیا تھا• آج بھی وہی سلسلہ شروع ہے گذشتہ 3 سالوں سے کوئٹہ کے نوجوانوں کے ساتھ بدترین زیادتی اور انکی حق تلفی ہورہی ہے جہاں دوسرے اضلاع کے لوگ درجہ چہارم کی ملازمت کے لئے کوئٹہ کی پوسٹوں پر بھرتی کیے جارہے ہیں• بیان میں کہا گیا کہ 2008 سے شروع ہونے والے تمام محکموں میں ضلع کوئٹہ کی آسامیوں کو تبادلوں کے ذریعے پُر کیا جاتا رہا ہے جس کا سلسلہ ابھی بھی جاری ہے اس طرح کوئٹہ کی آسامیاں پُر کرکے دیگر اضلاع میں پوسٹیں خالی کرکے ان پر از سر نو بھرتی عمل میں لائی جاتی ہے• بیان میں کہا گیا کہ آج مسلط اراکین اسمبلی خود فلور پر اقرار کررہا ہے کہ کس طرح کی بدعنوانیاں جاری ہے• ان کا یہ عمل صوبے کے حقیقی مستحق و بیروزگار نوجوانوں کی حق تلفی اور کوئٹہ والوں کے ساتھ ظلم و جبر کی نشاندہی کرتا ہے• بیان میں کہا گیا کہ اس 3 سالوں کے دوران کسی وزارت میں کلرک کی آسامی تو دور اگر درجہ چہارم پر بھی کسی ہزارہ بیروزگار نوجوان کو ملازمت نہیں دی گئی ہے جو بذات خود اقرباء پروری، سفارش کی نشاندہی کرتا ہے۔

بقیہ 10

ہر دور میں عوامی حقوق کی بات کی اور عام شہری کے مسائل کو ایوانوں تک پہنچانے کی کوشش کی کسی بھی سیاسی جماعت کی اصل طاقت اس کے کارکنان اور عوام کے ساتھ مضبوط تعلق میں ہوتی ہے اور پیپلز پارٹی کی عوام میں موجود جڑیں اس بات کا ثبوت ہیں

بقیہ 11

شکن عناصر کے خلاف بلا امتیاز کریک ڈاؤن کیا جارہا ہے۔ جبکہ 97 ملزمان کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ برآمد کیا گیا۔

بقیہ 12

اللہ، عبدالغفار، دلاور خان سمیت 5 اہلکار زخمی ہوگئے اور گاڑی کو شدید نقصان پہنچا زخمیوں کو ہسپتال منتقل کردیا گیا مزید کارروائی پولیس کررہی ہے۔

بقیہ 13

کے علاقے ہزارہ ٹاؤن میں بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی انسپیکشن ٹیم نے ریسٹورنٹس اور بیکریوں کا معائنہ کرتے ہوئے 3 ریسٹورنٹس اور ایک بیکری کو جرمانہ کیا۔ کارروائی کے دوران صفائی کی ابتر صورتحال، ورکرز کی ذاتی صفائی میں غفلت، کھلے کوڑے دان، نکاسی آب کے ناقص انتظامات، مکھیوں کی بھرمار اور زنگ آلود ریفریجریٹرز سمیت متعدد خلاف ورزیاں سامنے آئیں۔

بقیہ 14

تعلیمی معیار کو مزید بہتر بنانے، تعلیمی اداروں میں تدریسی عمل کو مؤثر بنانے اور طلبہ کو معیاری تعلیمی سہولیات کی فراہمی سے متعلق امور پر غور و خوض کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی نے اس بات پر زور دیا کہ تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی اور روشن مستقبل کی بنیاد ہے، لہٰذا ضلع میں تعلیمی نظام کی بہتری، سرکاری تعلیمی اداروں کی مؤثر نگرانی اور تدریسی سرگرمیوں کو فعال بنانے کے لیے تمام متعلقہ افسران اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے ادا کریں۔

بقیہ 15

کی پاسداری اور ملک میں حقیقی جمہوریت کے قیام کے لیے ہے۔

بقیہ 16

قانون احسان برکت بھی اجلاس میں موجود تھے۔ اجلاس کے دوران بلوچستان مخبر تحفظ بل 2026ء کی مختلف شقوں پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ بل کا بنیادی مقصد صوبے میں بدعنوانی، اختیارات کے ناجائز استعمال اور سرکاری امور میں بے ضابطگیوں سے متعلق عوامی مفاد میں معلومات فراہم کرنے والے افراد کو قانونی تحفظ فراہم کرنا ہے،

بقیہ 17

کانفرنس کرتے ہوئے بتایا کہ لورالائی پولیس نے خفیہ اطلاع پر بروقت کارروائی کرتے ہوئے تحصیل شبوزئی کے پہاڑی علاقے میں آئس (کرسٹل میتھ) تیار کرنے کے لیے قائم کی جانے والی مبینہ فیکٹری پر چھاپہ مارا، جہاں سے آئس کی تیاری میں استعمال ہونے والے مختلف کیمیکلز اور دیگر سامان برآمد کرلیا گیا۔

بقیہ 18

عقیدت، ایمانی جذبات اور روح کا مرکز ہیں۔ حرمین شریفین مقدس سرزمین پر کسی بھی قسم کی بیرونی جارحیت کو پورے عالم اسلام کی سلامتی پر حملہ تصور کیا جائے گا۔ حرمین شریفین کی پاسداری و حفاظت صرف ایک جغرافیائی ذمہ داری نہیں بلکہ پورے عالم اسلام کی روح اور سلامتی سے جڑا ہوا معاملہ ہے۔ حرمین شریفین دنیا بھر کی امت مسلمہ تمام تر سیاسی و جغرافیائی اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے ایک 'بنیان مرصوص' کی طرح سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن کر کھڑی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ سعودی عرب کی سلامتی، بقا اور استحکام کے ساتھ دنیا بھر کے اربوں مسلمانوں کے دینی جذبات اور عقیدت وابستہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالم اسلام کے حکمران سعودی عرب کی خودمختاری، سلامتی اور پائیدار امن کے دفاع کے لیے مشترکہ فوج تشکیل دیں تا کہ درپیش خطرات کا بروقت تدارک کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ عالم اسلام کے تمام ممالک استعماری قوتوں کی سازشوں کا شکار ہیں عالم اسلام اور خصوصاً سعودی عرب کے خلاف ہر طرف سے سازشیں بڑھتی جارہی ہیں مسلم ممالک کے خلاف محاذ آرائی اور بغاوت کی تحریکیں بھڑکنا عالمی استعماری ایجنڈے کا حصہ ہے۔

بقیہ 19

ریونیو، نادرا اور دیگر عوامی مسائل سے متعلق درخواستیں پیش کیں۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے موقع پر حل ہونے والے مسائل کے فوری ازالے کے احکامات جاری کیے، جبکہ دیگر شکایات کے حل کے لیے متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات دیتے ہوئے ان پر عملدرآمد یقینی بنانے کی تاکید کی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی نے کہا کہ کھلی کچہریوں کے انعقاد کا بنیادی مقصد عوام کو ان کی دہلیز پر ریلیف فراہم کرنا، سرکاری محکموں تک شہریوں کی رسائی آسان بنانا اور ان کے مسائل کا بروقت حل یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ عوامی شکایات کو سنجیدگی سے لیا جائے، غیر ضروری تاخیر سے گریز کیا جائے اور تمام درخواستوں پر میرٹ کے مطابق کارروائی کرتے ہوئے عوام کو ریلیف فراہم کیا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے مزید کہا کہ ضلعی انتظامیہ عوامی خدمت اور شہریوں کے مسائل کے حل کے لیے پرعزم ہے، اور اس سلسلے میں تمام متعلقہ محکموں کی کارکردگی اور اقدامات کو مزید مؤثر بنایا جائے گا۔

بقیہ 20

ایٹو (BSDI) فیز تھری کے تحت واٹر سپلائی اسکیم ''تارہ کسور'' کی مجوزہ جگہ کا تفصیلی دورہ کیا اور سائٹ کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ اس موقع پر متعلقہ حکام کو ہدایات دیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے واضح کیا کہ ضلع بھر میں عوام کو پینے کے صاف اور محفوظ پانی کی فراہمی صوبائی حکومت اور ضلعی انتظامیہ کی بنیادی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ واٹر سپلائی اسکیم کی تعمیر میں اعلیٰ ترین معیار، کامل شفافیت اور وقت کی پابندی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق خان خجک نے کہا کہ اسکیم کی جگہ کا انتخاب اور تعمیراتی عمل اس انداز میں مکمل کیا جائے کہ علاقے کے مکینوں کو درپیش پینے کے پانی کا دیرینہ مسئلہ مستقل بنیادوں پر حل ہوسکے۔ انہوں نے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے افسران کو تاکید کی کہ تمام تر تکنیکی و فنی پہلوؤں کا بغور جائزہ لیتے ہوئے کام کی رفتار تیز کی جائے تا کہ اس مفاد عامہ کے منصوبے کے ثمرات بلا تاخیر مقامی آبادی تک پہنچ سکیں۔

بقیہ 21

متعلق وژن اور عوام دوست پالیسی کے تحت صوبے میں طبی سہولیات کی بہتری، سرکاری ہسپتالوں میں ادویات کی فراہمی اور عوام کو معیاری علاج کی سہولت فراہم کرنے کے لیے اقدامات جاری ہیں۔ میر عبدالغفور کلمتی ٹیچنگ ہسپتال گوادر کے لیے ادویات کی فراہمی بھی اسی سلسلے کی اہم کڑی ہے ادویات کی آمد سے ہسپتال میں زیر علاج مریضوں کو طبی سہولیات کی فراہمی میں مدد ملے گی، جبکہ یہ اقدام گوادر کے عوام کو صحت کی بہتر سہولیات فراہم کرنے کے حکومتی عزم کا مظہر ہے گوادر کے عوامی حلقوں نے ادویات کی فراہمی پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور محکمہ صحت کے حکام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ صحت کے شعبے میں ایسے اقدامات کا تسلسل برقرار رہے گا، تا کہ عوام کو بروقت علاج اور ضروری طبی سہولیات میسر آسکیں۔

بقیہ 22

سال 2026-27 کی پہلی سہ ماہی، جولائی تا ستمبر، میں آئی ٹی برآمدات ایک ارب 25 کروڑ ڈالر تک پہنچ گئیں۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ فری لانسرز کی کارکردگی بھی حوصلہ افزا ہے۔ ستمبر میں انکی برآمدی آمدن 19 کروڑ 70 لاکھ ڈالر کی ریکارڈ سطح پر پہنچی، جو گزشتہ سال کے اسی مہینے کے مقابلے میں 49 فیصد زیادہ ہے۔ یہ پیشرفت ظاہر کرتی ہے کہ پاکستانی نوجوانوں کو مناسب تربیت اور سہولتیں ملیں تو وہ عالمی منڈی میں اپنی صلاحیتوں کا بھرپور اظہار کرسکتے ہیں۔ حکومت کی ڈیجیٹل معیشت کے فروغ کی کوششوں کو مزید مؤثر بنانے کیلئے تیز رفتار اور قابل اعتماد انٹرنیٹ، بجلی کی مسلسل فراہمی، مستحکم ٹیکس پالیسی اور بیرون ملک سے ادائیگیوں کی آسان وصولی پر خصوصی توجہ ضروری ہے۔ آئی ٹی کمپنیوں اور فری لانسرز کو کاروبار بڑھانے کیلئے آسان بینکاری، مالی وسائل اور بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی فراہم کی جائے۔ چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار نے مزید کہا ہے کہ کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع میں جامعات اور نجی شعبے کے اشتراک سے ایسے عملی تربیتی مراکز قائم کیے جائیں جہاں نوجوانوں کو مصنوعی ذہانت، سافٹ ویئر ڈویلپمنٹ، سائبر سکیورٹی اور ڈیجیٹل کاروبار کی تربیت کے ساتھ انٹرن شپ اور کام کے مواقع بھی ملیں۔ خواتین اور دور دراز علاقوں کے نوجوانوں کیلئے کمپیوٹر، انٹرنیٹ اور تربیتی وظائف کی فراہمی اس کوشش کا لازمی حصہ ہونی چاہیے۔ پاکستانی نوجوانوں کے ہنر کو برآمدی آمدن میں تبدیل کرنا معاشی خود انحصاری کی طرف اہم قدم ہے۔ آئی ٹی برآمدات کی بڑھتی ہوئی آمدن کے ثمرات زیادہ روزگار، بہتر آمدن اور چھوٹے شہروں تک پھیلتے ہوئے مواقع کی صورت میں عوام تک پہنچائے جائیں۔

بقیہ 23

کی اس موقع پر سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان چیف انجینئر کوئٹہ زون عبدالرحیم بنگلزئی چیف انجینئر فیڈرل پروجیکٹس ڈاکٹر سجاد بلوچ سپرنٹنڈنگ انجینئر کوئٹہ محمد وسیم حیدر ایگزیکٹو انجینئر روڈز کچلاک زون قاضی ثناء اللہ سمیت دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے دورے کے دوران سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے صوبائی وزیر کو منصوبے کی موجودہ صورتحال سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ مقامی آبادی سے متعلق امور اور بعض تکنیکی مسائل کے باعث تعمیراتی کام میں تاخیر کا سامنا کرنا پڑا تاہم ان مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا گیا ہے انہوں نے بتایا کہ پل کی تعمیر کا کام تسلسل کے ساتھ جاری ہے اور اسے جلد از جلد پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا کہ چشمہ پل کی تعمیر علاقے کے عوام کا دیرینہ مسئلہ حل کرنے میں اہم کردار ادا کرے گی پل کی تکمیل سے نہ صرف مقامی آبادی کو آمد و رفت میں درپیش مشکلات سے نجات ملے گی بلکہ اس راستے سے گزرنے والے مسافروں کو بھی سہولت میسر آئے گی انہوں نے کہا کہ عوام کو بہتر سفری سہولیات کی فراہمی اور ان کی مشکلات کا ازالہ حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ تعمیراتی کام کی رفتار مزید تیز کی جائے اور دسمبر تک اس منصوبے کو ہر صورت مکمل کیا جائے اور منصوبے کی بروقت تکمیل کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات نے اس بات پر بھی زور دیا کہ تعمیراتی میٹریل کے معیار فنی تقاضوں اور مقررہ معیار تعمیر پر خصوصی توجہ دی جائے تا کہ پل پائیدار محفوظ اور طویل عرصے تک عوام کے لیے قابل استعمال رہے صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے مزید کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں معیار اور شفافیت کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا اور کسی بھی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے محکمہ کے آفیسران کو بھی ہدایات دیں کہ وہ فیلڈ پر جا کر ان منصوبوں کا جائزہ لیں تا کہ صوبے میں انفراسٹرکچر کی تعمیر میں مزید بہتری آئے انہوں نے کہا کہ محکمہ مواصلات و تعمیرات کی بنیادی ذمہ داری عوام کو معیاری بنیادی سہولیات فراہم کرنا ہے اس لیے تمام متعلقہ افسران اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے ادا کریں اور عوامی مفاد کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کرنے کے لیے سنجیدہ اور عملی اقدامات یقینی بنائیں۔

بقیہ 24

افراد موٹر سائیکل پر فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے پولیس نے نامعلوم مشکوک موٹر سائیکل سواروں کی تلاش شروع کردی، مختلف ایریاز میں ناکے لگا دیئے، پولیس ذرائع کے مطابق کوئی جانی و مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی پولیس واقعہ کی مزید تحقیقات کررہی ہے۔

بقیہ 25

کی دستیابی، مریضوں کو علاج معالجے کی سہولیات کی فراہمی اور صحت کے مراکز کی مجموعی کارکردگی سے متعلق امور بھی زیر بحث آئے۔ ڈپٹی کمشنر خالد خان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے اور سرکاری طبی اداروں کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ صحت کے مراکز میں طبی عملے کی حاضری، ادویات کی دستیابی اور مریضوں کو علاج معالجے کی سہولیات کی فراہمی پر خصوصی توجہ دی جائے تا کہ عوام کو سرکاری اسپتالوں میں بہتر طبی سہولیات میسر آسکیں۔

بقیہ 26

ذریعے ماؤں اور بچوں کی صحت سے متعلق مشاورت، عام بیماریوں کی رہنمائی اور صحت سے متعلق آگاہی کے لیے بھی سہولیات دستیاب ہیں۔ اس اقدام کے تحت بلوچستان کے شہریوں کو ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے طبی رہنمائی فراہم کرکے علاج معالجے کی سہولیات تک رسائی بہتر بنانے، غیر ضروری سفری مشکلات کم کرنے اور صحت کے شعبے میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کو فروغ دینے کی کوشش کی جارہی ہے۔ صحت دہلیز ایپ بالخصوص ان علاقوں کے رہائشیوں کے لیے اہم سہولت ہے جہاں طبی مراکز تک رسائی میں دشواری کا سامنا رہتا ہے۔ پی پی ایچ آئی بلوچستان کے اس اقدام کا مقصد صحت کی معیاری سہولیات کی فراہمی کو مزید مؤثر، آسان اور عوام دوست بنانا ہے تا کہ صوبے کے شہری جدید ڈیجیٹل نظام سے مستفید ہوسکیں۔ شہری صحت دہلیز کی ویب ایپ اور اینڈرائیڈ ایپ کے لیے فراہم کردہ کیو آر کوڈز اسکین کرکے اس سہولت تک رسائی حاصل کرسکتے ہیں۔ صحت دہلیز ٹیلی ہیلتھ ایپ بلوچستان میں ڈیجیٹل صحت کے فروغ اور معیاری طبی مشاورت کو عوام کی دسترس میں لانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

بقیہ 27

پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے اس امر پر زور دیا کہ خواتین کی ترقی اور بااختیاری کے لیے عملی اقدامات کو مزید مؤثر بنایا جائے تا کہ صوبے کی خواتین کو تعلیم، ہنرمندی، روزگار اور معاشی سرگرمیوں میں آگے بڑھنے کے بہتر مواقع میسر آسکیں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی سماجی و معاشی ترقی صوبے کی مجموعی ترقی سے وابستہ ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے متعلقہ اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری اور مربوط حکمت عملی ضروری ہے۔ صوبائی مشیر نے محکمہ کے جاری منصوبوں پر پیش رفت کا تسلسل کے ساتھ جائزہ لینے، دستیاب وسائل کے مؤثر استعمال اور عوامی فلاح کے منصوبوں پر عملدرآمد میں شفافیت کو یقینی بنانے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ خواتین کو درپیش مسائل کے حل اور انہیں بااختیار بنانے کے لیے شروع کیے گئے اقدامات کے ثمرات مستحق خواتین تک پہنچانے کے لیے محکمہ جاتی کارکردگی کو مزید بہتر بنایا جائے۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ محکمہ ترقی نسواں خواتین کی فلاح و بہبود، معاشی خودمختاری اور سماجی ترقی کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا، جبکہ جاری منصوبوں کی مؤثر نگرانی اور بہتر انتظامی حکمت عملی کے ذریعے خواتین کے لیے زیادہ سے زیادہ مواقع پیدا کرنے پر توجہ دی جائے گی۔ سیکرٹری محکمہ ترقی نسواں شیر شاہ غلزئی نے صوبائی مشیر کو محکمہ کے امور اور جاری اقدامات سے آگاہ کرتے ہوئے متعلقہ منصوبوں پر پیش رفت اور محکمہ کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے کیے جانے والے اقدامات سے متعلق بریفنگ دی۔

بقیہ 28

اللہ بڑیچ شامل تھے۔ ملاقات کے دوران ایڈیشنل سیکرٹری ظہیر بلوچ، سیکشن آفیسر انجم بشیر اور ایگزیکٹو انجینئر ندیم دہوار بھی موجود تھے۔ ملاقات میں وفد نے ملازمین کو درپیش مسائل تفصیل کے ساتھ سیکرٹری کے سامنے پیش کیے، جن میں درج ذیل اہم نکات شامل تھے۔ - ملازمین کی اپ گریڈیشن اور ترقیوں کے التوا کا خاتمہ - چیف آفس کی کار پارکنگ کا مناسب انتظام - سرکاری کوارٹرز کی مرمت و بحالی کے لیے فنڈز کی فراہمی - کلاس فور ملازمین کے 20 فیصد پروموشن کوٹے پر عملدرآمد - اسٹاف بس کے لیے فیول کی فراہمی اور مرمت کے لیے فنڈز - اسسٹنٹ کمپیوٹر آپریٹر کی سروس رولز کی منظوری - گیس اور بجلی کے واجبات کی ادائیگی کے لیے فنڈز - پوسٹنگ و ٹرانسفر کا ٹینور کے مطابق کیا جانا - ملازمین کو اقساط پر موٹر سائیکل کی فراہمی - دیگر دفتری امور سے متعلق مسائل سیکرٹری ایریگیشن سہیل الرحمٰن نے وفد کے تمام مطالبات کو انتہائی توجہ اور تحمل سے سنا اور ملازمین کے جائز مسائل کے فوری حل کی یقین دہانی کرائی۔

بقیہ 29

تحفظ و تحقیق کے ڈاکٹر بخشن، ڈائریکٹر جنرل، اسلام آباد چیمبر آف سمال ٹریڈرز کے سابق سیکریٹری خلیل احمد، سابق نائب صدر واجدہ سلیم اور دیگر حکام و معززین نے شرکت کی۔ تقریب کے دوران مہمان خصوصی نسیم الرحمن خان ملاخیل نے افتتاحی فیتہ کاٹا اور دیگر مہمانوں کے ہمراہ فارم کا دورہ کیا۔ اس موقع پر شرکاء کو منصوبے کے مجوزہ سرگرمیوں کے حوالے سے بریفنگ دی گئی خطاب کرتے ہوئے صوبائی مشیر نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل اور معاشی امکانات سے مالا مال صوبہ ہے، جہاں نجی شعبے کے اشتراک سے سرمایہ کاری اور صنعتی ترقی کو نئی جہت دی جاسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر فری زون اور چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) سے وابستہ منصوبے بلوچستان کی معاشی ترقی، تجارت اور برآمدات کے فروغ میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں انہوں نے مزید کہا کہ لائیو اسٹاک اور گوشت کی پروسیسنگ میں سرمایہ کاری سے مقامی پیداوار کی معاشی قدر بڑھانے، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور صوبائی معیشت کو مستحکم بنانے میں مدد ملے گی۔ گوادر کی جغرافیائی اہمیت اور بندرگاہی سہولیات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے بلوچستان کو بین الاقوامی تجارتی منڈیوں سے مؤثر انداز میں منسلک کیا جاسکتا ہے ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ، نجی شعبے کی حوصلہ افزائی اور کاروباری سرگرمیوں کے لیے سازگار ماحول کی فراہمی صوبائی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، تا کہ معاشی ترقی کے ثمرات عوام تک پہنچائے جاسکیں۔

بقیہ 30

ڈویژن قادر بخش پرکانی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسکول کے بچے اور بچیوں نے اسکول کے اسپورٹس فیسٹیول میں بہت خوبصورت پروگرام پیش کیے میں ان کو تہ دل سے مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ وہ اس پروگرام میں بڑھ چڑھ کر حصے لیے اور بچیوں نے عملی طور پر دکھایا کہ بلوچستان خاص کر کوئٹہ کے تمام اسکولوں کی نسبت ڈویژنل پبلک اسکول کے بچے اور بچیوں میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں ہے اور انشاء اللہ ہم اس اسکول کے بچے اور بچیوں پر خصوصی توجہ دیں گے اور پورے بلوچستان میں ڈی پی سی کا نام روشن کریں گے انہوں نے کہا کہ یہ خضدار کے اسکول کو اس مقام تک لے جائیں گے کہ یہ ہمارا ایکم ہوگا اور ہمارا ستی اسکول ہوگا اور ہم ان کے برابر لائیں گے اس اسکول کو آج آپ سب نے اس مختصر وقت میں دیکھ لیا کہ اسکول کے بچے بچیوں نے کتنے خوبصورت پروگرام پیش کیے اور بہت ہی اچھے طریقے سے پارٹیسپیٹ کیا وہ سب آپ کے سب کے سامنے ہیں اور ہم اس اسکول کو بہت آگے لے جائیں گے کیونکہ یہ ہمارا خضدار اور بلوچستان کا مستقبل ہے انہوں نے کہا کہ سرسبز بلوچستان کی سرزمین میں بچے اور بچیوں میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں ہے انہوں نے آخر میں سپورٹس فیسٹیول کے فٹبال کے ونر ٹیم کے کپتان کو ٹرافی بھی دیا اور شاندار اسپورٹس فیسٹیول کے انعقاد پر فیسٹیول کمیٹی کو پانچ لاکھ روپے دینے کا اعلان کیا اور اس موقع پر پرنسپل ڈویژنل پبلک اسکول خضدار نائلہ رئیسانی ایکسین بی اینڈ آر اسلیم رزاق عمرانی آل پارٹی شہری ایکشن کمیٹی کے چیئرمین عبدالحمید ایڈووکیٹ محمد عالم زہری ایکسین این ایچ اے فوزیہ بلوچ وومن ڈیولپمنٹ خضدار کی ڈپٹی ڈائریکٹر روبینہ کریم اور دیگر معززین شہر بھی موجود تھے۔ ص

بقیہ 31

نکاسی آب کے نظام کو مزید فعال بنانے سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کا مقصد آبپاشی اور ڈرینیج کے نظام کو درپیش مسائل کا جائزہ لیتے ہوئے ان کے حل کے لیے مؤثر اقدامات اور متعلقہ محکمے کی کارکردگی کو بہتر بنانا تھا اجلاس کے دوران محکمہ ایریگیشن کے افسران نے ڈپٹی کمشنر کو ضلع میں آبپاشی کے نظام کی موجودہ صورتحال نہری پانی کی ترسیل نکاسی آب کے انتظامات ڈرینیج نظام میں موجود رکاوٹوں اور جاری مرمتی و بہتری کے اقدامات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی اس موقع پر ان امور کا بھی جائزہ لیا گیا کہ زرعی علاقوں میں پانی کی ضروریات کو کس طرح بہتر انداز میں پورا کیا جاسکتا ہے اور بارشوں یا دیگر وجوہات کے باعث جمع ہونے والے پانی کی بروقت نکاسی کے لیے کن اقدامات کی ضرورت ہے ڈپٹی کمشنر فریدہ ترین نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آبپاشی اور نکاسی آب کا مؤثر نظام ضلع کی زرعی معیشت فصلوں کی بہتر پیداوار زرعی زمینوں کے تحفظ اور عوام کو درپیش مشکلات کے ازالے میں کلیدی اہمیت رکھتا ہے انہوں نے کہا کہ نہری پانی کی بروقت اور مناسب ترسیل کے ساتھ ساتھ ڈرینیج نظام کی بہتری بھی ناگزیر ہے کیونکہ نکاسی آب کے ناقص انتظامات کے باعث زرعی اراضی فصلوں اور آبادیوں کو مختلف مسائل کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ آبپاشی اور ڈرینیج نظام میں موجود خامیوں تکنیکی رکاوٹوں اور دیگر مسائل کی نشاندہی کرکے ان کے حل کے لیے قابل عمل تجاویز مرتب کی جائیں نہروں اور نکاسی آب کے راستوں کی صورتحال پر مسلسل نظر رکھی جائے اور جہاں مرمت صفائی یا بہتری کے اقدامات درکار ہوں وہاں متعلقہ وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے ضروری کارروائی عمل میں لائی جائے انہوں نے مزید ہدایت کی کہ جاری ترقیاتی اور مرمتی کاموں کی باقاعدگی سے نگرانی کی جائے تا کہ کاموں کی بروقت تکمیل اور مطلوبہ نتائج کے حصول کو یقینی بنایا جاسکے ڈپٹی کمشنر نے اس بات پر بھی زور دیا کہ محکمہ ایریگیشن کے افسران اپنی ذمہ داریاں مستعدی پیشہ ورانہ صلاحیت اور احساس ذمہ داری کے ساتھ ادا کریں اور آبپاشی و نکاسی آب سے متعلق عوامی شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں انہوں نے کہا کہ متعلقہ محکموں کے درمیان بہتر رابطہ کاری اور مربوط حکمت عملی کے ذریعے دستیاب وسائل کو مؤثر انداز میں استعمال کرتے ہوئے عوام بالخصوص زمینداروں کو درپیش مشکلات میں کمی لائی جاسکتی ہے اجلاس کے اختتام پر اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ ضلع صحبت پور میں آبپاشی کے نظام کی بہتری نہری پانی کی مؤثر ترسیل اور ڈرینیج سسٹم کی فعالیت کے لیے اقدامات کا تسلسل برقرار رکھا جائے گا جبکہ متعلقہ افسران مسائل کے حل اور جاری کاموں کی پیش رفت کے حوالے سے اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں انجام دیں گے۔

بقیہ 32

جائزہ لیا انہوں نے متعلقہ عملے سے اسکیم کے طریقہ کار اور عملدرآمد کے حوالے سے معلومات حاصل کیں اور ہدایت کی کہ رجسٹریشن میں پیش آنے والے مسائل کو فوری طور پر حل کیا جائے تا کہ شہریوں کو غیر ضروری مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے اسسٹنٹ کمشنر ماریہ شمعون نے متعلقہ عملے پر زور دیا کہ وزیراعظم پاکستان کی فیول ریلیف اسکیم کے تحت مقررہ طریقہ کار پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے عوام کے ساتھ تعاون پر مبنی رویہ اختیار کیا جائے اور ریلیف کی فراہمی میں شفافیت کو ہر صورت برقرار رکھا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اسکیم کے حوالے سے موصول ہونے والی عوامی شکایات کا بروقت ازالہ کیا جائے گا اور کسی بھی ممکنہ بے ضابطگی کی نشاندہی ہونے پر قواعد و ضوابط کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی ضلعی انتظامیہ اُستا محمد کی جانب سے عوامی ریلیف کے اقدامات کی مؤثر نگرانی کے لیے مختلف مقامات پر فیلڈ وزٹس کا سلسلہ جاری ہے، تا کہ حکومتی اسکیموں کے ثمرات عام شہریوں تک پہنچائے جاسکیں اور عملدرآمد کے دوران پیش آنے والی رکاوٹوں کو بروقت دور کیا جاسکے۔

بقیہ 33

حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، جس کے بعد اپ گریڈیشن کی منظوری عمل میں لائی گئی۔ اس فیصلے سے وزیر اعلیٰ سیکریٹریٹ، گورنر سیکریٹریٹ، پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ، بورڈ آف ریونیو اور لوکل گورنمنٹ بورڈ کے متعلقہ کلاس فور ملازمین مستفید ہوں گے۔ ایسوسی ایشن کی قیادت نے اپ گریڈیشن کی منظوری کو ملازمین کے حقوق کے لیے مسلسل جدوجہد، مؤثر نمائندگی اور متعلقہ حکام کے ساتھ مذاکرات کا نتیجہ قرار دیا۔ انہوں نے اس پیش رفت پر سیکریٹری ایس اینڈ جی اے ڈی سید فیصل احمد اور اسپیشل سیکریٹری حبیب الرحمان کاکڑ کا شکریہ ادا کیا۔ ایسوسی ایشن کے رہنماؤں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ملازمین کے جائز حقوق کے تحفظ، درپیش مسائل کے حل اور سروس اسٹرکچر میں بہتری کے لیے جدوجہد آئندہ بھی جاری رکھی جائے گی۔

بقیہ 34

رھنی میں کارٹ ایریا کی تعمیر کے لیے موجودہ عمارت کو مسمار کرکے جگہ خالی کرنے کا کام بھی جاری ہے، جبکہ ماڈل بازار کے قریب واقع سرکاری اراضی واگزار کراکے اسے ماڈل بازار کے ایریا میں شامل کرنے کے لیے بھی اقدامات کیے جارہے ہیں۔ ان اقدامات کا مقصد بازار کو کشادہ کرنا، ٹریفک کی روانی بہتر بنانا، تجاوزات اور بے ہنگم تعمیرات کے مسائل پر قابو پانا اور شہریوں کو بہتر تجارتی و شہری سہولیات فراہم کرنا ہے۔

بقیہ 35

سستی ترین 24 گھنٹے دستیاب بجلی ملنے حب شہر، تاجروں اور قائم تمام صنعت مزید فروغ ملے اور نئے ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن ہوگا۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان کے اہم صنعتی شہر حب کے مختلف علاقوں میں پچھلے 20 گھنٹے سے زائد وقت بجلی بندش پر شہریوں مختلف سیاسی و سماجی شخصیات، تاجروں اور عوامی حلقوں میں شخت گیر سراپا بن گئے مختلف سیاسی سماجی، عوامی حلقوں اور تاجر برادری نے شخت گیر احتجاج کی کال دے دی ہے حب شہر کے مختلف سیاسی و سماجی، عوامی حلقوں اور تاجروں کا کہنا ہے کہ طویل دورانیے کی لوڈشیڈنگ سے گھریلو امور، کاروباری سرگرمیاں اور روزمرہ معمولات زندگی بری طرح متاثر ہورہے ہیں جبکہ دن میں شدید گرمی کے دوران بجلی کی مسلسل بندش نے حب شہر کے عوام مشکلات میں مزید اضافہ کردیا ہے حب شہر کے مختلف وسماجی، عوامی حلقوں اور تاجروں نے متعلقہ حکام اور کے الیکٹرک انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ حب شہر میں بجلی کی فراہمی فوری طور پر بہتر بنائی جائے اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا ہمیشہ خاتمہ کیا جائے جبکہ آئے روز کی نت نئے طریقوں اور بہانوں سے حب شہر بھر کے مختلف علاقوں کی طویل بجلی بند کرنا ہمارے سمجھ سے بالاتر ہے حب شہر کے مختلف سیاسی وسماجی، عوامی حلقوں، شہریوں اور تاجروں نے کہا ہے کہ کہا ہیکہ کے الیکٹرک انتظامیہ نے حب شہر سمیت پورے ضلع بھر کی کور تانبے پائیدار اور مضبوط تاروں اور ہر طرح لوڈ برداشت کرنے والے تاروں کو تبدیل کرکے انکی جگہ پر سلور کی کیبل کی تاریں لگادی ہیں جو ذرا سا لوڈ دینے پر سلور کیبل کی تاریں پگل کر گل سڑ جاتے ہیں جسکی وجہ سے حب شہر کے مختلف علاقوں میں عوام کو بجلی فراہمی 24 گھنٹے یا اس زائد وقت کیلئے منقطع ہوتا ہے جس کے باعث کے الیکٹرک اپنی ناکامی چھپانے کیلئے آئے روز نت نئے طریقوں اور بہانوں سے سارا الزام عوام پر ڈال دیتا ہے کبھی ایکسیوٹر کھدائی، تو کبھی کیبل فالٹ تو کبھی کیا تو کبھی کیا کرکے طویل بجلی بند کردیتے ہیں جسکی وجہ سے عوام کا جینا محال ہوچکا ہے حب شہر کے مختلف سیاسی و سماجی، عوامی حلقوں، شہریوں اور تاجروں نے کہا ہے کہ اگر بجلی کی فراہمی میں بہتری نہ لائی گئی تو شخت گیر احتجاج کا دائرہ مزید وسیع کیا جاسکتا ہے انہوں نے مطالبہ کیا کہ حب عوام اور تاجروں کو ریلیف فراہم کیا جائے حب شہر کے مختلف سیاسی و سماجی، عوامی حلقوں، شہریوں، تاجروں اور صنعتکاروں نے ضلعی انتظامیہ اور حکومت وقت سے پرزور دردمندانہ اپیل کی گئی ہیکہ کے الیکٹرک سے ہماری ہمیشہ کیلئے جان چھڑائی جائے کے الیکٹرک حب شہر کے عوام اور تاجروں کو بجلی فراہم کرنے میں مکمل طور ناکام ہوچکا ہے۔ حب شہر کے مختلف سیاسی وسماجی، عوامی حلقوں، شہریوں، تاجروں اور صنعتکاروں نے کہا کہ ہمارے اپنے شہر حب میں مقامی پیدا کردہ بجلی گھر حبکو کول پاور پلانٹ سے ہمیں بجلی فراہم کی جائے جو عوام، تاجروں اور قائم تمام صنعتکاروں کو 24 گھنٹے دستیاب سستی ترین بجلی میسر ہوگا ہمارے حب شہر کے مقامی پیدا کردہ بجلی گھر حبکو کول پاور پلانٹ سے 24 گھنٹے دستیاب سستی ترین بجلی ملنے سے حب شہر عوام، تاجروں اور صنعت میں مزید ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن ہوگا۔

بقیہ 36

بہتری اساتذہ اور دیگر عملے کی حاضری یقینی بنانے سمیت تعلیمی نظام کو مزید مؤثر اور فعال بنانے کے مختلف امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کے دوران تعلیمی اداروں میں عملے کی حاضری تدریسی عمل کے تسلسل اور طلبہ کو معیاری تعلیمی سہولیات کی فراہمی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر اس امر پر زور دیا گیا کہ تعلیمی اداروں میں اساتذہ اور متعلقہ عملے کی باقاعدہ حاضری کو یقینی بنایا جائے تا کہ طلبہ کی تعلیم متاثر نہ ہو اور سرکاری تعلیمی اداروں کی مجموعی کارکردگی میں بہتری لائی جاسکے۔ ڈپٹی کمشنر وریندر لعل نے غیر حاضر رہنے والے ملازمین کے معاملے پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ہدایت کی کہ فرائض سے غفلت برتنے اور بلا جواز غیر حاضر رہنے والے ملازمین کے خلاف قواعد و ضوابط کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے انہوں نے واضح کیا کہ غیر حاضری کی صورت میں متعلقہ قوانین کے تحت تنخواہوں کی کٹوتی اور بلوچستان ایمپلائز ایفیشنسی اینڈ ڈسپلن ایکٹ BEDA کے تحت محکمانہ کارروائی کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں تا کہ سرکاری ملازمین میں ذمہ داری اور جواب دہی کا احساس مزید مضبوط ہو انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ تعلیمی اداروں کی کارکردگی کی باقاعدگی سے نگرانی کی جائے حاضری کے نظام کو مؤثر بنایا جائے اور درپیش مسائل کے حل کے لیے مربوط حکمت عملی اختیار کی جائے ان کا کہنا تھا کہ تعلیم کے شعبے میں بہتری کے لیے تمام متعلقہ افسران کو اپنی ذمہ داریاں پوری دیانت داری اور سنجیدگی سے ادا کرنا ہوں گی اجلاس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ ضلع نصیر آباد میں تعلیمی معیار کو بہتر بنانے تدریسی عمل کو باقاعدہ بنانے اور سرکاری تعلیمی اداروں میں نظم و ضبط برقرار رکھنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

بقیہ 37

مقررہ مدت میں خامیاں دور کرنے کی ہدایت کی گئی زونل ڈپٹی ڈائریکٹر بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی سربراہی میں ہونے والی کارروائیوں کے دوران گوشت کی دکانوں، ہوٹلز، جنرل اسٹورز، بیکنگ یونٹس اور سموسہ پکوڑا شاپس کی خصوصی چیکنگ کی گئی۔ معائنے کے دوران حفظان صحت کے اصولوں کی خلاف ورزی، ناقص صفائی، زائد المیعاد اشیائے خورد و نوش، ملاوٹی دودھ، غیر معیاری رنگوں اور دیگر خلاف ورزیوں کا جائزہ لیا گیا فوڈ اتھارٹی ٹیم نے گوشت کی دکانوں پر گوشت کو غیر صحت بخش طریقے سے رکھنے، مکھیوں سے بچاؤ کے لیے حفاظتی جال نہ ہونے، گندے برتنوں اور غیر صاف ریفریجریٹرز پر کارروائی کی۔ ہوٹلز میں دودھ میں پانی کی ملاوٹ، خراب تیل، گندے برتن، کھلے کوڑا دان، ناقص پانی اور کیڑوں سے بچاؤ کے ناکافی انتظامات پر جرمانے عائد کیے گئے اسی طرح جنرل اسٹورز پر بغیر لائسنس کاروبار، زائد المیعاد اشیائے خورد و نوش، ممنوعہ MSG اور کیمیکلز کو غذائی اشیاء کے ساتھ رکھنے کی خلاف ورزیوں پر کارروائی کی گئی۔ بیکنگ یونٹس میں نان فوڈ گریڈ رنگوں کے استعمال، چھپے ہوئے پرنٹڈ کاغذ پر اشیاء رکھنے اور صفائی کے ناقص انتظامات پر بھی جرمانے عائد کیے گئے سموسہ پکوڑا شاپس کے معائنے کے دوران گندے واٹر کولرز، چھپے ہوئے کاغذ کے استعمال اور غیر صحت بخش ماحول پر بھی کارروائی عمل میں لائی گئی بلوچستان فوڈ اتھارٹی حکام نے فوڈ بزنس آپریٹرز کو ہدایت کی کہ وہ فوڈ سیفٹی کے مقررہ معیارات اور بی ایف اے کے ایس او پیز پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنائیں۔ حکام نے واضح کیا کہ عوام کو معیاری، محفوظ اور حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق اشیائے خورد و نوش کی فراہمی میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، جبکہ ملاوٹ، زائد المیعاد اشیاء اور دیگر خلاف ورزیوں کی صورت میں آئندہ مزید سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بقیہ 38

ڈاکٹر محمد معیزو کے دورہ پاکستان کے سلسلے میں ہوئی ہے۔ ترجمان کے مطابق اسلام آباد ایئرپورٹ پر مالدیپ کی وزیر خارجہ اور ان کے وفد کا استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر ترجمان دفتر خارجہ، ڈائریکٹر جنرل ساؤتھ ایشیا و سارک اور دونوں ممالک کے ہائی کمشنرز موجود تھے۔ صدر ڈاکٹر محمد معیزو کا دورہ پاکستان دونوں ممالک کے درمیان اعلیٰ سطح کے روابط کے فروغ کے تناظر میں اہمیت کا حامل ہے۔ دورے کے دوران پاکستان اور مالدیپ کے درمیان دوطرفہ تعلقات اور باہمی تعاون سے متعلق امور پر پیش رفت کی توقع ہے۔ مالدیپ کے صدر کی آمد کے ساتھ دونوں ممالک کے درمیان سفارتی روابط کو مزید فروغ دینے اور باہمی دلچسپی کے شعبوں میں تعاون بڑھانے کے امکانات پر توجہ مرکوز رہے گی۔

بقیہ 39

ان کی جماعت ہر قسم کی دہشت گردی کی مخالفت کرتی ہے اور آج بھی نیشنل ایکشن پلان پر عمل درآمد چاہتی ہے، دہشت گردی کے خلاف جنگ پر کسی قسم کا اثر نہیں پڑنا چاہیے، جبکہ مذاکرات کی میز سے اٹھنا ہی نہیں چاہیے تھا۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی غیر مشروط طور پر حکومت کے ساتھ مذاکرات کی میز پر بیٹھی تھی، اگر ان کے پاس اختیار نہ ہوتا تو وہ حکومت کیساتھ مذاکرات میں کیوں بیٹھتے ؟ حکومت کے ساتھ مذاکرات میں انہیں مایوسی ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کے مطالبات میں بانی پی ٹی آئی سے ملاقات، ان کے علاج معالجے اور بچوں سے فون پر بات کروانے کے معاملات شامل تھے۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ حکومت ان کے ساتھ بیٹھ کر دہشت گردی اور صوبائی معاملات پر بات کرنا چاہتی تھی، تاہم مذاکراتی عمل کو جاری رہنا چاہیے تھا۔ انہوں نے واضح کیا کہ ان کی جماعت آج بھی نیشنل ایکشن پلان پر عمل درآمد کی خواہاں ہے اور وہ نہیں چاہتے کہ دہشت گردی کے خلاف جاری جنگ متاثر ہو اور اس تاثر کو بھی غلط قرار دیا کہ پی ٹی آئی کی مذاکراتی کمیٹی کو خیبر پختونخوا سے ہدایات موصول ہورہی تھیں۔ اپوزیشن رہنما محمود اچکزئی سے متعلق گفتگو کرتے ہوئے چیئرمین پاکستان تحریک انصاف نے کہا کہ وہ اپوزیشن لیڈر ہیں اور پی ٹی آئی نے کبھی ان پر سوال نہیں اٹھایا وہ مائنس نہیں ہورہے، عمران خان کا ان پر مکمل اعتماد ہے۔ مشعال یوسفزئی کے حوالے سے بیرسٹر گوہر نے کہا کہ انہوں نے لائن کراس کی ہے اور انہیں نوٹس جاری کیا جائے گا اور مشعال یوسفزئی کی جانب سے کی گئی باتوں کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان میں کوئی صداقت نہیں۔

بقیہ 40

اینڈ پاسپورٹس نے ملک بھر میں مشین ریڈیبل پاسپورٹ کو ختم کرکے جدید ترین ای پاسپورٹ پر منتقل ہونے کی تاریخ میں تبدیلی کردی، اب اس نئے نظام کا آغاز 15 اکتوبر کے بجائے 23 اکتوبر 2026 سے ہوگا۔ پالیسی کے تحت 23 اکتوبر 2026 سے پاکستان بھر کے تمام پاسپورٹ دفاتر اور بیرون ملک قائم پاکستانی سفارتی مشنز سے نئے پاسپورٹ کے درخواست دہندگان کو صرف اور صرف ای پاسپورٹس ہی جاری کیے جائیں گے۔ قبل ازیں ای پاسپورٹس کے لازمی اجرا کے لیے 16 اکتوبر کی تاریخ مقرر کی گئی تھی، نئے مشین ریڈیبل اجراء سمیت ان پاسپورٹس کی تجدید 22 اکتوبر تک جاری رہے گی۔ امیگریشن حکام نے شہریوں کو واضح کیا ہے کہ 23 اکتوبر سے پہلے جاری شدہ تمام مشین ریڈایبل پاسپورٹ اپنی میعاد ختم ہونے تک مکمل طور پر کارآمد رہیں گے، جن

[illegible]

گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل بیوٹمز یونیورسٹی میں بلوچستان ویمن پرموٹ ٹیلنٹ کے زیراہتمام نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنیوالی خواتین ریسرچرز اینڈ ٹیچرز میں ایوارڈ تقسیم کررہے ہیں

پولیس عوام اور ان کے منتخب نمائندوں کی محافظ ہے، عبدالخالق خان اچکزئی

متاثرہ خاندانوں کی حفاظت محض رسمی کارروائی تک محدود نہیں ہونی چاہیے بلکہ عملی اقدامات کے ذریعے ان کا اعتماد بحال کیا جائے

کوئٹہ (این این آئی) اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی کی زیرصدارت اسپیکر چیمبر میں اجلاس منعقد ہوا، جس میں رکن صوبائی اسمبلی علی مدد جتک، میر جہانزیب مینگل، میر ظفراللہ خان زہری، سیکرٹری بلوچستان صوبائی اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ اور اسسٹنٹ انسپکٹر جنرل پولیس آصف خان نے شرکت کی۔ اجلاس میں اسماء جتک اور ضلع قلات سے تعلق رکھنے والی لائبہ ستار کے مقدمات، ان کے اہل خانہ کو درپیش سیکیورٹی خدشات اور ملزمان کی عدم گرفتاری کے حوالے سے تفصیلی غور کیا گیا۔ اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی نیا جلاس میں (بقیہ نمبر 1 صفحہ 7پر)

بلوچستان پولیس کی صوبہ بھر میں اشتہاریوں اور مطلوب ملزمان کیخلاف جاری خصوصی مہم کے دوران گرفتار ملزمان برآمد اسلحہ اور منشیات

حرمین شریفین کی پاسداری عالم اسلام کی روح اور سلامتی سے جڑا معاملہ ہے، مولانا عبدالقادر لونی

حرمین شریفین دنیا بھر کے مسلمانوں کے عقیدت، ایمانی جذبات اور روح کا مرکز ہیں۔ حرمین شریفین مقدس سرزمین پر کسی بھی قسم کی بیرونی جارحیت کو پورے عالم اسلام کی سلامتی پر حملہ تصور کیا جائے گا

سعودی عرب کی سلامتی، بقا اور استحکام کے ساتھ دنیا بھر کے اربوں مسلمانوں کے دینی جذبات اور عقیدت وابستہ ہے' عالم اسلام کے تمام ممالک استعماری قوتوں کی زشوں کا شکار ہیں

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا محمودالحسن قاسمی صوبائی امیر خیبرپختونخوا مولانا قاضی گل الرحمٰن نکیال صوبائی امیر بلوچستان مولانا قاری مہراللہ صوبائی امیر مولانا عزیز احمد شاہ امروٹی صوبائی امیر پنجاب مولانا ثناء اللہ فاروقی صوبائی جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین مرکزی نائب امیر مولانا عبدالوہاب ڈھیر مرکزی نائب امیر مولانا عبدالروف سرپرست اعلی مولانا ڈاکٹر شمس الھدی مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ نے کہا کہ سعودی عرب، حرمین شریفین کی سلامتی و تحفظ دنیا بھر کے مسلمانوں کا اہم ترین دینی فریضہ ہے۔ حرمین شریفین دنیا بھر کے مسلمانوں کے (بقیہ نمبر 18 صفحہ 7پر)

کسی خدمتگار کی خدمت کا اعتراف بذات خود بڑی سماجی خدمت ہے، جعفرمندوخیل

کسی کی خدمت اور قربانی کا اعتراف اور ان حوصلہ افزائی زندگی میں کرنی چاہیے

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ معاشرے میں کسی کی صلاحیت کو پہچاننا، اس کی محنت یا خدمت کا اعتراف کرنا بذات خود ایک بڑی سماجی خدمت ہے۔ ایوارڈ حاصل کرنے والے ریسرچرز اور ٹیچرز اس اعزاز کو اپنی آخری منزل کی بجائے ایک نئی ذمہ داری سمجھیں۔ اپنی تحقیق، تدریس اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے ذریعے معاشرے میں تعمیری تبدیلی لانے کی کوشش جاری رکھیں۔ آپ کی کامیابی اس وقت زیادہ بامعنی ہوگی جب آپ کے علم اور تجربے سے سماج کے دوسرے لوگ بھی مستفید ہوں گے۔ ان خیالات (بقیہ نمبر 2 صفحہ 7پر)

لوگوں کے مسائل کا حل حلقہ انتخاب کی ترقی اولین ترجیحات میں شامل ہے، علی مدد جتک

عوامی نمائندگی کا اصل مقصد لوگوں کی مشکلات کو سمجھنا، ان کے مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کرنا اور عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنا ہے

عوامی مسائل کا حل ان کی اولین ترجیح ہے اور وہ عوامی خدمت کے مشن کو پوری لگن اور خلوص کے ساتھ جاری رکھیں گے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر حاجی میر علی مدد جتک نے کہا ہے کہ عوامی خدمت، لوگوں کے مسائل کا حل اور حلقہ انتخاب کی ترقی ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔ عوامی نمائندگی کا اصل مقصد لوگوں کی مشکلات کو سمجھنا، ان کے مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کرنا اور عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار جتک ہاؤس کوئٹہ میں حلقہ ؟ انتخاب سے تعلق رکھنے والے دوستوں اور معززین سے ملاقات کے دوران کیا۔ ملاقات میں حلقہ ؟ انتخاب کے دوستوں نے صوبائی وزیر کو اپنے مسائل، عوام کو درپیش مشکلات اور مختلف امور سے آگاہ کیا۔ حاجی میر علی مدد جتک نے تمام امور غور سے سنے اور مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ عوامی مسائل (بقیہ نمبر 5 صفحہ 7پر)

سرحدی راستے فوری طور پر کھولے جائیں، رحمت صالح بلوچ

اگر سرحدی تجارت جلد بحال نہ کی گئی تو زرعی شعبے سے وابستہ افراد کے معاشی مسائل میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما اور بلوچستان اسمبلی میں ڈپٹی پارلیمانی لیڈر میر رحمت صالح بلوچ نے پاک ایران سرحد کی بندش اور سرحدی تجارت کی معطلی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ بلوچستان کے عوام کو درپیش معاشی مشکلات، زمینداروں کے نقصانات اور سرحدی علاقوں میں بڑھتی ہوئی بے روزگاری کے خدشات کے پیش نظر سرحدی تجارت کی فوری بحالی کے لیے وفاقی حکومت سے مؤثر انداز میں رجوع کیا جائے۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ افغان سرحد پہلے ہی بند ہے، جبکہ اب (بقیہ نمبر 3 صفحہ 7پر)

لورالائی پولیس نے مختر میں میتھ آئس (کرسٹل میتھ) تیار کرنے والی فیکٹری پکڑی گئی، بھاری مقدار میں کیمیکلز برآمد کرلی

لورالائی (آن لائن) ایس ڈی پی او/ایس ایچ او مختر ہمایوں خان ناصر نے سی آئی اے پولیس کے دفتر میں پریس (بقیہ نمبر 17 صفحہ 7پر)

بلوچستان صوبائی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کا اجلاس

اجلاس میں بلوچستان مخبر تحفظ بل 2026ء کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان صوبائی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن (S&GAD) کا اجلاس اسمبلی کے کمیٹی روم میں چیئرمین کمیٹی سید ظفر علی آغا کی زیرصدارت منعقد ہوا، جس میں بلوچستان مخبر تحفظ بل 2026ء کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں کمیٹی کے اراکین میر جہانزیب مینگل، شاہدہ رؤف اور پارلیمانی سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی عبدالمجید بادینی نے شرکت کی، جبکہ اسپیشل سیکرٹری اسمبلی عبدالرحمٰن، ایڈیشنل سیکرٹری کمیٹیز عبدالصبور خان، ریگولیشن ایکسپرٹ محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن محمد رفیق اور ڈپٹی سیکرٹری (بقیہ نمبر 16 صفحہ 7پر)

نکاسی آب کی نالیاں گندگی سے بھر چکی ہیں، مولانا عبدالرحمٰن رفیق

شہر اور گردونواح میں صفائی کی ابتر صورتحال شہریوں کے لیے وبال جان بن چکی ہے

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سیکرٹری اطلاعات عبدالغنی شہزاد، عبدالصمد حقیار، مفتی محمد ابوبکر، عبدالباری شہزاد، اختر جان مری، مولانا جمال الدین حقانی، مفتی رشید احمد حقانی اور حاجی عطاء محمد شمشوزئی نے کہا ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ شہر اور گردونواح میں صفائی کی ابتر صورتحال شہریوں کے لیے وبال جان بن چکی ہے۔ شہر کے مختلف علاقوں میں جگہ جگہ کچرے کے ڈھیر نکاسی آب کی نالیوں میں جمع گندگی اور گردوغبار نے شہریوں کی زندگی (بقیہ نمبر 6 صفحہ 7پر)

بلوچستان میں شناختی کارڈز کی بندش سے مسائل جنم دے رہے ہیں، سینیٹر جان محمد بلیدی

اسلام آباد/کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر سینیٹر جان محمد بلیدی نے سینٹ آف پاکستان میں (بقیہ نمبر 4 صفحہ 7پر)

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی ضلعی انتظامیہ کوئٹہ کی جانب سے کھلی کچہری کے موقع پر لوگوں کے مسائل سن رہے ہیں

جمعیت علماء اسلام ایک نظریاتی، دینی اور عوامی جماعت ہے، مولانا عبدالواسع

جمعیت علماء اسلام کی تاریخ قربانیوں، استقامت، دینی خدمات اور اصولی سیاست سے عبارت ہے

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام بلوچستان ... آئینی، جمہوری اور سیاسی جدوجہد کو جھوٹ اور ... (بقیہ نمبر 15 صفحہ 7پر)

معاشرے کے پسے ہوئے طبقات کی بحالی کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کروں گا، ولی محمد نورزئی

میری روز اول سے ہی یہی کوشش رہی ہے کہ لوگوں کی بھرپور طور پر مدد کر کے انہیں مسائل سے چھٹکارا دلاؤں

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے ... ساتھ تعاون کیا ہے اور اس تنظیم کے ساتھ بھی میرا ... (بقیہ نمبر 7 صفحہ 7پر)

پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان میں الفعال اور منظم ہے، خان محمد بریچ

پیپلز پارٹی عوامی حقوق جمہوری اقدار مساوات اور خدمت کی علامت ہے

(بقیہ نمبر 10 صفحہ 7پر)

ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی کی زیرصدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اہم اجلاس

... دوران ضلع چمن میں مجموعی تعلیمی صورتحال، سرکاری تعلیمی اداروں کی کارکردگی، تدریسی سرگرمیوں اور محکمہ تعلیم کو درپیش مختلف مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر (بقیہ نمبر 14 صفحہ 7پر)

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی زیرصدارت ڈی سی آفس کمپلیکس میں کھلی کچہری کا انعقاد

عوامی شکایات پر غیرضروری تاخیر سے گریز کیا جائے، مہراللہ بادینی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایات کی روشنی میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیرصدارت ڈی سی آفس کمپلیکس میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا، جس میں شہریوں نے بھرپور شرکت کرتے ہوئے اپنے مسائل اور شکایات پیش کیں۔ کھلی کچہری میں تمام انتظامی افسران سمیت گیس، واپڈا، صفا کوئٹہ، پولیس، ٹریفک پولیس، میٹروپولیٹن کارپوریشن، نادرا، پی ڈی ایم اے، محکمہ صحت، تعلیم، واسا، پی ایچ ای، اریگیشن، اسسٹنٹ کمشنرز، تحصیلداران اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران شریک ہوئے۔ شہریوں نے گیس، بجلی، لوکل و ڈومیسائل، (بقیہ نمبر 19 صفحہ 7پر)

... پرتبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ کے قابل، محنتی، مستحق بیروزگار نوجوانوں کی حق تلفی کا سلسلہ کئی دہائیوں سے جاری ہے 2019 . کے دوران 300 کے قریب کوئٹہ کے درجہ چہارم (بقیہ نمبر 9 صفحہ 7پر)

بلوچستان ریونیو اتھارٹی کا ٹیکس نظام ڈیجیٹل، آن لائن رجسٹریشن، ٹیکس ریٹرنز اور ادائیگیوں کی سہولت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے جدید، شفاف اور مؤثر طرز حکمرانی کے وژن، وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی کی رہنمائی اور چیئرپرسن بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی قیادت میں بی آر اے نے اپنے ٹیکس انتظامی نظام کو جدید ڈیجیٹل خطوط پر استوار کرلیا ہے، جبکہ اس میں مزید بہتری کے لیے اقدامات بھی جاری ہیں۔ بی آر اے کے ڈیجیٹل نظام کے ذریعے ٹیکس دہندگان کو آن لائن رجسٹریشن، ٹیکس ریٹرنز جمع کرانے، ٹیکس ادائیگیوں اور درخواستوں کی پروسیسنگ کی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ ڈیجیٹل نظام کی مدد سے محصولات کا تجزیہ، ٹیکس ریٹرنز (بقیہ نمبر 8 صفحہ 7پر)

بلوچستان پولیس کی تین ہفتوں میں کارروائیاں، 50 اشتہاری اور 279 مفرور ملزمان گرفتار، 12 مغوی بازیاب

جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کریک ڈاؤن، 106 منشیات فروشوں سمیت 459 ملزمان گرفتار، اسلحہ اور منشیات برآمد

کوئٹہ (خ ن) انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر کی ہدایت پر صوبہ بھر میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف جاری خصوصی مہم کے دوران بلوچستان پولیس نے گزشتہ تین ہفتوں میں نمایاں کامیابیاں حاصل کرتے ہوئے 50 اشتہاریوں اور 279 مفرور ملزمان کو گرفتار کر لیا، اس دوران 12 مغویوں کو بھی بحفاظت بازیاب کرالیا گیا ہے جبکہ مختلف جرائم میں ملوث 459 افراد کو بھی حراست میں لیا گیا۔ ترجمان بلوچستان پولیس کے مطابق صوبے کی 9 رینجز میں جرائم کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت کارروائیاں تسلسل کے ساتھ جاری ہیں اور قانون (بقیہ نمبر 11 صفحہ 7پر)

ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل عبدالرزاق خان خجک کا واٹرسپلائی اسکیم تارہ کسور کی جگہ کا معائنہ

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل عبدالرزاق خان خجک کا واٹرسپلائی اسکیم تارہ کسور کی جگہ کا معائنہ عوام کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی ضلع انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے، تعمیراتی کام میں شفافیت اور معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، موسیٰ خیل ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل عبدالرزاق خان خجک نے ایکسین (XEN) پبلک ہیلتھ، کاشف چانڈیو کے ہمراہ 'بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشی (بقیہ نمبر 20 صفحہ 7پر)

دوشنبہ، تاجکستان کے صدر امام علی رحمان نائب وزیراعظم اور وزیرخارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار مصافحہ کررہے ہیں

اسپیشل سیکرٹری خزانہ عارف اچکزئی محکمہ خزانہ کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

میاں غنڈی میں پل کے نیچے نصب دھماکہ خیز مواد پھٹنے سے 5 پولیس اہلکار زخمی

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ کے علاقے میاں غنڈی میں پل کے نیچے نصب دھماکہ خیز مواد پھٹنے سے 5 پولیس اہلکار زخمی ہوگئے جبکہ گاڑی کو شدید نقصان پہنچا زخمیوں کو ہسپتال منتقل کردیا گیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز نامعلوم ملزمان کی جانب سے میاں غنڈی میں پل کے نیچے نصب دھماکہ خیز مواد پھٹنے سے قریب سے گزرنے والی پولیس کی گاڑی میں سوار ہدایت (بقیہ نمبر 12 صفحہ 7پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر گوادر ٹیچنگ ہسپتال کے لیے ادویات کی دو کھیپیں پہنچ گئیں

گوادر (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر میر عبدالغفور کلمتی ٹیچنگ ہسپتال گوادر کے لیے ادویات کی دو کھیپیں گوادر پہنچ گئی ہیں۔ اس اقدام کا مقصد ہسپتال میں ادویات کی دستیابی یقینی بنانا اور مریضوں کو علاج معالجے کی بہتر سہولیات فراہم کرنا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے صحتِ عامہ سے (بقیہ نمبر 21 صفحہ 7پر)

پاکستان کی آئی ٹی برآمدات میں اضافے کو معیشت کیلئے خوش آئند ہے، عبدالقادر

ستمبر 2026 میں پاکستان کی آئی ٹی برآمدات 43 کروڑ 50 لاکھ ڈالر رہیں

کوئٹہ (آن لائن) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے پاکستان کی آئی ٹی برآمدات میں اضافے کو معیشت کیلئے خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ نوجوانوں کی صلاحیتوں، نجی شعبے کی محنت اور حکومتی سہولت کاری کو یکجا کرکے پاکستان عالمی ڈیجیٹل معیشت میں اپنا مقام مزید بہتر بنا سکتا ہے۔ ستمبر 2026 میں پاکستان کی آئی ٹی برآمدات 43 کروڑ 50 لاکھ ڈالر رہیں، جو گزشتہ سال کے اسی مہینے سے 18 فیصد اور اگست کے مقابلے میں 10 فیصد زیادہ ہیں۔ یہ ملکی تاریخ کی دوسری بلند ترین ماہانہ سطح ہے، جبکہ مالی (بقیہ نمبر 22 صفحہ 7پر)

بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی کوئٹہ، خضدار، کچلاک اور پشین میں کارروائیاں

35 مراکز پر جرمانے، 47 کو اصلاحی نوٹسز جاری، متعدد مراکز سے غیرمعیاری اشیا برآمد

کوئٹہ (خ ن) ناقص خوراک کے خاتمے اور اشیاء خوردونوش کے معیار کی بہتری کیلئے بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی کارروائیاں و اقدامات کا سلسلہ جاری ہے۔ اس سلسلے میں کوئٹہ، خضدار، کچلاک اور پشین سمیت مختلف علاقوں میں انسپیکشن کے دوران ناقص خوراک، ملاوٹ، زائدالمیعاد اشیاء اور فوڈ سیفٹی قوانین کی خلاف ورزیوں پر مجموعی طور پر 35 مراکز پر جرمانے عائد جبکہ 47 کو اصلاحی نوٹسز جاری کیے گئے۔ ترجمان بی ایف اے کا کہنا ہے کہ کارروائیوں کا مقصد اشیاء خوردونوش کے معیار کو بہتر بنانا اور عوام کو محفوظ خوراک کی فراہمی یقینی بنانا ہے۔ ترجمان کے مطابق کوئٹہ (بقیہ نمبر 13 صفحہ 7پر)

ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کو محکمہ ترقی نسواں کے انتظامی و ترقیاتی امور پر بریفنگ

خواتین کی ترقی و بااختیاری کے لیے عملی اقدامات موثر بنائے جائیں، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر برائے ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کو سیکرٹری محکمہ ترقی نسواں شیر شاہ غلزئی نے محکمہ کے انتظامی، ترقیاتی اور جاری منصوبوں سمیت مختلف محکمہ جاتی امور پر تفصیلی بریفنگ دی۔ بریفنگ کے دوران محکمہ ترقی نسواں کی مجموعی کارکردگی، خواتین کی سماجی و معاشی ترقی، انہیں بااختیار بنانے کے اقدامات اور جاری منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر خواتین کو معاشی طور پر خودمختار بنانے، ان کے لیے روزگار اور ہنرمندی کے مواقع میں اضافے اور معاشرے میں ان کی مؤثر شمولیت کے لیے محکمہ کے کردار (بقیہ نمبر 27 صفحہ 7پر)

اپکا اریگیشن یونٹ کے وفد کی سیکرٹری اریگیشن سہیل الرحمٰن سے اہم ملاقات

کوئٹہ (آن لائن) آل پاکستان کلرکس ایسوی ایشن (اپکا) اریگیشن یونٹ کے صدر غلام قادر زہری کی قیادت میں ایک وفد نے آج سیکرٹری اریگیشن بلوچستان سہیل الرحمٰن سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ وفد میں اپکا ضلع کوئٹہ کے صدر رحمت اللہ زہری، جنرل سیکرٹری بسم اللہ خان کاکڑ، عبدالرزاق نوشیروانی اور رحمت (بقیہ نمبر 28 صفحہ 7پر)

دوشنبہ، نائب وزیراعظم اسحاق ڈار شنگھائی تعاون تنظیم کے اجلاس کے موقع پر تاجکستان کے وزیراعظم سے مصافحہ کررہے ہیں

لائیواسٹاک اور برآمدات کے فروغ کا ہدف بلوچستان میں سرمایہ کاری اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے، نسیم الرحمٰن

بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ، نجی شعبے کی حوصلہ افزائی اور کاروباری سرگرمیوں کے لیے سازگار ماحول کی فراہمی صوبائی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے

بلوچستان قدرتی وسائل اور معاشی امکانات سے مالامال صوبہ ہے، جہاں نجی شعبے کے اشتراک سے سرمایہ کاری اور صنعتی ترقی کو نئی جہت دی جاسکتی ہے

گوادر (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے مشیر برائے ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمٰن خان ملاخیل نے گوادر فری زون میں شہزادہ اینڈ شاؤ فارم پرائیویٹ لمیٹڈ کا افتتاح کردیا۔ منصوبے کے تحت جانوروں کی افزائش، گوشت کی جدید پروسیسنگ اور بیرون ملک برآمدات کو فروغ دینے کا ہدف ہے، جس سے بلوچستان میں سرمایہ کاری، صنعتی و تجارتی سرگرمیوں کے فروغ اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہونے کے امکانات روشن ہوں گے افتتاحی تقریب میں وفاقی سیکریٹری میری ٹائم افیئرز محمد خرم آغا، چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی نورالحق بلوچ، رکن پنجاب اسمبلی ورکن چیف منسٹر انسپکشن ٹیم محترمہ تحسین فواد، سی پیک کوآرڈینیٹر اسلام آباد محترمہ زارا، سی پیک پروجیکٹ ڈائریکٹر ڈاکٹر شہزاد، وزارتِ غذائی (بقیہ نمبر 29 صفحہ 7پر)

تعمیراتی میٹریل کے معیار، فنی نقائص اور تعمیر پر خصوصی توجہ دی جائے، سلیم کھوسہ

چشمہ پل کی تعمیر دسمبر تک ہرصورت مکمل کی جائے، تعمیراتی کام میں تیزی لانے اور معیار پر سمجھوتہ نہ کرنے کی ہدایت

صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات کا چمن پھاٹک تا کوئلہ پھاٹک فیزٹو اور زیرتعمیر چشمہ پل کا دورہ، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل یقینی بنانے پر زور

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ چشمہ پل کی تعمیراتی کام میں مزید تیزی لائی جائے تاکہ علاقے کے عوام کو درپیش مشکلات کا جلد از جلد خاتمہ ممکن بنایا جا سکے انہوں نے واضح کیا کہ پل کی تعمیر میں معیار اور میٹریل کے استعمال پر کسی قسم کا سمجھوتہ برداشت نہیں کیا جائے گا اور متعلقہ حکام اس منصوبے کی بروقت اور معیاری تکمیل کو یقینی بنائیں ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات نے کوئٹہ شہر میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں جن میں چمن پھاٹک تا کوئلہ پھاٹک فیزٹو اور زیرتعمیر چشمہ پل کے دورے کے موقع پر کیا جہاں انہوں نے تعمیراتی کام کا تفصیلی جائزہ لیا اور منصوبے کی پیش رفت تکمیل کے مراحل اور درپیش مسائل کے حوالے سے متعلقہ حکام سے بریفنگ حاصل (بقیہ نمبر 23 صفحہ 7پر)

کمشنر خضدار نے ڈویژنل پبلک اسکول میں اسپورٹس فیسٹیول ویک کا افتتاح کردیا

اسپورٹس فیسٹیول میں طلبہ کی شاندار پرفارمنس، فیسٹیول کمیٹی کے لیے پانچ لاکھ روپے دینے کا اعلان

خضدار (خ ن) کمشنر خضدار ڈویژن قادر بخش پرکانی نے ڈویژنل پبلک سکول خضدار میں اسپورٹس فیسٹیول ویک کا باقاعدہ فیتہ کاٹ کر افتتاح کردیا ان کے ہمراہ ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر خضدار رحمت بلوچ بھی تھے اسپورٹس فیسٹیول میں بچے اور بچیوں نے رسہ کشی رنگ برنگے ٹیبلوز اسٹیج شوز اور اور مختلف پروگرام پیش کیے اور اسپورٹس فیسٹیول میں مختلف سٹالز کھانے پینے کتابوں اور مختلف اشیاء کے لگائے ہوئے تھے اسپورٹس فیسٹیول میں شریک بچے بچیوں اور معززین شہر دیگر محکموں کے افسران سے کمشنر خضدار (بقیہ نمبر 30 صفحہ 7پر)

نوشکی، پولیس کا مشکوک موٹرسائیکل سواروں پر ہوائی فائرنگ، علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا

نوشکی (آن لائن) پولیس کا مشکوک موٹر سائیکل سواروں پر ہوائی فائرنگ، علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا تفصیلات کے مطابق مغرب کے نماز کے بعد نوشکی کے ڈبل روڈ فٹ بال چوک ایریا میں مشکوک موٹر سائیکل کو پولیس کے گشتی موٹر سائیکل ٹیم نے رکنے کا اشارہ کیا نہ رکنے پر ہوائی فائرنگ کردی ۔مشکوک موٹر سائیکل سواروں کو کلی غریب آباد ایریا تک پیچھا کرتے ہوئے دوبارہ ہوائی فائرنگ کردی گئی، مشکوک (بقیہ نمبر 24 صفحہ 7پر)

کوئٹہ، پارلیمانی سیکرٹری سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی زیڈ کے الیائن ویلاز کی جانب سے بیوہ مستحق اور یتیم بچوں کیلئے مفت پلاٹ تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

اسسٹنٹ کمشنر اُستا محمد ماریہ شمعون نے کاشف GO پٹرول پمپ کا دورہ

اوستا محمد (آن لائن) وزیراعظم پاکستان کی فیول ریلیف اسکیم پر عملدرآمد کا جائزہ لینے کیلئے اسسٹنٹ کمشنر ماریہ شمعون کا کاشف GO پٹرول پمپ کا دورہ عوام کو ریلیف کی فراہمی اور رجسٹریشن سے متعلق مسائل فوری حل کرنے کی ہدایت واضح رہے کہ آج ڈپٹی کمشنر اوستہ محمد رمضان پلال کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر اُستا محمد ماریہ شمعون نے کاشف GO پٹرول پمپ کا دورہ کیا جہاں انہوں نے وزیراعظم پاکستان کی فیول ریلیف اسکیم پر عملدرآمد اور عوام کو فراہم کیے جانے والے ریلیف کا تفصیلی جائزہ لیا۔ دورے کے دوران اسسٹنٹ کمشنر نے اسکیم کے تحت شہریوں کو ریلیف کی فراہمی رجسٹریشن کے عمل عوام کو درپیش مشکلات اور ممکنہ بے ضابطگیوں سے متعلق امور کا (بقیہ نمبر 32 صفحہ 7پر)

ڈپٹی کمشنر فریدہ ترین کی زیرصدارت محکمہ اریگیشن کا جائزہ اجلاس

آبپاشی نظام کی بہتری اور نہری پانی کی موثر ترسیل یقینی بنانے کی ہدایت

صحبت پور (خ ن) ڈپٹی کمشنر فریدہ ترین کی زیر صدارت محکمہ اریگیشن کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں آبپاشی نظام کی بہتری نہری پانی کی مؤثر ترسیل اور ڈرینج سسٹم کو فعال بنانے پرزور دیا گیا جبکہ درپیش مسائل کے حل اور جاری اقدامات کی نگرانی یقینی بنانے کی ہدایت بھی دی گئی تفصیلات کے مطابق آج ڈپٹی کمشنر صحبت پور فریدہ ترین کی زیرصدارت محکمہ اریگیشن کے افسران کا ایک اہم جائزہ اجلاس منعقد ہوا جس میں ضلع بھر میں آبپاشی کے نظام کی بہتری نہری پانی کی منصفانہ اور موثر تقسیم زرعی اراضی تک پانی کی بروقت فراہمی اور (بقیہ نمبر 31 صفحہ 7پر)

بینظیرانکم سپورٹ پروگرام کی چیئرپرسن روبینہ خالد سے پی پی پی کے مرکزی رہنماء روزی خان کاکڑ ملاقات کررہے ہیں

ڈپٹی کمشنر نصیرآباد وریندر لعل کی زیرصدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن کمیٹی کا اہم اجلاس

تعلیمی اداروں میں اساتذہ اور عملے کی حاضری یقینی بنانے کا حکم، غیرحاضر ملازمین کے خلاف محکمانہ کارروائی کی ہدایت

نصیرآباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر نصیرآباد وریندر لعل کی زیرصدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن کمیٹی کا اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں تعلیمی اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے تدریسی عمل کو موثر بنانے اور غیر حاضر ملازمین کے خلاف محکمانہ کارروائی پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا تفصیلات کے مطابق آج ڈپٹی کمشنر نصیرآباد وریندر لعل کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن کمیٹی کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسران میل وفیمیل افسران اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں ضلع بھر کے تعلیمی اداروں کو درپیش مسائل تدریسی سرگرمیوں کی (بقیہ نمبر 36 صفحہ 7پر)

بلوچستان کے کلاس فور ملازمین کی ون اسٹیپ ہائراپ گریڈیشن منظور

ڈیڑھ سال سے زیرِ التوا معاملہ حل، وزیراعلیٰ، گورنر سیکرٹریٹ سمیت پانچ اداروں کے ملازمین مستفید ہوں گے

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان سول سیکریٹریٹ اسٹاف ایسوی ایشن کی مسلسل جدوجہد اور مؤثر نمائندگی کے نتیجے میں کلاس فور ملازمین کی ون اسٹیپ ہائراپ گریڈیشن کی منظوری دے دی گئی۔ اپ گریڈیشن کا معاملہ گزشتہ ڈیڑھ سال سے زیرِ التوا تھا، جسے ایسوی ایشن کی قیادت نے مسلسل متعلقہ حکام کے سامنے اٹھایا۔ اس سلسلے میں ایسوی ایشن کے صدر کامریڈ یونس زہری، جنرل سیکریٹری حاجی قائم خان کاکڑ اور فنانس سیکریٹری میر ظفر زہری نے اسپیشل سیکریٹری ایس اینڈ جی اے ڈی حبیب الرحمان کاکڑ اور ڈپٹی سیکریٹری بابر خان سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران کلاس فور ملازمین کو درپیش مسائل، ہائر اپ گریڈیشن کی ضرورت اور منظوری میں تاخیر کے (بقیہ نمبر 33 صفحہ 7پر)

بلیدہ کے علاقے سے 2 نامعلوم افراد کی نعشیں برآمد ہوئیں جنہیں ہسپتال منتقل کردیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) بلیدہ کے علاقے سے 2 نامعلوم افراد کی نعشیں برآمد ہوئیں جنہیں ہسپتال منتقل کردیا گیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز بلیدہ کے علاقے میں واقعہ ندی سے 2 نامعلوم افراد کی نعشیں ملیں جنہیں فائرنگ کر کے قتل کیا گیا نعشیں ہسپتال منتقل کردی گئیں جنہیں ضروری کارروائی کے بعد شناخت کیلئے مردہ خانے میں رکھ دیا گیا مزید کارروائی پولیس کررہی ہے۔

ڈپٹی کمشنر جعفرآباد کی زیرصدارت ضلعی ہیلتھ کمیٹی کا اجلاس

سرکاری اسپتالوں میں طبی سہولیات اور عملے کی حاضری کا جائزہ

جعفرآباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر خالد خان کی زیر صدارت ضلعی ہیلتھ کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع بھر کے سرکاری اسپتالوں اور صحت کے مراکز میں عوام کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات، ڈاکٹرز اور دیگر طبی عملے کی حاضری، مریضوں کو ادویات کی فراہمی سمیت صحت کے شعبے سے متعلق مختلف امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں اس بات پر گفتگو کی گئی کہ عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کو کس طرح مزید بہتر بنایا جا سکتا ہے اور سرکاری اسپتالوں میں ڈاکٹرز کی بروقت حاضری کو یقینی بنانے کے لیے کیا اقدامات ضروری ہیں۔ اجلاس میں ادویات (بقیہ نمبر 25 صفحہ 7پر)

ڈکی اور لورالائی میں فوڈ اتھارٹی کی کارروائیاں، 20 فوڈ یونٹس پر جرمانے، 22 کو اصلاحی نوٹسز جاری

زائدالمیعاد اشیائے خوردونوش، ملاوٹی دودھ اور ناقص صفائی پر کارروائی، 60 مراکز کا معائنہ

لورالائی (خ ن) ڈکی میں بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی کارروائیاں، 20 فوڈ یونٹس پر بھاری جرمانے، 22 کو اصلاحی نوٹسز جاری زائدالمیعاد اشیائے خوردونوش، ملاوٹی دودھ، ناقص صفائی، غیرمعیاری رنگوں اور فوڈ سیفٹی قوانین کی خلاف ورزیوں پر کارروائی لورالائی/ڈکی: بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی زونل فوڈ سیفٹی ٹیم نے لورالائی اور ڈکی میں مختلف فوڈ بزنس یونٹس کے خلاف کارروائیاں کرتے ہوئے مجموعی طور پر 60 مراکز کا معائنہ کیا۔ فوڈ سیفٹی قوانین اور مقررہ معیار کی خلاف ورزی پر 20 یونٹس کو بھاری جرمانے عائد کیے گئے جبکہ 22 مراکز کو اصلاحی نوٹسز جاری کرتے ہوئے (بقیہ نمبر 37 صفحہ 7پر)

رکھنی شہر کی خوبصورتی اور بہتر شہری منصوبہ بندی کے لیے عملی اقدامات جاری ہیں، مجیب الرحمٰن برانی

رکھنی (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن اور کمشنر کوہ سلیمان ڈویژن مجیب الرحمٰن قمبرانی کی ہدایات کے تحت رکھنی ماڈل بازار کی توسیع، شہر کی خوبصورتی اور بہتر شہری منصوبہ بندی کے لیے عملی اقدامات جاری ہیں۔ اس سلسلے میں اسسٹنٹ کمشنر رکھنی فہد حسین عمرانی نے ایکسین روڈز فضل محمد زرکون اور دیگر متعلقہ افسران کے ہمراہ مین رکھنی بازار اور ماڈل بازار کا دورہ کیا۔ اس موقع پر بازار کو کشادہ کرنے کے لیے دکانوں کی مسماری کے جاری کام کا جائزہ لیا گیا اور ترقیاتی سرگرمیوں کا معائنہ کیا گیا۔ (بقیہ نمبر 34 صفحہ 7پر)

صنعتی شہر حب کے مختلف علاقوں میں عوام کو 24 گھنٹے طویل بجلی بندش کا سامنا

کے الیکٹرک حب شہر کے عوام اور تاجروں کو بجلی فراہم کرنے میں مکمل طور ناکام ہو چکا ہے، شہری

حب (آن لائن) بلوچستان کے اہم صنعتی شہر حب کے مختلف علاقوں میں عوام کو 24 گھنٹے طویل بجلی بندش کا سامنا ہے کے الیکٹرک کے آئے روز مختلف روایتی بہانوں سے بجلی بند کر کے حب شہر کے عوام اور تاجروں کو شدید مشکلات اور پریشانی کا سامنا ہے کے الیکٹرک بجلی فراہم کرنے میں مکمل طور ناکام ہو چکا ہے۔ حب شہر کے عوام، مختلف سیاسی وسماجی شخصیات اور تاجروں کا حکومت، ضلعی انتظامیہ خصوصی اپیل کی ہیکہ ہمیں مقامی پیدا کردہ بجلی گھر حبکو کول پاور پلانٹ سے سستی ترین 24 گھنٹے دستیاب بجلی فراہم کی جائے حبکو کول پاور پلانٹ سے (بقیہ نمبر 35 صفحہ 7پر)

کچلاک میں شادی کی تقریب میں ہوائی فائرنگ سے خوشی کی تقریب ماتم میں بدل گئی

کوئٹہ (آن لائن) کچلاک میں شادی کی تقریب میں ہوائی فائرنگ سے خوشی کی تقریب ماتم میں بدل گئی فائرنگ سے دلہن کا والد ہلاک ہوگیا۔ نعش ہسپتال منتقل کردی گئی پولیس کے مطابق گزشتہ روز کچلاک میں شادی کی تقریب کے دوران ہوائی فائرنگ کی گئی پسٹل میں ایک گولی رہ جانے سے اچانک پسٹل چلنے سے گولی دلہن کے والد کو لگی جس سے وہ موقع پر ہی ہلاک ہوگیا۔

صحت دہلیز ایپ متعارف، بلوچستان کے شہریوں کو 24 گھنٹے طبی مشاورت کی سہولت

پی پی ایچ آئی بلوچستان کی ڈیجیٹل سہولت، دور دراز علاقوں کے شہری گھر بیٹھے ڈاکٹروں سے مشاورت کریں گے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے تحت صوبے کے شہریوں کو معیاری، آسان اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے پی پی ایچ آئی بلوچستان نے صحت دہلیز (Sehat Dehleez) ٹیلی ہیلتھ ایپ متعارف کرائی ہے، جس کا مقصد جدید ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے ذریعے صحت کی سہولیات کو عوام کی دہلیز تک پہنچانا اور بالخصوص دور دراز علاقوں میں رہنے والے شہریوں کے لیے طبی مشاورت تک رسائی کو آسان بنانا ہے۔ صحت دہلیز ایپ کے ذریعے شہری 24 گھنٹے مستند ڈاکٹروں سے طبی مشاورت حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ سہولت صوبے کے مختلف علاقوں میں رہنے والے افراد کو گھر بیٹھے ڈاکٹر سے رابطے، عام بیماریوں کے علاج سے متعلق رہنمائی اور صحت کے حوالے سے آگاہی فراہم کرنے میں معاون ثابت ہوگی۔ ایپ کے (بقیہ نمبر 26 صفحہ 7پر)

صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ کو زیرتعمیر چشمہ پل کے دورے کے موقع پر بریفنگ دی جارہی ہے

پرنٹر و پبلشر وسیم احمد نے اولس پرنٹرز یونیورسل کمپلیکس کالون روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر
''روزنامہ عوام''
302 یونیورسل کمپلیکس جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا
ای میل ایڈریس
dailyawamqta@gmail.com
فون نمبر: 2832244 فیکس نمبر 2832255

صوبائی وزیرخزانہ میر شعیب نوشیروانی اجلاس کی صدارت کررہے ہیں